

کلید نجوم

المعروف

چشمہ لکن سار فی حصہ اول ب

جسکویدۃ المنجمان فرست الارقام لال چیت رام صاحب
منجم علشان مصنف و موجد کلید نجوم سر دو حصہ - راز قسمت
وغیرہ سند کمالیہ منلیع مننگری صوبہ پنجاب لکھنؤ فائدہ عام تعین
فرما کر بیان اردو - ناگری - گورمکھی - غیر طبع کر اگر تمام حقوق تعین
ترجمہ و نقل نہ وکل بہر زبان بحق خود محفوظ رکھ کر حسب ضابطہ گورنمنٹ
موجودہ ایک ۲۵۰ روپے ادھر جبری کرایا گیا ہے لہذا کوئی صاحب بلا اجازت
مصنف تصدیق ترجمہ یا نقل جزو یا کل نہ فرمادیں ۔

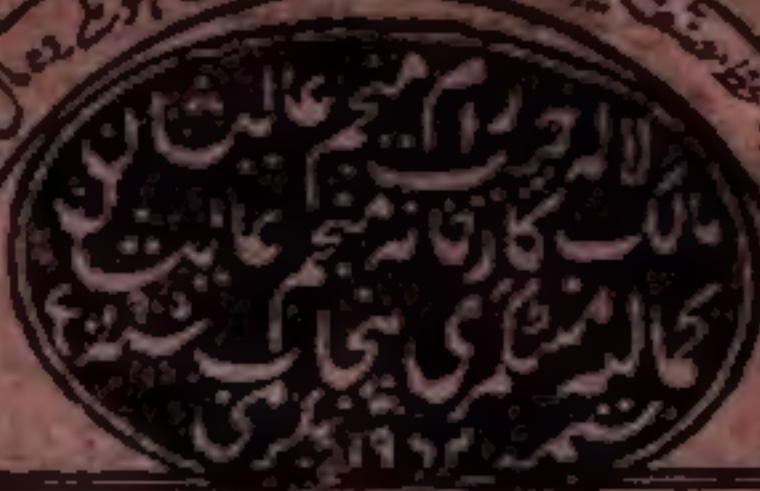
تاریخ طبع مارچ ۱۹۰۷ء

باہتمام منشی محمد دین پرنٹر

فیض عام پریس لاہور میں طبع ہوئی

سرود کی خدمت میں میری عرضیں

آ



کتاب کلید نجوم المعروف چتر لکن سارنی

کلید نجوم المعروف چتر لکن سارنی حصہ اول ب

دیباچہ

بعد از مدت سر و شکستان پرماتا کے خاکسار چیت نام منجم لالہ ڈیپ چند صاحب سکھ کمالیہ
ضلع منٹگری پنجاب عرض کرتا ہے کہ دو سال ہوئے کہ ۱۹۰۴ء میں بندہ نے اپنی پہلی
کتاب کلید نجوم المعروف چتر لکن سارنی حصہ اول بحروف اردو پبلک کے روبرو
پیش کرنی چاہی۔ مگر چند وجوہات سے مکمل شائع نہ ہو سکی۔ اس لئے اس نامکمل
کتاب کو کلید نجوم المعروف چتر لکن سارنی حصہ اول (الف) کے نام سے نامزد
کیا۔ اردو کے شائع ہونے پر متواتر گورکھی خوان پبلک کی طرف سے خطوط آنے لگے۔
اس لئے اس سے اگلے سال یعنی ۱۹۰۵ء میں اس کو بحروف گورکھی مکمل شائع کیا۔
بھی گورکھی تکمیل کو نہیں پہنچی تھی۔ کہ ہماری پیشوا قوم برہمنوں نے اس طرف توجہ کی۔ اور
اس کو بحروف ناگری شائع کرنے پر مجبور کیا۔ الغرض ۱۹۰۵ء میں ہی یہ کتاب

ناری میں مکمل شائع کی گئی۔

شکر ہے پر ماتا کا کہ اس کتاب کی پبلک سے وہ قدسی جس کا وہم و گمان تک
 بھی نہ تھا۔ علم نجوم کے شائقین نے اس کتاب کو از حد پسند فرمایا۔ یہاں تک کہ
 مہاراجہ ادیہراج والٹے ریاست کپورتھلہ نے اپنی پاٹ شالہ میں پراچین ہستکوں
 کی بجائے اس کو پسند فرمایا۔ امرتسر میں بھی دو پاٹ شالہوں میں اس کو درسی
 کتب میں جگہ مل گئی۔ اسی طرح سے مہاراجہ ادیہراج والٹے کشمیر کے جوتشی نے
 بھی اس کو پسند فرمایا۔ اور مترزا خبابت پنجاب نے بھی اپنی رائے زقی ظاہر
 فرما کر خاکسار کو عزت بخشی۔

گورکھی فناگری مکمل کلید نجوم حصہ اول کی شہرت نے اردو خوان پبلک کو بڑے ہنوس
 میں ڈال دیا۔ اور اس قدر خطوط کی بھرمار ہوئی کہ ان کا جواب دینا محال ہو گیا۔
 اس لئے اب اس کے حصہ بسا کو اردو میں شائع کر کے پبلک کے روبرو پیش
 کیا جاتا ہے۔ اگر سابق کی طرح اب بھی پبلک نے اپنی فراخ دلی سے کتب کو
 خرید کر کے حوصلہ افزائی کی۔ تو اس کا دوسرا حصہ بھی عنقریب ہی پیش
 کیا جائے گا + فقط

نوٹ۔ کتاب کلید نجوم کے اس حصہ میں سلسلہ شمار صفحات حصہ الف سے
 کیا گیا ہے۔ جہاں کہیں کہ کتاب میں حوالہ کسی صفحہ کا دیا گیا ہے۔ وہاں شروع
 کتاب حصہ الف سے شمار کریں۔

نقشہ تفاوت الوقت طلوع آفتاب بمقابلہ مدراس

چونکہ بہ سب گولائی زمین کل عالم میں طلوع و غروب آفتاب کا وقت مختلف ہے اسلئے یہ امر محال ہے کہ ہر مقام کیلئے علیحدہ علیحدہ ساری تیار کی جاوے اسلئے ساری ہذا میں وقت طلوع آفتاب مطابق گھڑی ذیل زمان کے قائم کیا گیا ہے۔ اور چونکہ ہر مقام پر وقت مدراس مرتب ہے۔ اور ہر مقام کا وقت بمقابلہ مدراس مختلف ہے اسلئے تمام مشہور مقامات کے وقت طلوع آفتاب میں حسب درجہ اور پچھلے کا بمقابلہ وقت مدراس فرق ہے اسکو نقشہ ذیل میں صرح کیا جاتا ہے تاکہ ہر ایک شخص ہر مقام پر وقت لگن مندرجہ ساری میں فرق بمقابلہ مدراس کم و بیش کر کر صحیح لگن قائم کر سکے۔

نوٹ ۱۔ یکم جولائی ۱۸۵۰ء سے گھڑیوں کا وقت ہ منٹ کل ملک میں پڑھا دیا گیا ہے۔ اسلئے یہ منٹ ہر جگہ پر وقت مندرجہ ساری میں جمع کر لیوں۔

نوٹ ۲۔ جس مقام پر سورج بمقابلہ مدراس پہلے نکلتا ہے۔ وہاں وقت مندرجہ ساری سے فرق وقت مہنہ کر لینا چاہیئے۔

نوٹ ۳۔ جس مقام پر سورج پچھلے نکلتا ہے۔ وہاں وقت لگن مندرجہ ساری میں جمع کر لینا چاہیئے۔

نوٹ ۴۔ جن مقامات کے نام نقشہ میں نہیں آئے وہ اپنے نزدیک والے شہر ضلع تحصیل وغیرہ کا فرق لیکر مطلب پورا کریں۔ کیونکہ ایک یا دو منٹ

کے فرق سے لگن میں کوئی بڑا بھاری فرق نہیں آجاتا۔
 مثال مثلاً ۱۲ بجے کو ۲ بجے ۵۰ منٹ پر گورداسپور میں لگن دیکھنا مطلوب
 ہے سلمانی کے صفحہ ۵ پر دیکھا۔ تو معلوم ہوا کہ ۱۲ بجے کو دس بجکر ۵۵ منٹ
 ۳۳ سکند تک لگن ہے۔ اور گورداسپور کا فرق وقت از مدراس ۹ منٹ
 ہے۔ اور ۹ منٹ گھڑی آگے کی گئی ہے۔ اسلئے ۲۸ منٹ کو دس بج کر ۵۵ منٹ
 ۳۳ سکند میں شامل کیا۔ تو حاصل ۱۱ بج کر ۲۸ منٹ ۳۳ سکند آیا۔ جو کہ خاتمہ سنگھ
 لگن ہے۔ مگر ہم کو ۱۲ بج کر ۵۰ منٹ کا لگن دیکر ہے۔ اسلئے سنگھ سے اگل لگن
 یعنی کیا ہے۔ جو کہ ۱ بج کر ۱۲ منٹ ۳۳ سکند جمع ۲۸ منٹ وقت فرق یعنی
 ۱ بج کر ۴۴ منٹ ۳۳ سکند تک رہیگا۔ اسلئے لگن مطلوب کیا ہے۔ اسبطح
 ہر مقام پر اور ہر جگہ پر وقت فرق شامل یا منہا کر کے لگن قائم کر لیا جاوے

شہر ہائے صوبہ پنجاب - ضلع وار - رولیف وار

نام شہر	پہلے	پچھے	نام شہر	پہلے	پچھے	نام شہر	پہلے	پچھے	نام شہر	پہلے	پچھے
آمرتسر	۰	۰	ایبٹ آباد	۲۸	۰	کورتھتیر	۱۴	۰	ہوتی	۳۳	۰
اجال	۳۳	۰	بغ	۲۸	۰	پہلی	۱۵	۰	جمروڈ	۳۳	۰
امرتسر	۳۳	۰	کالا باغ	۳۵	۰	روپڑ	۱۵	۰	مالاکنڈ	۳۳	۰
انامی	۲۱	۰	انہال	۰	۰	کھڑ	۱۴	۰	نوشہرہ	۳۳	۰
جندیالہ	۲۱	۰	تھانیسر	۱۴	۰	بنوں	۰	۰	مردان	۳۳	۰
ستلانی	۲۱	۰	انیالہ	۱۴	۰	بنوں	۳۴	۰	صوابی	۳۳	۰
بجٹ	۲۳	۰	ماچھوارہ	۱۴	۰	دیاپل	۳۴	۰	شکر گڑھ	۳۵	۰
نرنارن	۲۲	۰	جگادری	۱۴	۰	لکی	۳۲	۰	ہشتنگر	۳۳	۰
دیروال	۰	۰	تراوٹی	۱۴	۰	پشاور	۳۵	۰	یوسفی	۳۳	۰
ایبٹ آباد	۰	۰	نراین گڑھ	۱۵	۰	چکدرہ	۳۲	۰	خالہ خٹک	۳۳	۰

نام شہر	پیشے	نام شہر	پیشے	نام شہر	پیشے	نام شہر	پیشے	نام شہر	پیشے
دوآبہ	۲۶	کال	۲۶	دریش	۳۲	گوہات	۱۴		
دلاؤ دنگی	۳۵	میرپور	۲۶	درغاریچال	۳۲	سانپہ	۱۵		
عثمان ملک	۳۲	بٹہ دادا	۲۹	ایہ غازیچال	۳۲	سیالکوٹ	۲۲		
حالہ شہر		رتاس	۲۴	شہر	۳۴	چیرہ	۲۲		
آدم پور	۱۹	سواتنگ	۲۸	راجن پور	۳۴	چوڑہ	۲۳		
بنگ	۱۹	حصار	۱۹	جام پور	۳۴	ڈسک	۲۳		
پھلور	۱۹	فتح آباد	۱۹	ڈیرہ اسماعیل خان	۳۲	سیالکوٹ	۲۲		
پھلوٹہ	۳۰	حصار	۱۸	بھکر	۳۲	گشتہ تل	۲۳		
جالتھہر	۱۹	گامنی	۱۸	شانیگ	۳۴	جاکے	۲۳		
سلطان پور	۱۹	لوہارو	۱۸	میرہ اسماعیل	۳۸	مکہ سوہانگہ	۲۲		
راہون	۱۸	سرسہ	۲۱	کلاچی	۳۸	ماروہ وال	۲۳		
کرتار پور	۲۰	ٹوانہ	۲۰	لیہ	۱۵	پسرور	۲۳		
نکو در	۱۹	ہجوانی	۱۹	راولپنڈی		رعیہ	۲۲		
نور محل	۱۹	بروال	۲۰	پنڈی چک	۳۳	روڑس	۲۳		
نواں شہر	۲۰	دہلی		دویل	۳۲	اگوکی	۲۳		
جھنگ		بلب گڑھ	۱۳	بتلی	۳۲	ظفر وال	۲۳		
احمد پور	۲۳	دہلی	۱۲	ٹھٹھہ	۳۰	متر اڑانی	۲۳		
کوٹلی شہر	۲۳	فرع آباد	۱۲	حضرہ	۳۱	شاہ پور	۲۹		
پیر کوٹ سلطان	۳۱	سونی پت	۱۲	حسن آباد	۳۱	بھیرہ	۲۹		
جھنگ	۳۱	دھرم سالہ	۳۱	راولپنڈی	۲۹	خوشاب	۳۲		
گھیانہ	۳۱	پالم پور	۲۰	کمال پور	۳۱	سامیوال	۳۱		
شاہ جونا	۳۱	بکلو	۱۴	کلر	۳۱	سرگودھا	۳۲		
شورکوٹ	۳۳	جوالا کھی	۱۷	کپوٹہ	۳۱	مٹھالک	۳۱		
گڑھ مبارک	۳۲	دہرم سالہ	۱۵	گجر خان	۳۱	میانی	۳۲		
رشد پور	۳۱	سجیان پور	۱۹	کھٹہ	۳۰	شاہ پور	۳۲		
چنیوٹ	۳۱	کانڈرہ	۱۵	فتح جنگ	۳۲	شملہ	۱۲		
لالیاں	۳۱	نور پور	۱۹	اتک	۳۰	بلا سپور	۱۲		
جہلم		نادون	۱۸	کوہال	۲۴	ڈگشای	۱۳		
عبادین	۲۵	ہمیر پور	۱۷	رہنگ	۱۷	شاہ پور	۱۲		
جہلم	۲۴	ڈیرہ	۱۴	بیاد گڑھ	۱۴	سولن	۱۲		
چکوال	۲۴	کٹو	۱۴	میری	۱۵	سیالو	۱۳		
دینا	۲۴	بیم پور	۱۴	جٹھہ	۱۷	شملہ	۱۲		
دوبیلی	۲۴	دروٹس		بہنگ	۱۵	فیروز پور	۱۲		
ہرن پور	۲۵	چترال	۳۲	کانپور	۱۲	ابوہر	۲۳		

[illegible]

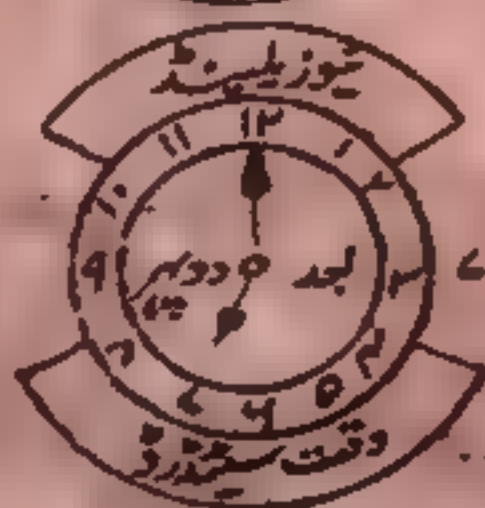
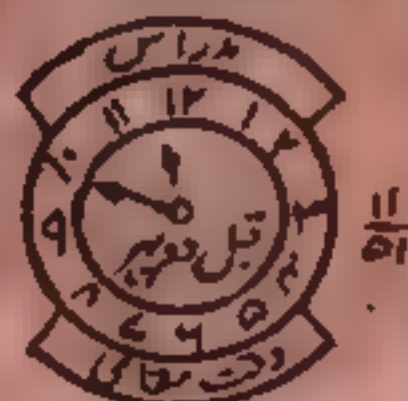
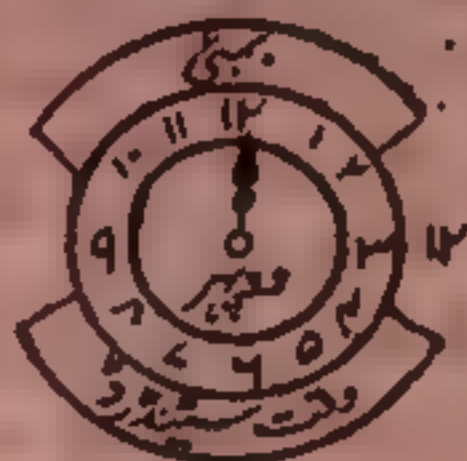
نام شہر	پیشہ	نام شہر	پیشہ	نام شہر	پیشہ	نام شہر	پیشہ	نام شہر	پیشہ
گوندرا	۷	باندرا	۱	کلمتہ	۳۳	چٹانگ	۲۴	کونڈا	۳۳
گوندرا	۱۲	باندرا	۵	کونج پور	۳۴	فرہار	۲۵	کونڈا	۳۴
گوندرا	۸	منظف	۱۰	کک	۲۳	تاملیل	۲۶	گوندرا	۳۴
گوندرا	۱۰	منظف	۱۰	کاڈوا	۳۲	نورکائی	۲۷	گوندرا	۳۴
غازی پور	۱۳	مصور	۸	کرشناگر	۳۳	منشی کج	۲۸	غازی پور	۱۳
چاند پور	۹	مراد آباد	۹	کھلتا	۳۴	میرمن	۲۹	چاند پور	۹
جو پور	۱۰	مرزا پور	۱۲	چنرا	۳۳	پہار	۳۰	جو پور	۱۰
جمن	۲	میرکھ	۹	جیسور	۳۴	آرہ	۱۲	جمن	۲
جٹک سنگ	۸	مین پوری	۵	جٹک سنگ	۳۳	اورنگ آباد	۲۰	جٹک سنگ	۸
چھانسی	۷	مالوہ	۲	ڈالٹن پور	۱۵	سوج پور	۱۶	چھانسی	۷
دیرہ دون	۹	میرکھ	۹	دینا پور	۳۳	کھٹک	۱۷	دیرہ دون	۹
تلسی پور	۸	راہ پوری	۳	دلہ جیلنگ	۳۲	گیا	۱۹	تلسی پور	۸
دیوبند	۹	رام پور	۵	دمدم	۳۲	چمپانگر	۲۴	دیوبند	۹
دھول پور	۹	روانی	۲	نیل گرجی	۲۶	چیرا	۱۹	دھول پور	۹
نکینہ	۷	رائی کھیت	۳	پورلیا	۲۴	ڈہارک	۲۷	نکینہ	۷
نجیب آباد	۹	للت پور	۸	پوری	۳۳	دھبند	۲۳	نجیب آباد	۹
نندی تال	۳	لکھنؤ	۳	پنا	۳۵	دھکا	۲۸	نندی تال	۳
ناوننگ	۳	آسام	۳	فرید پور	۳۹	دیو	۱۹	ناوننگ	۳
نظام آباد	۱۳	سب سار	۵۸	بالا سور	۲۷	نیپال	۱۶	نظام آباد	۱۳
پیلی بھیت	۲	سلیم	۵۰	بانکورا	۲۷	پشتہ	۲۰	پیلی بھیت	۲
پوری	۵	سلیم	۲۷	باریلیاں	۴۱	پوشیا	۲۹	پوری	۵
پرتابگرہ	۸	شلانگ	۲۷	میرک پور	۲۳	بہا ناٹھ	۲۶	پرتابگرہ	۸
فتح گڑھ	۳	گوندرا	۲۶	برہام پور	۱۸	بانٹی پور	۲۰	فتح گڑھ	۳
میرمن آباد	۸	گولکھاٹ	۵۷	لوگرا	۳۶	بکسر	۳۴	میرمن آباد	۸
فتح پور	۲	جورہٹ	۵۶	بردوان	۳۱	بہار	۳۵	فتح پور	۲
بلدیو	۱۰	تینر پور	۵۱	مداری پور	۴۰	لکھن پور	۲۶	بلدیو	۱۰
بیور	۵	دھیری	۳۶	مالہ	۳۲	سنگھ	۲۶	بیور	۵
بلند شہر	۱۰	دروگرہ	۶۰	منایور	۳۶	موتی ہاری	۲۷	بلند شہر	۱۰
بسوی	۲	ناوننگ	۵۱	راج شاہی	۳۳	منظف پور	۲۱	بسوی	۲
بدایوں	۳	بنگال	۳	راناکھاٹ	۲۳	بمبی	۳۱	بدایوں	۳
بجنور	۹	علی پور	۳۳	راپچی	۲۱	احمد آباد	۳۱	بجنور	۹
بنارس	۱۱	بکرنی	۳۲	رنگ پور	۳۶	احمد نگر	۲۲	بنارس	۱۱
بستی	۱۰	سوری	۲۹	رائی کج	۲۸	اکولا	۲۵	بستی	۱۰
برہم پور	۳	ہوڑہ	۳۳	کومیل	۳۳	علی باغ	۳۰	برہم پور	۳
بارہ بنکی	۳	ہزارہی باغ	۲۱	کشور	۳۲	اکولا	۳۳	بارہ بنکی	۳

نام شہر	پست	پست	نام شہر	پست	پست	نام شہر	پست	پست	نام شہر
مستارہ	۰	۲۵	کالی کٹ	۰	۱۸	ویلرہ	۰	۲	منگیاں
سورت	۰	۳۰	چکالہ	۰	۱۴	وزیرگاہ	۰	۱۲	منگیاں
خولہ پور	۰	۱۲	چکالہ	۰	۱۶	برما	۰	۵۱	لیٹن
سواد	۰	۲۵	چکالہ	۰	۲۲	ایکاب	۰	۲۳	رنگون
سداشو	۰	۲۵	کوکناڈا	۰	۲۰	سینگ	۰	۵۶	وسط بند
کیرا	۰	۳۱	کوپین	۰	۲۲	سینڈوی	۰	۴۲	ایچ پور
کبے	۰	۳۱	کامبتور	۰	۱۲	تیبو	۰	۵۸	اکولا
کردار	۰	۲۳	کڈاؤر	۰	۲	کڈت	۰	۵۵	امراوتی
کرکی	۰	۲۵	کڈاپ	۰	۲	کیوکیو	۰	۴۳	سکھل پور
گوٹل	۰	۳۴	گنڈور	۰	۱	کیوکیو	۰	۴۳	سارنہ
جام نگر	۰	۳۶	حسن	۰	۱۶	کھٹا	۰	۴۳	ہوشنگ پور
جینر	۰	۳۶	جینر آباد	۰	۴	ٹوٹلو	۰	۴۵	کپڑی
ڈھلیا	۰	۱۳	کھاکوٹ	۰	۳	ٹانلی	۰	۴۳	کھاندا
تھانہ	۰	۳۰	کرنول	۰	۹	ٹیولے	۰	۴۲	چاندا
دبار وار	۰	۲۱	مداس	۰	۰	تاشیرم	۰	۴۵	چیل پور
نرپاد	۰	۳۲	مادوسا	۰	۸	تھریادی	۰	۴۳	ناگ پور
ناسک	۰	۲۱	مشکاور	۰	۲۱	تھانہ	۰	۴۸	بلا پور
پونہ	۰	۲۵	موسی پور	۰	۳	تھانہ	۰	۵۹	بلدانا
برودہ	۰	۲۸	میسور	۰	۱۲	پکوکو	۰	۵۸	جوبال
بلگام	۰	۲۳	بیکاپور	۰	۱	پیگو	۰	۴۵	نات پور
ریجا پور	۰	۱۲	نیلور	۰	۱	پورٹ بلیئر	۰	۵۵	
بہلی	۰	۲۱	اولکھٹ	۰	۱۲	پریم	۰	۴۰	
بروج	۰	۲۹	پالم کورٹ	۰	۱۰	بھین	۰	۵۸	
کھڈنگر	۰	۳۲	پانڈیجری	۰	۲	بھاسو	۰	۴۵	
بھج	۰	۲۲	راجہ منڈی	۰	۰	ماتوی	۰	۵۹	
راجکوٹ	۰	۳۴	رامند	۰	۴	مانڈلے	۰	۴۳	
رتنا گڑھی	۰	۲۸	سلیم	۰	۸	ماین	۰	۴۳	
دد پور	۰	۳۵	سکندر آباد	۰	۴	کھٹلا	۰	۶۱	
مداس	۰	۱۳	شیموگا	۰	۱۹	مرگولی	۰	۴۵	
نہنت پور	۰	۱۳	تھنور	۰	۲	منبو	۰	۵۹	
نیکلور	۰	۱۰	ترجیا پور	۰	۶	موگوک	۰	۴۳	
طیری	۰	۱۳	ٹریوڈم	۰	۱۳	مونوا	۰	۵۹	
یرام پور	۰	۰	ٹکور	۰	۱۲	مونمین	۰	۴۰	
باجھٹ	۰	۸	ٹکوری	۰	۸	میونگیا	۰	۵۸	

ملک محمد اول

[illegible]

وقت مختلف ممالک جب کہ ہندوستان میں ۱۲ بجے ہوں



نقشہ بل نرمل

بعض ستارہ کنڈی کے خاص خانوں میں جا کر بلوان اور نرمل ہو جاتے ہیں اس لئے ذیل کے نقشہ میں انکو بہر کنڈی کے اربعہ گوشوں کے ناموں کے ساتھ اور ان کا پہلا دلش و گن کے لکھا جاتا ہے۔

نقشہ گھر کے نام اگھر دس گن ان گھر دس گن کا پہلا دلش

۱	۱-۴-۱۰۰	کیندر	ان میں جو گرہ آتے ہیں وہ بلوان ہو جاتے ہیں۔
۲	۵-۹	تروں	ان میں بقابلہ کیندر کے گروا بل بلکہ رہ جاتا ہے
۳	۳-۴-۱۲	آپو کلم	ان میں گرہ نرمل ہو جاتے ہیں۔
۴	۶-۸-۱۲	برک	ان میں جو گرہ آتے ہیں وہ اپنے گھروں کا ناش کرتے ہیں اور ان گھروں کے مالک جہاں جاتے ہیں۔ ان گھروں کا بھی ناش کرتے ہیں۔
۵	۳-۶-۱۱	ترکھٹ	ان میں پالی گرہ بھی شہر چل کر آتے ہیں۔ سر و آرشٹ کو دور کرتے ہیں۔ پر تو گرہ شتر و یا نرمل ہو جاتے ہیں۔
۶	بلوان		اپنے گھر اور ادچ استخان اور مستر کے گھر میں اور ادچ استخان میں جو گرہ آتے ہیں وہ بلوان ہو جاتے ہیں ان گھر و ادچ استخان نقشہ گھر کی گئی ہے۔
۷	نرمل		اپنے گھر سے ساتویں گھر۔ پنج استخان اور تتر کے گھر اور حقیض استخان میں جو گرہ آتے ہیں۔ اور جو گرہ اسیت یا دگری ہوں وہ نرمل ہو جاتے ہیں۔ انکی تفصیل بھی صفحہ ۱۱ میں درج کی گئی ہے۔

درشی چکر۔ جنم لگن وراس

بعض گرہ ملک دوسرے کو بڑی بھلی لگا ہوتا دیکھتے ہیں جن سے کہ ان کے پہلا دلش میں فرق آ جاتا ہے انکو ذیل کے جدول میں درج کیا جاتا ہے۔

مقدار دوستی								نام
۱۱	۱۰	۹	۸	۷	۵	۴	خاندان	۱
$\frac{1}{11}$	$\frac{1}{10}$	$\frac{1}{9}$	$\frac{1}{8}$	پورن	$\frac{1}{5}$	$\frac{1}{4}$	$\frac{1}{3}$	شوح
$\frac{1}{11}$	$\frac{1}{10}$	$\frac{1}{9}$	$\frac{1}{8}$	۰	$\frac{1}{5}$	$\frac{1}{4}$	$\frac{1}{3}$	چاند
$\frac{1}{11}$	$\frac{1}{10}$	$\frac{1}{9}$	پورن	۰	$\frac{1}{5}$	پورن	$\frac{1}{3}$	منگل
$\frac{1}{11}$	$\frac{1}{10}$	$\frac{1}{9}$	$\frac{1}{8}$	۰	$\frac{1}{5}$	$\frac{1}{4}$	$\frac{1}{3}$	بُعد
$\frac{1}{11}$	$\frac{1}{10}$	پورن	$\frac{1}{8}$	۰	پورن	$\frac{1}{4}$	$\frac{1}{3}$	برہمیت
$\frac{1}{11}$	$\frac{1}{10}$	$\frac{1}{9}$	$\frac{1}{8}$	۰	$\frac{1}{5}$	$\frac{1}{4}$	$\frac{1}{3}$	منکر
$\frac{1}{11}$	پورن	$\frac{1}{9}$	$\frac{1}{8}$	۰	$\frac{1}{5}$	$\frac{1}{4}$	پورن	سینچر
+	+	+	+	۰	+	+	۰	کیف

۱۔ خانہ ۱-۲-۳-۴-۵ اور ششٹی سے خارج ہیں۔ انکو کوئی گره نہیں دیکھتا
 ۲۔ در ششٹی کا وہی پھلا دلش ہے۔ جو گره کا نواس سے ہوتا ہے۔
 ۳۔ سینچر جس گھر میں ہوتا ہے۔ اُسکی پرورش اور ترقی کرتا ہے لیکن
 جہاں اُس کی در ششٹی ہوتی ہے۔ اُس کا ناش کرتا ہے۔
 ۴۔ برہمیت اپنے استھان کی ہانی کرتا ہے۔ اور جہاں اُس کی در ششٹی
 ہوتی ہے۔ وہاں اُس کی پالنا اور ترقی کرتا ہے۔
 ۵۔ در ششٹی سپٹ اور گره سپٹ۔ لکن سپٹ کے قاعدے کتاب
 چشمہ لکن سپٹ میں درج کئے گئے ہیں۔ پورن پھلا دلش ہر ایک گره اور
 جو گره لکن سپٹ چشمہ جنم پتری سے معلوم ہو سکتے ہیں۔
 مثال۔ اس جگہ ہم اس کنڈی میں شوح کی در ششٹی کنڈی کے دیگر گرو
 اور انیس جو گره موجود ہیں۔ ان پر کا ذکر مثال کے طور پر درج کرتے ہیں۔

۶	۷	۸	۹
۱۰	۱۱	۱۲	۱۳
۱۴	۱۵	۱۶	۱۷
۱۸	۱۹	۲۰	۲۱

شورج چونکہ پہلے گھر میں ہے اسلئے بموجب
 نوٹ اول اس اندلی کے گھر ۱۰ کو دیکھ نہیں
 سکتا تیسرے گھر یعنی مرکوبہ نظر سے دیکھتا ہے
 اور ۱۱ گھر یعنی گھر اور اسکے گرد ۱۲ کو دیکھتا ہے اور ۱۳ گھر میں چاند کو
 ۱۴ نظر سے اور ۱۵ گھر کو بموجب نوٹ بالکل دیکھ ہی نہیں سکتا۔ ساتویں گھر
 برکھ کو پونہ دشتی سے ۱۶ گھر مہسن کو پونہ نگاہ سے ۱۷ گھر گرک میں پست
 و منگل کو نیم دشتی سے اور ۱۸ گھر گھم میں کیتو کو پونہ دشتی سے اور ۱۹ گھر کنیا کو پونہ
 دشتی سے دیکھتا ہے۔ اور ۲۰ گھر یعنی تل میں سنجی کو بالکل نہیں دیکھ سکتا۔ اسی
 طرح سے باقی سب گروہ کی حساب کر لیا جائیے۔ بوقت پرشن جنم پتری جنم
 ٹیوہ وغیرہ کے ان دشتیوں کو غور سے دیکھ کر اور انکے پھلا دیش کو اچھی طرح
 سے سمجھ کر نتیجہ بولنا چاہیے بعض اوقات ان دشتیوں سے گروہ کی اصلی
 شہما شہم پھل بالکل برعکس ہو جاتا ہے۔ اسلئے انکا خیال کرنا اشد ضروری ہے
 ورنہ پھلا دیش بالکل شہما ہوگا کیونکہ حیا عدالتی کاموں میں جہاں مدعی کمزور
 حالت میں ہوتا ہے۔ اور معزز و معتبر گواہ اسکے حق میں شہادت دیتے ہیں
 تو عدالت باعتبار شہادت اس و رقی کے حق میں فیصلہ دیتی ہے۔ اور جہاں
 مدعی کا دعویٰ صحیح اور خود مدعی طاقتور ہو لیکن شہادت معتبر اور قابل طمینان
 نہ ہو۔ تو فیصلہ اُس کے برخلاف دیا جاتا ہے۔ اسی طرح گروہ کی پھلا دیش
 دشتیوں پر منحصر ہے ۴

چکر دوستی و دشمنی

ہر ایک موقع پر پریشان۔ جہنم پتھری بیوہ وغیرہ میں حالت دوستی و دشمنی کی ضرورت پڑتی ہے کیونکہ ایک اثر یا بھاری ہوتا ہے۔ اسلئے انکو زبان کے نقشہ میں درج کیا جاتا ہے۔

جو گرہ مہتر کے گھر میں آتا ہے شکر پھل کرتا ہے۔ اور جو شتر و کے گھر میں آتا ہے۔ وہ اشمہ پھل کرتا ہے و

نام گرہ	سورج	چاند	منگل	بدھ	برہسپت	شکر	سینچر
مہتر	برہسپت چاند	سورج بدھ	سورج برہسپت	سورج شکر	منگل سورج چاند	بدھ سینچر	بدھ شکر
سم	بدھ	برہسپت شکر سینچر منگل	شکر سینچر برہسپت	منگل سینچر برہسپت	برہسپت	منگل	سینچر
شتر و	شکر سینچر	-	بدھ	چاند	شکر بدھ	سورج منگل چاند	سورج

مثال سورج کے برہسپت منگل اور چاند دوست ہیں۔ بدھ سے نہ دوستی رکھتا ہے۔ نہ دشمنی سمٹتا ہے۔ شکر اور سینچر اس کے دشمن ہیں۔ اسی طرح سے باقی گروں کو سمجھنا چاہیئے۔

گروں کی مہتر یا شتر یا اور سمتا دو نو طرفوں سے ایک طرف سے مہتر یا دوسری طرف سے شتر یا۔ ایک طرف سے مہتر یا اور دوسری طرف سے سمتا۔ ایک طرف سے شتر یا۔ دوسرے طرف سے سمتا اور ایک طرف سے مہتر یا وغیرہ کا پھل دلش اور اسی طرح راسون کی مہتر یا شتر یا اور سمتا اور ان کے پھل دلش کو چشمہ مہورت

میں مفصل کہوا کر لکھا گیا ہے جس قدر ضرورت اس پتہ میں تھی وہ بیان کی گئی ہے۔

عمر دریافت کرنا

رکبیشروان کا تو اسے کسب سے دل بچہ کی عمر معلوم کی جاوے۔ اگر عمر دراز ہو تو جنم پتری کا بنانا مناسب ہے۔ ورنہ کوئی ضرورت نہیں ہے۔
عمر معلوم کرنا بھیمافادہ ہیں۔ ان کو مفصل کتاب چشمہ جنم پتری میں درج کیا گیا ہے۔ مگر اس میں صرف وہی جوگ عمر جوگرہ، اکٹہ لی سے معلوم ہو سکتے ہیں۔ درج کئے جاتے ہیں چشمہ جنم پتری سے گھڑی۔ پل۔ دن۔ موت۔ جیمنی سوتر کے پران سے معلوم ہو سکتے ہیں۔ استرلین کی عمر تعداد اولاد و دھواؤں وغیرہ غنیہ چشمہ جنم پتری استراں میں درج کیا گیا ہے۔ عموماً لوگ استرلین کی عمر و دھواؤں وغیرہ کو نہ دیکھ کر بیاہ کر دیتے ہیں جس سے کہ آئے دن و دھواؤں کی تعداد میں ترقی ہو رہی ہے کیا یہ و دھواؤں ہی اس دیش کے تنزل کا باعث نہیں ہیں ایک دھواؤں کی آہ بڑی ہوتی ہے۔ اور دیش کا ناش کرتی ہے جہاں انکی مقول بلکہ مقول سے بھی زیادہ تعداد ہو۔ وہاں کا خدا ہی حافظ۔ ذیل بروئے مردم شماری ۱۹۱۱ء و دھواؤں کی حالت جتلائی جاتی ہے جس سے و دھواؤں کی تعداد اور عمر قابو ہو جائیگی۔

کیا ان اعداد کو پڑھ کر ایک منصف آدمی کا دل نہیں کھٹ جاتا۔ منہ کے رہنے والو! یاد رکھو جب تک تم ان کا انتظام نہیں کرو گے۔ دکھ متہارا پچھتاہ پتہ پتہ

حساب لگانے سے معلوم ہوتا ہے کہ ہند
 میں کوئی ایسا خاندان نہیں جس میں ایک
 دودھوانہ ہو۔ دودھوا ایک قسم کی جلتی چٹا ہے
 پس جس گھر میں جلتی چٹا ہو۔ وہ گھر کیسے سنگی
 ہو سکتا ہے پس جب کل ہند میں ایک
 گھر بھی سنگی نہیں۔ تو اس دلش کا کیا کہنا۔
 بجا ریت ماتا: تیرے بچے گمراہ ہو رہے ہیں

نمبر	نند	بند
۱	۱۰۶۴	۸۵۹
۲	۱۲۱۷	۱۰۳۹
۳	۲۳۷۱	۱۸۸۶
۴	۱۰۲۲۳	۵۱۸۲
۵	۹۵۷۹۸	۷۸۴۰۷
۱۵	۲۷۵۸۹۲	۲۲۷۳۹۷
۲۰	۵۲۲۸۹۷	۳۱۱۰۹۳
۲۵	۹۳۷۷۲۵	۷۳۳۳۳۵
۳۰	۱۳۳۲۹۰۸	۱۱۱۲۹۳۱
۳۵	۲۲۵۸۵۲	۲۲۷۱۳۹۱
۴۰	۴۱۳۲۵۳۳	۴۹۳۷۱۱۲
۴۵	۳۳۰۸۹	۲۲۸۱۷۷۵۹
۵۰	۲۰۱۸	۴۸۷۸۳۲۹
۵۵	۵۱۲۸۹۳۲۲	۱۹۷۳۲۹۵۸

تو انکی عقل کو کچھ پریرنا کر۔ اس حالت کو ہم نے دیکھ کر بڑی محنت سے چشمہ تہم
 پتری استریاں اور چشمہ مہورت میں دواہ کے مہورت کا حصہ تیار کیا ہے
 اگر لوگ اس سے دیکھ کر ان کے دواہ کریں۔ تو امید کامل ہے کہ اس
 قدر دہواشین اس ہندوستان میں نظر نہ آوینگی *

نمبر	جوگ	م
۱	میکھ برچک یا مکر کا منگل ہو۔ مین یا کرک میں سوچ ہو۔	۱۰۰
۲	برکون میں برہیت۔ پانچون گھر میں چند سان۔ دسویں گھر میں منگل ہو۔	۱۰۰
۳	برہیت کرک لگن میں چند ملن بدھ اشکر کنید میں باقی گرو تیرے چھٹے اور گیارہویں ہو	۱۰۰
۴	میں لگن برگو تم بدھ برکھ داس میں ۱۲۵ انس۔ باقی گرہ پر م اچ ہوں۔	۱۲۰
۵	جہم راس میں سوچ۔ لگن میں نیک گرہ ہوں۔ یا دیکھتے ہوں۔ تو کم از	۳۲
۶	برہیت یا اشکر لگن میں سوچ اور کوئی کرد گرہ پانچویں گھر ہوں۔ تو کم از	۳۲
۷	سوچ یا سینچر کنید میں منگل لگن میں	۳۰

نمبر	جوت
۱	سارے گره ہوا چاند سے یا تو گره ۲۰۳۰ گھر میں ہیں
۲	گھر یا کیند میں سارے گره ہوں۔
۳	شجر گره سارے یا ۹ یا ۱۲ گھر میں ہوں۔ سنجہ چاند ۶۰ گھر میں ہوں۔
۴	سنجہ چاند یا تو گره آٹھویں گھر میں۔ آٹھویں گھر کا مالک کیند میں۔ لگن کا مالک نزل ہو
۵	کیند اور آٹھویں گھر میں شجر گره نہ ہوں
۶	لگن سے یا چند سال سے آٹھویں گھر کا مالک بارہویں یا کیند گھر میں ہو۔
۷	تیسرے یا چوتھے یا آٹھویں سارے گره ہوں۔
۸	لگن کو راسی کے آخری نواسہ میں ہو۔ شجر گره راسی کے پہلے نواسہ میں ہو کر کیند میں ہوویں۔
۹	لگن دھن داسی کے آخری نواسہ میں ہو۔ شجر گره دھن داسی کے پہلے نواسہ میں ہو کر کیند میں ہوویں۔
۱۰	سارے گره پانچویں گھر میں ہوویں۔
۱۱	گرہ گره راسی میں۔ نیک گره نیک راسی میں مالک لگن بلوان ہو
۱۲	سارے گره پانچویں یا کیند میں ہوں۔
۱۳	سارے گره نانوین گھر میں بلوان ہوں۔
۱۴	سارے گره گره نواسہ کے ہو کر کیند میں ہوں۔
۱۵	سورج اپنے دشمن گره یا مکان کے ساتھ لگن میں ہو۔ برہسپت کمزور۔ چاند پانچویں یا بارہویں گھر میں ہو۔
۱۶	چند سال یا مالک لگن جو سورج ہو کر آٹھویں گھر میں ہو برہسپت کیند میں نہ ہو
۱۷	شجر گره آٹھویں گھر میں ہو کر گره لگن کے شانچ مالک لگن ۶ یا ۱۲ گھر میں ہو
۱۸	چاند لگن میں ۶ یا ۱۲ گھر میں ہو۔ مالک لگن سنجہ کے نواسہ میں ہو

نمبر شمار	جوگ	عمر
۲۷	بدھ ۱۰-۱۲ چاند ۱-۸-۱۲ سوچ برہسپت لاگھری ہوں	۵۰-۶۰
۲۸	کرک لگن میں شوج ہمراہ کروگرہ کے ہو چاند دسویں برہسپت کیندر میں ہو۔	۶۵
۲۸	سینچر لگن میں بدھ کا اسی کا ہو۔ آٹھویں ادبار ہون گھر کے مالک کمزور ہوں	۵۵
۲۹	چاند سے آٹھویں گھر میں کروگرہ ہوں۔ دن کا بنم ہو	۵۲
۳۰	مالک لگن کو کروگرہ دیکھتے ہو۔ اور شجرہ بلوان ہوں۔ چاند نیک گرہ کے برگ میں ہو۔	۳۰-۴۰
۳۱	نیک گرہ نیک کے نوانسہ یا نیک راسی میں ہوں۔	۳۰
۳۲	سینچر یا سوچ کر راسی کے ہو کر ۳ یا ۶ میں ہوں۔ ۸ گھر کا مالک کیندر میں ہو۔	۴۴
۳۳	مالک لگن آٹھویں گھر میں ہو۔ اور آٹھویں گھر کا مالک لگن میں ہو۔	۵۵
۳۴	لگن میں آٹھویں گھر کا مالک اور آٹھویں گھر میں کوئی گرہ نہ ہو۔	۸۰
۳۵	منزل چاند کرک لگن میں ہو۔ کیندر اور آٹھویں گھر کوئی گرہ نہ ہو۔	۳۰
۳۶	برہسپت ۱-۲-۳-۴-۵-۶-۷-۸-۹ مالک لگن کروگرہ کے ساتھ ۱۰-۱۱-۱۲ میں ہو	۳۰
۳۷	سوچ یا لگن کروگرہوں کے مابین میں ہو	۳۰
۳۸	چاند ۲-۳-۴-۵-۶-۷-۸-۹-۱۰ گھر میں ہو۔ مالک لگن کمزور ہو۔ اور کروگرہ دیکھتے ہوں	۱۲۰
۳۹	آٹھویں گھر کا مالک کیندر میں بلوان نہ ہو۔ مالک لگن کیندر میں ہو	۲۰
۴۰	مالک لگن شجرہ گروہوں کے ہمراہ لگن میں ہو۔ اشارہ نہ دیکھتا ہو۔ آٹھویں گھر کا مالک آٹھویں گھر میں ہو۔	۲۰
۴۱	کروگرہ چوتھے۔ نانویر پھر میں ہو۔ شجرہ برہسپت کے نوانسہ میں یا شجرہ جنت راسی کے نوانسہ میں ہو کر ۱۲ یا ۱۳ گھر میں ہوں۔ چاند بلوان لگن میں ہو۔	۱۰۰
۴۲	مالک لگن اور برہسپت کیندر میں ہوں۔ کروگرہ کیندر نہ ہوں یا آٹھویں ہوں۔	۱۲۰
۴۳	پانی گرہ شجرہ گروہوں کے نوانسہ میں ہوں۔ وہ شجرہ راسی میں بھاگنے والا ہو۔ کروگرہ	۱۲۰

نمبر	جوگ	تشریح
۳۳		پانی گرہ دیکھتے ہوں۔
۳۸		برہست کرکد راشی کا ہو کر لگن میں ہو۔ اور شہد گرہ ترکون میں ہوں۔
۳۹		چاند اپنی راشی کا ہو کر لگن یا بارہون گھر میں ہو۔ اور شہد گرہ ساتون گھر میں ہوں۔
۴۰		برہست اپنی راشی یا دریشکا ند میں ہو۔
۴۱		شہد گرہ کیند میں ہوں۔ اور آٹھون گھر کو شہد گرہ دیکھتے ہیں۔
۴۲		شہد گرہ بلعن ہو کر کیند گھر میں ہیں۔ آٹھون گھر میں کوئی گرہ نہ ہو۔
۴۵		شکر۔ بڑھ اپنی راشی میں ہوں۔ برہست چندرمان اوج گھر کے ہوں۔
۴۸		مالک لگن بلوان ہو۔
۴۶		شہد گرہ اپنی راشی میں ہوں۔ برہست اوج کا ہو۔ مالک لگن بلوان ہو کر
۴۸		کیند یا ترکون میں ہو۔
۴۷		شہد گرہ کیند میں ہوں۔ برہست لگن میں ہو۔ آٹھون گھر کوئی کرود گرہ نہ ہو۔
۴۷		اور نہ اُس پر کرود گرہ کی درشتی ہو۔
۴۸		شہد گرہ اپنی راشی سے ہوں۔ چاند اوج گھر میں ہو۔ مالک لگن میں بلوان ہو۔
۴۹		مالک لگن بلوان ہو کر کیند میں ہو۔ اور شہد گرہ اُس کو دیکھتے ہوں۔
۵۰		آٹھون خانہ میں ملکہ یا برہست کے واقع ہوں۔ سوچ۔ سینچر۔
جلد		منکل ان کو دیکھتے ہوں۔ شکر لگن کو نہ دیکھتا ہو۔
۵۱		۱۳ میں یا ۴ گھر میں یا ۱۲ میں یا ۸-۲ گھر میں پانی گرہ ہمراہ یا زیر نگاہ
۵۱		کرود گرہ واقع ہوں۔ اور کیند ترکون میں کوئی شہد گرہ نہ ہو۔
۵۲		چاند ۸-۶ میں پانی گرہ کے ساتھ یا زیر نگاہ کرود گرہ واقع ہو۔
۵۳		اور اگر کوئی شہد گرہ چاند کو دیکھتا ہو۔ تو
۵۳		جنگل یا ساتون یا بارہون گھر میں سوچ و شکر ہمراہ کرود گرہ واقع ہوں اور
جلد		کوئی شہد گرہ نہ دیکھتا ہو۔ نہ کیند یا ترکون میں کوئی شہد گرہ ہو۔

نمبر	جوگ	نمبر
۷۴	شوح چاند سینھ لکڑ ایک گھر میں ہوں۔ ادا مالک گن دلی ہو۔	۷۴
۷۵	جس پختہ میں پتہ پیدا ہو۔ اسی پختہ میں کیتو ہو۔	۷۵
۷۶	اگر مالک گن پانی گرہ ہو۔ یا پانی گرہ کے گھر میں یا پانی گرہ کے ساتھ یا پانی	۷۶
۷۷	گرہ کی درستی میں ہو۔	۷۷
۷۸	سینھ یا چند ان کے گھر میں شکر ہو۔ اور ۸-۸-۱۲ گھر میں شجرہ گرہ ہوں	۷۸
۷۹	۸-۸-۱۲ گھر میں پتہ زیر درستی چند سان واقع ہو۔	۷۹
۸۰	جنم گن ادا مالک جنم لگن اور چاند کو پانی گرہ پورن درستی سے دیکھتے ہوں	۸۰
۸۱	راہو چوتھے گھر میں پانی گرہ کی درستی میں ہو۔	۸۱
۸۲	۸-۸-۱۲ گھر میں شجرہ گرہ اور کیندہ ترکون میں پانی گرہ واقع ہوں۔	۸۲
۸۳	جنم لگن میں چھن چاند پانی گرہ کے ساتھ یا پانی گرہ کی درستی میں ہو۔ تو جلد موت ہو	۸۳
۸۴	لیکن اگر جنم لگن میں کیندہ یا کرک۔ اور شجرہ گرہ کیندہ میں اور پانی گرہ کی پورن درستی میں ہو	۸۴
۸۵	مالک لگن ہمراہ پانی گرہ ادا پانی گرہ کی درستی میں ہو۔	۸۵
۸۶	مالک لگن اور چاند جس گھر میں ہو۔ اس گھر کا مالک ۸-۸-۱۲ گھر دینے پانی	۸۶
۸۷	گرہ کے ساتھ یا پانی گرہ کی درستی میں ہوں۔	۸۷
۸۸	اس گھر کا مالک جہان چاند ہو۔ شوح کے ساتھ آٹھویں گھر میں ہو۔ اور شکر دیکھتا ہو	۸۸
۸۹	مالک لگن پانی گرہ کے ساتھ ہو کر ساتویں گھر میں ہو۔ اور کسی شجرہ گرہ کی درستی نہ ہو۔	۸۹
۹۰	چاند شوح شکل لکڑ یا پتہ میں ہو۔ اور کوئی شجرہ گرہ نہ دیکھتا ہو۔	۹۰
۹۱	برست آٹھویں گھر میں کرک کیندہ لگن کے ہوں۔ ادا پانی گرہ جنم لگن کو دیکھتا ہو۔	۹۱
۹۲	چاند ہمراہ پانی گرہ کے لگن میں ہو۔ شکل آٹھویں گھر میں ہو۔ اور جنم دن گرہن ہو۔	۹۲
۹۳	جنم لگن اور ساتویں گھر میں پانی گرہ ہو۔ بارہویں گھر میں چھن چاند ہو۔	۹۳
۹۴	کیندہ ترکون میں کوئی شجرہ گرہ نہ ہو۔	۹۴
۹۵	کرک یا برصیک جنم لگن ہو۔ اور ۱۲-۱۲-۱۲ میں پانی گرہ ہوں۔ ۵-۶-۷	۹۵

نمبر	توضیح	جلد
۹۱	۹-۱۰ میں شجرہ گرہ ہوں۔	جلد
۹۲	جنم لگن میں چین چاند سنیچر واقع ہو کوئی شجرہ گرہ نہ دیکھتا ہو۔ اور اٹھویں گھر میں منگل ہو۔ تو کبھہ مادر موت ہو۔	جلد
۹۳	جنم لگن میں سنیچر سمراہ پانی گرہ کے ہو۔	جلد
۹۴	جنم لگن میں چین چاند منگل سنیچر اور شوج ملکر واقع ہوں۔	جلد
۹۵	مالک لگن است ہو۔ مالک خانہ ہشتم اُس کو دیکھتا ہو۔	جلد
۹۶	شجرہ گرہ ۱۲-۱۱-۱۰ گھر دینس پانی گرہ کیندر کون میں اور شوج لگن میں ہو۔	جلد
۹۷	۸-۷ گھر میں پانی گرہ ہوں۔ پانی گریوں کی دشمنی میں ہوں۔ نہ کوئی شجرہ گرہ ساتھ اور نہ دیکھتا ہو۔ تو کبھہ مادر موت ہو۔	جلد
۹۸	جنم لگن میں سنیچر و منگل اور ساتویں خانہ میں یا جنم لگن میں شوج ہو اور ساتویں گھر میں سنیچر و منگل ہوں۔ اور چاند بھی خانہ اول یا ساتویں میں ہو۔	جلد
۹۹	شوج چاند بدھ بلکہ کیندر میں واقع ہوں سنیچر منگل پونہ دشمنی سے دیکھتے ہو۔	جلد
۱۰۰	۱۲-۱۰-۱۱ گھر میں ایک ایک گرہ کزہ ہو کر پڑا ہو۔ تو والدین اور خود فوت ہو۔ یا جا بجا پریشان ہو کر رہے۔ جسکے گھر میں قیام پذیر ہو۔ اُسکا بھی نقصان کرے۔	جلد
۱۰۱	شوج دھون گھر میں پانی گرہ مکیہ بکھیا لگن میں ہو کر شوج کو دیکھتا ہو۔	جلد
۱۰۲	پانی گرہ دشمن کے گھر کا ہو کر گھر میں ہو۔ اور پانی گرہ اُس کو دیکھتا ہو کوئی شجرہ گرہ کیندر یا کون میں نہ ہو۔	جلد
۱۰۳	سنیچر کے گھر میں شوج اور شوج کے گھر میں چاند ہو۔ یا شوج سے ۶ یا ۸ گھر میں چاند ہو۔	جلد
۱۰۴	شوج راہو بلکہ سنیچر کے گھر میں آویں۔	جلد
۱۰۵	شوج کے گھر میں منگل ۱۱-۱۰ گھر میں سنیچر ۶ یا ۸ گھر میں چاند ہو۔	جلد
۱۰۶	سنیچر شوج منگل راہو اکٹھے خانہ پانچویں میں ہوں۔	جلد
۱۰۷	خانہ پانچویں اور ناویں میں پانی گرہ ہوں۔ تو خوف جلد مرگ و درہ محض مفلس ہو۔	جلد

نمبر شمار	جوت	عر
۱۰۸	شعبہ اور اشہد گرد و دو کیجا خانہ بیامہ میں ملتے ہوں۔ خواہ کیے بعد	اسل
۱۰۹	دیگرے دیکھتے ہوں۔	اسل
۱۱۰	راہو خادہ بیامہ میں طلع ہو پانی گرہ پھینک دیتی ہے راہو کو	اسل
	دیکھتے ہوں کوئی شعبہ گرہ کیندہ تر کن میں نہ ہو	اسل

پچلا دلش جنم کنڈنی و نام اس

جب جنم کنڈنی تیار ہو جاوے۔ جسکا طریقہ حصہ الف کے صفحہ پہ درج کیا گیا ہے۔ تو پھر اُسکا سکھ دکھ۔ مان لاجب۔ بھائی بند۔ ماتا پتا۔ زمین۔ علم۔ اولاد۔ شتر و سکار بیوہار۔ عمر۔ دھرم کرم۔ لاجب خرچ وغیرہ کا دیکھنا ضروری ہے۔ اُس کے واسطے دیکھنا چاہیئے کہ کس کس گھر کنڈنی سے کون کون حال دیکھا جاوے اسکے لئے حصہ الف کے صفحہ پر ایک نقشہ تمام کام بارہ گھروں کا بنایا گیا ہے۔ اُن گھروں سے جو جو حال دیکھنا ہے۔ اُس کو الگ الگ لکھا گیا ہے۔ بعد ازاں یہ دیکھنا چاہیئے کہ ہر ایک لگن کا کیا کیا لگن ہے۔ اور اُس کا سوامی یعنی مالک کون کون گھر ہے۔ اور کس لگن میں اوج استھان اور کس لگن میں نیچ استھان ہے۔ اور ہر ایک لگن میں کتنی مدت ہر ایک گرہ لو اس رکھتا ہے۔ وغیرہ وغیرہ۔ اُسکو علیحدہ ایک نقشہ میں اُسی حصہ الف کے صفحہ ۱۱ پر دکھایا گیا ہے۔ اُسکے دیکھنے سے ہر ایک بات صاف صاف معلوم ہو جائیگی اس قدر سمجھنے کے بعد یہ پکار کیا جاوے گا کہ ہر گرہ ہر گھر میں کیا کیا پھل کرے گا اور کون کون گرہ کسی کچے کے لئے شعبہ اور کون کون گرہ اشہد ہیں۔ اس

لئے ہر گزہ کا پھلادیش پورن لکھا جاوے۔ تو پستک بڑھ جاتا ہے۔ اس واسطے اختصار کر کے ایک نقشہ میں اسکو درج کیا جاتا ہے۔ جس سے ہر ایک گزہ کا پھلادیش معلوم ہو جائیگا۔ اور پورن یوگ پستک جنم پتری میں درج کئے گئے ہیں۔ جس میں سزاوہ ہزار یوگ تن وھن۔ بھائی بند۔ ماساپتا زمین۔ باغ مکان۔ علم۔ اولاد۔ بیماری۔ مقابلہ دشمن۔ دھرم کرم۔ لالچہ خرچ۔ دن موت وغیرہ مفصل لکھے گئے ہیں۔ غرضیکہ گرگ سنگھٹا کا مثل بھرگو سنگھٹا کے پورا ترجمہ ہے۔

پھلادیش میں ایک گزہ جنم لگن واس

یہاں گزہوں کا اپنے ذاتی بل کا پھلادیش لکھا جاتا ہے۔ اور گزہوں کا پھلادیش اگلے نقشہ میں لکھا جاوے گا۔

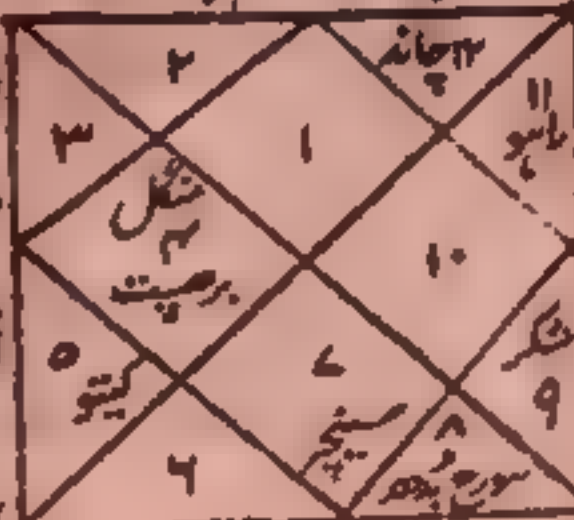
پہلا	دو	تین	چار	پانچ	شش	سات	آٹھ	نہ	دس
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰
میکہ	برکھ	مھن	کرک	سنگھ	میکہ	برکھ	مھن	کرک	سنگھ
دولت مند بختادور صاحب اقبال	خوش پوشاک ملکہ کا ناام راہی رنگ کا دوست	عالم۔ عامل دو خوشحال	غیر دل کے سہرے گذر کرت	ذی دعب نامور	سردار لوح وساہ پوند ذنی مرتبہ	خوش دل عیاش دعا باز	اولاد دلائے خون چالک طعت مطا	اقتربہ طرح سے برا پھل کرتا ہے	مفلس خجیو غمناک
شراب خور بہکار	خادم ہنگام احسان مند فلح لبالب	راستہ خیز نکار۔ راقہ کا خایق	اقتربہ توت بلزوت دولت پیدا کرتا ہے	لا ولد نادار	خوشحال میرداد عفووار	زادہ اولاد سختی دسودار	برہم کار نیک کثیر اولاد	ذی عزت دلہند مرتبہ	سرفار شاد کام
قابض ثروت دعوت پذیر	ذی قدر دولت کما نیوالا	مہاجر خوشحال شاہی راہ	دعوت دولت مند کبھی رنج کبھی رنج	کما ہے زناکار	جابل خوشحال بیرحم مسلح دستیاج	عیاش کم مرتبہ	مہاجر خوشحال شاہی راہ	دعوت دولت مند کبھی رنج کبھی رنج	سرفار شاد کام
راہو کیتو	راہو کیتو	راہو کیتو	راہو کیتو	راہو کیتو	راہو کیتو	راہو کیتو	راہو کیتو	راہو کیتو	راہو کیتو

پہلا گزہ جنم لگن واس
یہاں گزہوں کا اپنے ذاتی بل کا پھلادیش لکھا جاتا ہے۔ اور گزہوں کا پھلادیش اگلے نقشہ میں لکھا جاوے گا۔

نمبر	کلیف	موج	چاند	شکل	برج	برسیت	شکر	سیچر	رہوکت
۷	کلیف	تازہ بکین شاو رقص دلہند خیال	شجر	اولاد دلا چون چاک حاجت نہ	سوز و گداز ذی ہنس دولت مند	پرہیز گار نیک کثیر الاعتقاد	ناکام	ناشاد ناکام	رہوکت
۸	کلیف	کار بد میں ظلم	شجر	شک جرح قیاس دغا باز	غلام بدگام احسان قانع البال	دن و اندک سے خوش کئی دوسرا	ذی قدر و حکمت کا دانا	موت قدر نامور ذی مرتبہ	رہوکت
۹	کلیف	تجدد مزاج کر کچھ دولت حاصل کرے	شجر	سردار خج دینہ دولت مند ذی مرتبہ	شر مبغوض و بدکار	خوشحال سودہ غنی	کام میں دولت و عورت غیر	مال دولت بیرجیم ہست دستیاب	رہوکت
۱۰	کلیف	دولت مند حکیم صاحب قدر منزلت	شجر	ذی مرتبہ کر دشمن زیادہ ہوں	ملازمت امرا و علم	علاقہ عالی مرتبہ	باقابل مستند	حزین سے خوش ذی مرتبہ	رہوکت
۱۱	کلیف	فاح و حرمین دولت غیر	شجر	صاحب قابل	محتاج غیر بیہودہ کار	محتاج غیر	عیال برہمچری	ذی مرتبہ سودہ خانہ ان	رہوکت
۱۲	کلیف	مطلب و برنگان کی ریتی پر نہ چلے	میانہ	سلاخ جنگ کم مایہ و دہ و غلو	محتاج غیر بیہودہ کار	برایک کام میں بو بخیر	عیال برہمچری	علاقہ نامور ذی مرتبہ	رہوکت
۱۳	کلیف	ذی مرتبہ عیال	شجر	ذی مرتبہ دشمن زیادہ ہوں	غیر و کے سہاے گداز کرے	علاقہ دار و عالی مرتبہ	باقابل و مستند	فرزندوں سے خوش ذی مرتبہ	رہوکت

مرثاں پھیلے نقشہ کو واضح طور پر سمجھانے کیلئے ذیل میں ایک جنم کنڈی کا نقشہ چلا دیش لکھا جاتا ہے اس سے اس تپہ کا جسکی یہ جنم کنڈی ہے مختصر سا حال معلوم ہو جائیگا۔ اس کا جنم لگن سکھ ہے جس میں کوئی گرہ نہیں ہے

۲ خلی ہے۔ ۳ خالی ہے۔ ۴ میں برسیت منگل میں جنکا ذاتی اثر اس گھر میں جو جب نقشہ یہ ہے۔ برسیت ذی عزت و بلند رتبہ منگل۔ اشجہ ہر طرح سے برا پھل کرے



۷ میں کیٹھو ہے۔ اس کا ذاتی پھل اس گھر میں وہی ہے۔ جو کہ سنی پر کا پانچوین
 گھر میں ہے۔ اس لئے اس کا پھل یہ ہوا۔ اولد غریب الوطن و مفسد ہو۔
 ۸ خالی ہے۔ ۹ میں شیخ ہے۔ اس کا ذاتی پھل اس خانہ میں یہ ہے۔ علاقہ دار
 نامور۔ ذی رتبہ ہو۔ ۱۰ میں سوج و بدھ ہیں۔ جن کا ذاتی پھل یہ ہے۔ سوج
 تشد مزاج۔ مگر کچھ دولت حاصل کرے۔ بدھ۔ شراب خور و بدکار ہو۔
 ۱۱ میں شکر ہے۔ جس کے ذاتی پھل سے بچہ باقبال و معزز ہوگا۔ ۱۲ خالی ہے۔ ۱۱
 میں راہو ہے۔ اس کا ذاتی پھل اس گھر میں وہی ہے۔ جو کہ سنی پر اس
 گھر میں رکھتا ہے۔ اس لئے اس کا پھل یہ ہوا۔ علاقہ دار۔ نامور۔ ذی رتبہ ہو۔
 ۱۳ میں چاند ہے۔ جو کہ شنبہ ہے۔ اب اس میں کئی ستارہ نزل
 ہوں گے۔ اور کئی بلوان۔ کئی مردہ اور کئی نوجوان۔ کئی بڈھے اور کئی
 نڈھے۔ کئی مست مست اور کئی چیت ہونگے۔ ان کا مفصل ذکر
 اور پھلا دلش چتر لگن میں درج کیا گیا ہے۔

کنڈی کے بارہ گھروں میں ہر ایک کا پھلا دلش
 اس نقشہ میں گروہوں کا وہ پھلا دلش لکھا جاتا ہے۔ جو کہ ان
 کا ان گھروں میں آنے سے پیدا ہو جاتا ہے۔

شماره	سورج	چاند
۱	مقصود پچھن میں جاری ہوئے۔ اگر کسی یا شہر نگل سما سو تو دنیا نہ ہو گا۔ آتش چلتا کا مران۔ دو آتشند آسودہ حال۔ پہلا۔ ہر یک پر غالب ہے	بیماری۔ بدن۔ بختی میں آتش مٹا رہے۔ کم شہوت نیک فعلت۔ و تو بدورت ہو۔
۲	مال دولت کا نقصان مثلاً شہر مال دیگر ہر ایک کام میں تکلیف اور نقصان ہے	دولت مند تو شہر و عمارت سے نہ شوق اور اپنی زوہیت۔ خلاص رہے
۳	عاقبت۔ عالم۔ مالدار۔ آسودہ حال۔ اگر تسلی مخالف ہو۔ تو جسے بھائی کا نقصان	عاقبت۔ سچی و نیک مرید ہو۔ اپنی قوت سے دست پیدا کرے مگر دنیا پر تکیہ نہ کرے
۴	دولت۔ راحت۔ اوستے محروم۔ ذی قوت و خوشحال۔ لیکن سوری نہ ہو	تبدیل پذیر مکان و بیشک تفرک سے۔ سوری نہ رہے۔ اگر مولود و عورت ہے۔ تو بہت پڑا۔ سطح شہر ہو
۵	صاحب ہنر و اہل روزگار مستعد دیوتہ و منتر پہلا عمل یا فرزند نقصان ہو۔	دختر زیادہ پیدا ہوں۔ بیٹے۔ پوتے۔ دوست نصیب ہوں۔ صاحب۔ زرکار ہو
۶	دشمن پر غالب۔ اہل دولت۔ ذی مرتبہ	کم عمر و متفکر ہو
۷	اپنی عورت سے محبت۔ کم مایہ۔ کینوں کی دوستی۔ نیک و بد کی تمیز نہ کرے	طبی و سطح زن ہو۔ عورت خوب صورت ہو
۸	تلاشگی۔ عیش و عشرت الیسا نر۔ برکسی کا مخالف۔ موت بخت فائدے ہو	مریض و کم عمر ہو۔
۹	داشتہ۔ راست باز۔ نکو کار۔ زن و اولاد سے خوش و خرم	نیکو کار۔ بخاوند ہو۔ بیماری کم پائے
۱۰	بخت یا اور۔ ذی مرتبہ۔ دولت مند	طالع مستعد۔ اہل دولت ہو۔ زیارت تیار کرے
۱۱	مال و دولت سے آسودہ	دولت مند۔ مرد و زن۔ نکو کار۔ نیک بخت ہو
۱۲	لاغر جسم۔ مریض۔ چشم۔ کم مایہ۔ بد کار۔ مگر غالب بر دشمن	مریض و بے دولت ہو

نمبر	معقل	بد
۱	کو تیر قد۔ لاغر جسم۔ کریم۔ غصہ۔ مریض۔ نجوس۔ ہر ایک۔ پر تنگ یا کم رنگ میں پہنچا ہوا ہو۔ تو پھر اسی رعب ہو جس کے پیر دیکھتے ہو۔	خوبصورت۔ عالم۔ نرم گفتار۔ بخت یا درہ
۲	بے علم۔ بے دولت۔ مسافرت کرے قرضدار رہے۔	دولتمند۔ راست باز۔ ذی روزگار۔
۳	صاحب تہ۔ سر۔ ظفر مند۔ ذی رتبہ۔ مسک اگر مشکل عزا کرے۔ اشیاء اور اسکو اشیاء کہ دیکھتا اور جنم لگن بھی ہاں ہے۔ تو بڑا اچھا بھائی زندہ رہے۔	برادر و ہم شیر۔ خوش مکر بخیل۔
۴	مریض۔ متفکر۔ بدکار۔ راحت۔ مادر نصیب نہ ہو۔	نرم و اولاد سے خوش۔ قاسم البال۔ بچپن میں بیمار رہے۔
۵	دشمن زیادہ ہوں۔ متفکر اولاد۔ نیک کردار	ہمیشہ خوش رہے۔ مجلس میں فتح۔ عالم۔ شعر نک فرمادے کامریں۔
۶	دشمن پر غالب۔ دور درنگی مدد کرے۔ عاتق ہو۔	مریض۔ بے رحم۔ تکراری۔ خوفناک۔
۷	عورت بد مزاج ہو۔ اور غلام رہے۔	خوش پوشاک۔ نیک خیال۔ عورت از عورت نیک
۸	مریض۔ کم عمر و بد چلن ہو۔	بیمار۔ فعل ناشائستہ کرے۔
۹	بختاورد۔ مالک اراضی۔ کبھی کبھی بیمار ہوا کرے۔	نیک بخت۔ کریم۔ سخی۔ بشرطیکہ مدد قوی ہو۔ یا قوی دلوں پر گروہ تلے ساتھ ہو۔ اگر اشیاء گروہ کے ساتھ ہو۔ تو کم نصیب و بدکار۔
۱۰	ذی اختیار۔ ظفر مند۔ عالی رتبہ۔ کو کار پر کار ہو	نیک نام۔ ذی قدر ہو۔ ہر امید میں کامیاب
۱۱	عاتق و صاحب روزگار ہو۔ سواری نصیب ہو۔	عاتق عمر و روز۔ دنیا دار و مالدار۔
۱۲	مریض۔ بدکاری کن و شادیاں ہوں	کاہل تنگ حال۔ و بدکار

شکر	پرست
۱۔ ہر سفید گدش چہرہ شہریں گفتار خود پیشم و اغلب رنگ دھرت - عرق در - نیک کر در منہ و شاہی	۱۔ عالم نیکم در خوب صورت - مافی زنج پیشی آنکھوں و دل ہر طرین بہانوں دولت ادی مرتبہ - علیہ ہو -
۲۔ مادر - اپنے خاندان اور سسرال کو مل کر کہتے ہیں - عمدہ رفتہ کار - چند عورات	۲۔ مال در قبائل پرور - خوش حال - علیہ و پرستند ہو -
۳۔ بزدل - جس کم بخت - مریض - میل	۳۔ حصول صاحب ہر - مگر بخیل - اگر حاکم ہو - تو رعایا پر حیرانہ کرتے -
۴۔ برفن میں موفیہ - خوش و خودم نظریں ہوں - بشو غلاموں و اناموں -	۴۔ خود سالی سے ہر ایک کا دوست و اور صاحب وقت مولیٰ سے آسودہ ہر ایک پرست کر ورت ہو -
۵۔ عالم - عاقل - صاحب اولاد - خدا عمدہ دگر دراز ہو	۵۔ صاحب اولاد - عالم - دانشمند - ہر بزرگوار - تویش و اقارب تامل ہوں - صاحب قدر -
۶۔ دشمن زیادہ - قریب در ہو -	۶۔ ظفرت - ہر ایک کا دوست - شہریں کلام مگر باطن میں ہر ایک کا بد خواہ - تلخ شامی ہوں -
۷۔ سردار خاندان - خوش مزاج - عورت عمدہ سطح	۷۔ عہدت نیک و خوب صورت - خدایک و پوشاک عمدہ - سخی اور دولت مند ہو -
۸۔ نگوکار - آسودہ - قرض ہنگام - ادا کے مقام تبرک میں وقت ہو -	۸۔ مقام تبرک میں فوت ہر پیر و قبیلہ اس کے ایک جگہ رہیں - سرمایہ دار ہو -
۹۔ سخی - علیہ - بختاوردہ - ہر ایک سے نیکی کرے	۹۔ دھرم کرم ہمیشہ کرے - ستمل مالدار - سخی معزز - دیار میں صاحب عزت حکام اس کی قدر کریں -
۱۰۔ عمدہ روئے کار - بلوغت گاہے - تجلیات عمدہ دن خوب صورت - مگر مریض پیشم رہے -	۱۰۔ دشمن پر غالب نگوکار - اقبال مند - و صاحب امراء
۱۱۔ عمر دراز - مالدار - مرزد ساری نصیب ہو - نیک نام - ستمل -	۱۱۔ دین - دنیا میں نیک نام ہو -
۱۲۔ کابل - فریب جسم - ستماس کو پیار کرے - امدادت خند داری میں منجید ہے -	۱۲۔ مریض کابل - الوجود کم عقل - مگر موت عمدہ پاسے -

سینچر	راہ کیت
۱	در لوقہ مایا بیلان زندہ مشتم کمال وجود لایزال سید سیاہ سلاطین سلطنت ملک ملک کتبہ بزم میں لایق لایق تو زمیندہ صاحب قباہل دولت و نامور بود منزلت عہدہ پادشہ
۲	بیمار سید کار بخیل فعل نامشائستہ سے ہل پریدہ کرے دولت مگر نامناشاں است ہو۔
۳	مخالفت ہمارا دن و نزل و اولاد عزیز شہر ال حاکم کد گار عزیز در چہرے بھائی کی جان میں نہیں
۴	راکش مقلات مختلف دشمن کو مارنے والا تنگدست مخالفت ہما صد ہمتا مرض ہادی +
۵	اولاد سے فکر مند جاہل و غصہ در
۶	ظفر مند غالب بردشمن عاقل ہو شید نمذ شراج۔
۷	عورت سیاہ نام میلی و نامیریز کار۔ تنگ دست فعل اسقاط ہوں۔
۸	نکاح کر یا کہہ لگن میں ہو لومر در خانہ و عمر در لوز درہ مرین و بے اولاد کم عمر ہو
۹	اپنے ہاں سے خوش کہوں کا چل جلدی پاسے ہر صندوی رفت کار نیک و سخی ہو
۱۰	عاقبت ہی در نہ کار۔ ماحدہ نہ ہے مرض واد میں مبتلا ہے۔
۱۱	عمر دراز عقل مند سرمایہ ولس اور نیک کرد فائدہ ہر قسم
۱۲	مرین کم مایہ۔ تخریج زیادہ۔ منرا جان خوف ہے

پہلا دیش گرہ کوچ

لوش، اشبہ، شہ اور سم کے یہ مراد یہ کہ نکلان گرہ نکلان میں کیا ہے
لوش ۲۰ کے دیر سے یہ مراد یہ کہ نکلان گرہ نکلان میں کیا ہے

نمبر	سورج	چاند	ہفت
۱	سم - غرق نیادہ - غرق - و در دیر -	شہ - کھانا اور دولت حاصل ہو - موند -	سم - زمین سے قلندہ - در دیر فساد خون -
۲	سم - مال دولت کا فکر	شہ - در دلی حاصل - دل	سم - کمی آمدن
۳	شہ - حاصل - مال - سواری خوشی - سرکش مطیع	شہ - مال حاصل ہو -	شہ - یکن دوست و بھائی سے رنج و پریشانی
۴	اشبہ - بیماری - والدین کو رنج -	اشبہ - گردش - جنگ - تپیل قیام - پائل -	اشبہ - رنج والدین نقصان زمین - مکان و زراعت -
۵	سم - ترقی عقل و حوصلہ - مگر رنج اولاد - موند -	شہ - ہنگام - اور نچو مبارک الطور -	مطلب - اپنا پسند - کار دیگر - بگاڑ دیتے -
۶	شہ - دافع دشمن	اشبہ - گردش میں مبتلا کرے پائل -	شہ - ترقی آبرو و مذق دشمن پر غالب -
۷	سم - حصول مطلب - بیماری مشکم	شہ - کھانا عمدہ اور دولت حاصل ہو - موند -	عدالت سے رنج - تجارت و کار و بار میں نقصان ہاشم
۸	اشبہ - بیماری مخالفت - تفرقہ	اشبہ - کاموں میں ناامیدی کرے - پیٹھ	اشبہ - بیماری - خوف دشمنی
۹	تائید مل و منافق تجارت و روزگار و سفر و سم	شہ - مراد دلی حاصل ہو دل	سم - دافع بیماری -
۱۰	شہ - کشائش مذق و حصول جہت - دافع دشمن	شہ - مال پاورے -	شہ - بیماری شکم درد ہو -
۱۱	شہ - کشائش بزرگ و تائید جہت - دافع دشمن	شہ - مال حاصل ہو -	شہ - خوشی - فائز مال طاقت برادران و دوستان
۱۲	شہ - چشم و زریباری - نہ - شہ و ماکم	شہ - سفر و ناامیدی	اشبہ - در چشم - زریباری خوشی

نقشہ	بدھ	برصیت	شکر
۱	شجرہ کثائش رزق اور سخاوت	شجرہ رونق خوشی ترقی دولت علم نیکنامی	شجرہ مال حاصل ہر
۲	شجرہ ہونا چاندی اور پارچہ حاصل ہو	شجرہ ترقی مال و دولت ساری سب کام دہست ہوں	شجرہ فتحیابی حاصل
۳	شجرہ ہر طرح فتح مندی	سم حاصل مال ساری	شجرہ خوشی اور نہایتیں دوستوں سے فائدہ
۴	شجرہ مگر جیت خاطر و تدبیر	شجرہ ہر کام کو پراسے	شجرہ ولیدین کو رنج
۵	سم مگر تو لیت نیکنامی اولاد سے خوشی	شجرہ کثائش رزق و خوشی اولاد	سم خوشی و فائدہ
۶	سم خوف دشمن بیماری	سم ترقی مخالفان و دروگر	شجرہ خوف دشمن بیماری
۷	شجرہ عورت سے فائدہ ترقی کاروبار	شجرہ فائدہ از عورت تجارت کاروبار فتح	شجرہ عورت اور تجارت کاروبار سے فائدہ
۸	شجرہ خوف کئی قسم	شجرہ رنج و غم بیماری دشمن	شجرہ نگر گراہی شکم
۹	شجرہ بہتری کرے سفر سے فائدہ	شجرہ دوستوں سے اخلاص	شجرہ فائدہ مال سفر و عبادت
۱۰	سم بلندی حاصل ہو	سم حکام سے فائدہ	سم مراد دینی حاصل ہو
۱۱	شجرہ ترقی عزت و رزق	شجرہ ترقی درجہ و دولت	شجرہ فائدہ مال
۱۲	شجرہ درد چشم و کثرت خرق	شجرہ ترقی خرچ اور شفقت پیش آوے	شجرہ خوف دشمن و خرچ

کیتو	رامو	سینچر	منفرد
سم	سم	سم - رنج و زحمت	۱
اشبہ - آمدنی بند کوسے	اشبہ - آمدنی بند کوسے	سم زرباری فرج و پریشانی	۲
اشبہ - بھائیوں کا ملحقین	اشبہ - تندرستی - نفع مال	اشبہ - تندرستی - نفع مال	۳
اشبہ - تکلیف والدین	اشبہ - خوت و دشمن اور نقصان	اشبہ - هر طوع نقصان و تکلیف	۴
سم فکر رنج اور و	سم - فکر - رنج اولاد	سم - خوت و فکر اولاد	۵
اشبہ - واقع دشمن	اشبہ - ادبلی حاصل ہو	اشبہ - مراد و بی حاصل ہو	۶
اشبہ - عورت - مل تجارت	اشبہ - عورت - مل تجارت	اشبہ - منتان کا نہ ہونا	۷
اشبہ - خوت بیاری	اشبہ - بیماری - خوت و مرض	اشبہ - هر طوع سے رنج	۸
اشبہ - کایک سے گریز	اشبہ - کار نبی سے گریز	سم - مگر مراد حاصل ہو	۹
سم سفر و رنج	سم - سفر و رنج	اشبہ - حکومت و مال	۱۰
اشبہ - دلد مال و	اشبہ - تادم مال و ماری	اشبہ - ترقی و عروج	۱۱
اشبہ - بیاری	اشبہ - بیماری - خوت	اشبہ - بیماری و خوت	۱۲

مثال۔ ۳۰ جون ۱۹۷۸ء کی کنڈلی بموجب جنسی گئیہ ہے
 ویک شخص مسمی و صحت رام یہ سوال کرتا ہے کہ آجکل
 میرے کچھ دن ہیں۔ پہلے اسکی راس دیکھی جو کہ بموجب
 چکر صفت کے صوفے۔ دھن نکلتی ہے۔ مگر اس بات کا



خیال کریں کہ اس کا نام بموجب شامتر قوتش رکھا گیا ہو۔ دوسرے نام مثلاً
 عیسائی مسلمان۔ سکھ۔ آریہ و غیرہ ہوگ جو کہ نام بچہ کا اپنی مرضی یا کسی کتاب کے
 پہلے اکثر یا کسی دیگر طریقہ سے رکھتے ہیں۔ جو کہ جوتش شامتر کے اکتول نہ ہو۔ تو
 کبھی بھی چلا دلش گرہ گوچر اس کے ساتھ سنہیں ملے گا۔ دھن راس
 کا تیر بموجب چکر صنف ۲ - ۹ ہے۔ جس وقت یہ دریافت کریا۔ تو اس
 کنڈلی کو دیکھا کہ نمبر ۹ کہاں ہے۔ جس خانہ میں ۹ کا نمبر درج ہے۔
 اس کو اسٹار اور اس سے آگے با ترتیب ۱۲ تک گن کر چلا دلش کہو۔ خانہ
 ۱۔ خالی ہے۔ خانہ ۲۔ میں کیتو ہے۔ جبکہ اثر بموجب گرہ گوچر یہ ہے۔ اشجہ
 آمدنی بند کرے۔ خانہ ۳۔ میں سینچر ہے۔ جس کا چلا دلش یہ ہے۔ شجہ۔
 خوشی و فائدہ از برادران و دوستان۔ خانہ ۴۔ خالی ہے۔ خانہ ۵۔ بھی
 خالی ہے۔ خانہ ۶۔ بھی خالی ہے۔ خانہ ۷۔ میں منگل۔ سورج اور ریت
 اکٹھے ہیں۔ منگل غیورہ علیہ چلا دلش بموجب گرہ گوچر یہ ہے۔ سورج
 سم۔ درمیان مہتاب۔ چاندی ہوٹکم۔ منگل سم۔ عورت۔ سورج۔ تجارت کاروبار
 میں نقصان و برصیت۔ شجہ فائدہ از عورات تجارت کاروبار فتح۔ خانہ ۸۔ میں شنبہ

راہو۔ اور شکر میں۔ جو کہ یہ پہل کرتے ہیں۔ بدو۔ اشبہ۔ خوف کئی قسم۔ راہو۔
 اشبہ۔ بیماری خوف مرض گنا۔ شکر۔ اشبہ۔ فکر۔ گرائی شکم۔ خانہ ۹۔
 خالی ہے۔ خانہ ۱۰۔ خالی ہے۔ خانہ ۱۱۔ میں چاہتا ہے۔ میں کا نتیجہ یہ ہے
 اشبہ۔ سفر اور ناامیدی۔ خانہ ۱۲۔ بھی خالی ہے۔ جسطرح سے کہ آپ پہلے
 پڑھ آئے ہیں۔ گھر میں کھانہ کو ان کا بل نر بل ہونا ان کی بڑی سبلی دشمنی
 اور است و کرسی ہونا بدل دیتا ہے۔ اسی طرح اس میں بھی ایک قسم کا
 کرم لگتا ہوا ہے جس کو کہ بیدہ کہتے ہیں۔ اس کا اصل ذیل میں درج کیا جاتا ہے

گرہ کو چریدہ

گرہ گوچر جو نام اس یا جنم راس یا جنم لگن یا پرشن لگن پرتا ہے۔ ان کا پھنا
 دلش ہر ایک گھر کا پہلے لکھ دیا گیا ہے۔ بڑو اس میں بیدہ کا جاننا ضروری
 ہے۔ کیونکہ ایک گرہ جب ایک راشی پر آتا ہے۔ تو وہ سدا گرہ جو اس سے بیدہ
 کے خانہ پر ہوتا ہے۔ وہ اس کے پہل کو بدل دیتا ہے۔ مثلاً اگر اول سطر کے کسی
 خانہ میں سورج ہو۔ اور اس خانہ کے مقابلہ کے خانہ میں دوسری سطر کے کوئی
 اور گرہ ہو۔ یا دوسری سطر کے کسی خانہ میں سورج ہو۔ اور اس خانہ کے
 سامنے پہلی سطر میں کوئی اور گرہ ہو۔ تو وہ گرہ سورج کو بیدہ صتا ہے۔ یعنی
 جو پہل سورج اس گھر پر دیتا ہے۔ اُس کے برعکس دیوینا۔ اسی طرح
 ہر ایک گرہ کی تاثیر بابل جاتی ہے۔

نام گرہ بیدہ بندہ	سطر	خانہ پائے کنڈلی					
سورج	اول	۱۱	۳۷	۱۰	۶	سولہ پچھڑ باقی جو گرہ ہو گا سورج کو	
	دوم	۵	۹	۴	۱۲	بیدہ بندہ اس کا ذخیرہ اگر درجہ	
چندما	اول	۷	۶	۱۰	۱۱	۳۷	۱۰
	دوم	۲	۱۲	۵	۸	۹	۴
چاند	اول	۳	۱۱	۶			
	دوم	۱۲	۵				
برہسپتی	اول	۱۱	۱۰	۸	۶	۴	۲
	دوم	۱۲	۸	۱	۹	۳	۵
برہسپت	اول	۱۱	۷	۹	۲	۵	
	دوم	۸	۳	۱۰	۱۲	۴	
شکر	اول	۱۱	۱۲	۹	۶	۵	۴
	دوم	۳۷	۶	۱۱	۵	۹	۱۰

جب بیدہ میں چاند شکل یکپوش کا دوسرے یا پانچویں یا نویں گھر آ جائے۔ نو بیدہ

کا پھل دور ہو جائے گا

بعض اوقات بیدہ سے اچھا پھل بھی حاصل ہوتا ہے۔ مثلاً سورج بارہویں

گھر چل پھل دیتا ہے۔ جب اس کو کسی اور گرہ نے پھٹے گھر میں ہو کر بیدہ صاف

پر بجائے پھل ناقص کے اچھا پھل دیوے گا۔ کیونکہ بیدہ سے پھل برعکس

ہو جاتا ہے۔ کیش رکھی کا قول ہے۔ کہ درمیان بندھیا پھل۔ بدھیا پھل پرت

آریہ ورت واقع ہے۔ اس کے حدود کے اندر اس کا پھل ہوتا ہے۔

مثال بیدہ۔ مذکورہ بالا وصفت رام کی کنڈلی میں جو کہ آگے بنائی

گئی ہے۔ کیتو دوسرے ہے۔ اس کو کوئی گرہ نہیں بیدہ تھا۔ کیونکہ اس

مے خانہ کے سطر اول میں ہندسہ ۱۰۔ کا کہیں درج نہیں ہے۔ شیگر

تیسرے ہے۔ منیچر کو وہ ستارہ بیدھیگا۔ جو کہ بارہویں ہے۔ چونکہ
 سو کے نیچے ۴۔ کاہندہ درج ہے۔ شمار سے معلوم ہوا کہ اس سے بارہویں
 گھر میں کیتو بیٹھتا ہے۔ جو کہ اس کے شنبہ پہل کو اشیجہ کرتا ہے۔ سو۔ ج
 ساتویں ہے۔ اس کو کوئی نہیں بیدھتا۔ کیونکہ اس کے خانہ کی سطر اول میں
 مندر ۷۔ کا کہیں نہیں رکھا۔ مشکل بھی ساتویں ہے۔ اس کو وہ ستارہ
 بیدھیگا۔ جو کہ اس کے نیچے والے مندر ۶ مندر ۳۔ میں ہوگا۔ اگر منیچر ہوگا
 تو وہ اس کو نہیں بیدھیگا۔ مگر شمار کہنے سے معلوم ہوا کہ اس سے تیسرا خانہ
 وہ ہے۔ جس میں کہ مندر ۵۔ رکھا ہے مگر اس میں کوئی ستارہ نہیں۔ اس لئے
 اس کو کوئی نہیں بیدھتا۔ آگے اٹھویں بندہ ہے۔ اس کو وہ گرہ بیدھیگا جو کہ
 ثانیہ اول یعنی اسی اٹھویں گھر میں اس کے ساتھ ہو۔ بشرطیکہ وہ منیچر اور مشکل
 نہ ہو۔ اس کے ساتھ رامو و شکر میں۔ چونکہ اس کو بیدھ کر اس کا اثر الٹا کر دیتے
 ہیں۔ جو کہ اس کو اشیجہ سے شنبہ بنا دیتے ہیں۔ تو کسی قسم کا خوت نہیں ہوگا
 رامو بھی اٹھویں ہی ہے۔ اس کو کوئی نہیں بیدھتا۔ شکر بھی اٹھویں ہے۔
 اس کو وہ ستارہ بیدھیگا۔ جو کہ اس سے پانچویں گھر میں ہوگا۔ کیونکہ ۸۔ کے نیچے
 دوسری سطر میں ۵۔ کاہندہ درج ہے۔ شمار کر کے دیکھا۔ تو معلوم ہوا کہ اس
 سے پانچواں گھر وہ خانہ ہے۔ جس میں کہ ۸ کاہندہ درج ہے۔ اس میں
 کوئی گرہ تو اس نہیں رکھتا۔ اس لئے اس کو کوئی گرہ نہیں بیدھتا۔ چاند
 گیارہویں بیٹھا ہے۔ اس کو وہ گرہ بیدھیگا۔ جو کہ اس سے اٹھویں گھر میں ہوگا۔

مگر آٹھویں گھر وہ ہے۔ جہاں بندہ ۲۰۔ صبح اور کوئی گرہ اس میں
 نہیں نہیں ہے۔ اس عمل سے معلوم ہوا کہ صرف دو گروہوں یعنی نیچر
 اور بدھ کا پہل بیدہ کے سبب الٹا ہو گیا ہے۔ نیچر شنبہ سے ایشہ اور
 بدھ ایشہ سے شنبہ ہو گیا ہے۔

وقت پورن پھلا دیش گرہ کوپر

اب گرہ کوپر کے متعلق یہ بات قابلِ دریافت ہے کہ یہ پہل گروہوں
 کا کب تک رہیگا اور کس وقت یہ گرہ پورا پہل لیتے ہیں۔ اور ان
 گھروں میں یہ گرہ کب تک قیام رکھنے لگے۔ اس کے لئے ذیل میں ایک
 نقشہ بنا کر دکھاتے ہیں۔ تاکہ سائل کو کلیش کی میناد بھی معلوم ہو جاوے

نام گرہ	سورج	چاند	منگل	بدھ	برہسپت	شکر	نیچر	راہ	کیٹو
۱۸ ماہ	۲۵ دن	۲۵ دن	۲۵ دن	۳۵ دن	۱۳ ماہ	۱۳ ماہ	۱۳ ماہ	۱۸ ماہ	۱۸ ماہ
وقت پورن	شرع	آخر	شرع	سالم	دیان	دیان	آخر	آخر	آخر
پہل	میں	میں	میں	میں	میں	میں	میں	میں	میں
۵ روز	۸ روز	۸ روز	۸ روز	۸ روز	۲ ماہ	۲ ماہ	۲ ماہ	۲ ماہ	۲ ماہ
پہل	کفری	کفری	کفری	کفری	کفری	کفری	کفری	کفری	کفری

ایاودوش گرہ کوپر

اب یہ ایک لازمی امر ہے۔ کہ جو سائل کسی عاقل علم جو تش کیسے
 جاویگا۔ اپنے تمام حالات درود رنج۔ غم و الم۔ شادی و خوشی

کے سنیگا۔ تو ضرور اس کے دل میں یہ خواہش پیدا ہوتی کہ ان
 تکالیف کا علاج چاہئے گو یہ بیماری ایسی نہیں جس کا علاج
 ہو۔ کیونکہ یہ بیمارے پچھلے کرموں کا پھل ہے۔ جو کہ کسی صورت
 میں بھی مل نہیں سکتا۔ مگر پھر بھی علما ان علم نے اس کے متعلق
 چند اپاڈشاستروں میں درج کئے ہیں۔ جن کو کہ ہم نے کئی بار آتما
 ہے۔ بعض اوقات تو درست معلوم ہوئے ہیں۔ اور بعض نتیجہ
 برعکس رہا ہے۔ اس لئے میں اپنی رائے اس معاملہ میں نہیں
 دے سکتا۔ کہ یہ کہاں تک ٹھیک ہے۔ کہ اپاڈ کرنے سے
 ہمارے پچھلے کرموں کا پھل جو کہ پرہاتما نے ہم کو ان ستاروں
 کی چال کے ذریعہ علم جوتش میں دکھایا ہے۔ مل جاوے گا صرف
 دوداؤں کی رائے اور سائلوں کی خواہش پر جو کہ عموماً ہوتی ہے
 اکتفا کر کے ذیل میں نوگرہ کے دوشوں کے اپاڈ جو کہ شاستروں
 میں برہشی مٹیوں نے درج کئے ہیں۔ لکھتا ہوں۔ اس کے متعلق
 میں یہ لکھنے سے باز نہیں رہ سکتا۔ کہ آج کل کا طریقہ علما ان علم
 یعنی ہمارے پیشوا برہمنوں کا طریقہ جاپ نامناسب ہے۔ کیونکہ
 وہ ہمیشہ اس کے متعلق جاپ وغیرہ پرانا کال میں کیا کرتے ہیں
 جس میں میں متفق رائے نہیں ہوں۔ میری رائے میں جب
 کہ دوش والا گرہ اس وقت اس گاہ میں موجود ہی نہیں۔ تو

ہمارے جاپ اور پن دان کا کیا پہل ہوگا۔ اس لئے جاپ یا پن دان
 اسی وقت کرنا چاہئے کہ جب اس لکن کا دوران جس کا کہ مالک
 گرہ دوش والا ہے۔ خواہ سات ہو۔ خواہ دن۔ خواہ وہ پہ ہو۔ خواہ
 اندھیرا۔ خواہ سائیکال ہو۔ خواہ پرائیڈ کال۔ خواہ آندھی ہو خواہ بارش۔
 الغرض اوپاؤ دوران لکن میں میں میں کبیرہ کلیں کاری کا واس ہو کرنا
 چاہئے۔ ورنہ سب کچھ بے سود اور بے فائدہ ہوگا *

پن دان	مشترک جاپ	ایشیائے دان	پن دان
۱	سوج	لنگ چندن سرخ۔ گلے لال مارچ سرخ۔ سنہ کنگ۔ دھڑک۔ آفتاب	۱۰۰۰
۲	چاند	پاول دہی سفید کڑا۔ چاندی جواہر دیگرہ دھڑک۔ اشیاد	۱۰۰۰
۳	منگل	لنگ۔ گھنٹہ کڑا۔ رنگیں۔ رخ پہل۔ تلبا۔ لال گلے۔	۱۰۰۰
۴	بدھ	سنگ۔ بڑکڑا۔ برتن کالسی۔ گہی۔ لعل۔ جواہر۔	۱۰۰۰
۵	حیرت	پاول چھ کڑا۔ دھڑک۔ دھڑک۔ گھڑا۔ سفید۔	۱۰۰۰
۶	شکر	پاول سفید کڑا۔ سفید گائے دھڑکی گہی چاندی۔ کافور جواہر	۱۰۰۰
۷	نیچر	گلے ماش۔ تیل۔ تیل سیاہ کڑا۔ نیم لاجورد۔ بکرہ۔ شندھا	۱۰۰۰
۸	راہ	راب کڑا۔ سیاہ۔ گومیک۔ تیل۔ تیل رنگ۔ لاجورد۔	۱۰۰۰
۹	کیتو	تیل۔ تیل۔ پہل۔ سیاہ۔ سیاہ بکری۔ لاجورد۔ بھینٹ۔	۱۰۰۰

چکر گرہ درشتی بموجب تاجک شلتر

پرشن دیکھنے میں گرہوں کی درشتی کا ذکر آتا ہے۔ اس کے معلوم کرنے کے لئے ذیل میں ایک نقشہ بنایا جا رہا ہے۔

پرشن	قسم درشتی	درشتی	سورج	چاند	منگل	برہسپتی	شکر	سینہ
۱	پرتیکش متر	بلون	۹-۵	۹-۵	۹-۵	۹-۵	۹-۵	۹-۵
۲	گپت متر	بل	۱۱-۳	۱۱-۳	۱۱-۳	۱۱-۳	۱۱-۳	۱۱-۳
۳	پرتیکش شتر	بلون	۷-۱	۷-۱	۷-۱	۷-۱	۷-۱	۷-۱
۴	گپت شتر	بل	۱۰-۴	۱۰-۴	۱۰-۴	۱۰-۴	۱۰-۴	۱۰-۴

نوٹ ۱۔ خانہ ہائے کنڈلی ۲-۴-۸-۱۲ پر کسی گرہ کی درشتی نہیں ہوتی۔ ۲، خانہ ہائے کنڈلی ۱-۳-۴-۵-۶-۷-۸-۱۱ کو ہر ایک گرہ۔ متر۔ شتر و پرتیکش یا گپت درشتی سے دیکھتا ہے۔ ان کو نقشہ بالا میں دکھایا گیا ہے

مثال ۳۔ لگن کو لگنیش یعنی ملک لگن کے دیکھنے سے یہ مراد ہے۔ مثلاً پرن لگن کا سوامی سورج ہے۔ اور وہ لگن ۵ یا ۹ گھر میں بیٹھا ہے تو وہ لگن کو پرتیکش متر درشتی سے بلوا لہو ہو کر دیکھتا ہے۔ اگر وہ لگن ۱۱ یا ۱۲ سے ساتویں گھر میں بیٹھا ہے۔ تو گو وہ بلوان ہے۔ مگر

پرتیکش مترو درشتی سے دیکھتا ہے۔ علیٰ ہذا القیاس ۳ یا ۱۱ گھر میں
 ہو۔ تو گیت مترو درشتی سے دیکھتا ہے۔ اور اگر ۱۰ یا ۱۱ گھر میں بیٹھا
 ہے۔ تو گیت مترو درشتی سے دیکھتا ہے۔ ظاہر دشمن یا دوست تو بلوا
 ہو کر بد دیا مخالفت کرتا ہے۔ مگر گیت مترو یا مترو کچھ بھی نہیں کر
 سکتا۔ اگر موقوفہ چل جاوے۔ تو نفع یا نقصان کرتا ہے۔ اسی طرح
 گرمیوں کا حال ہے۔

پرشن و دمی

پرشن دو قسم کے ہوتے ہیں۔ اول پرگٹ پرشن۔ دوم مکہ پرشن
 الف۔ پرگٹ پرشن وہ ہے۔ جس میں کہ سائل خود بخود اپنا پرشن بتلا
 دیوے۔ صرف اس میں یہ دیکھنے کی ضرورت ہے۔ کہ یہ پرشن کس
 خانہ کنڈلی کے متعلق ہے۔

۱۲	۱۱	۱۰	۹	۸	۷	۶	۵	۴	۳	۲	۱	منزلۃ کنڈلی
خروج	عاجز ہند	کرم	دھرم	میترو	متری	میترو	افراد	میترو	میترو	میترو	میترو	میترو

اس نقشہ سے مراد یہ ہے۔ کہ پہلا گھر تن کا ہے۔ یعنی سوالات متعلقہ
 تن کنڈلی کے خانہ اول سے دیکھا جاتا ہے۔ اس کی تفصیل کتاب کے
 حصہ الف میں صفحہ ۱۰ پر کی گئی ہے۔

ب۔ نگہ پرشن وہ ہے جس میں کہ سائل اپنا پرشن ظاہر نہ کرے۔
 اس میں اول ضمیر سائل دریافت کرنی ہوتی ہے کہ سائل کا سوال
 کیا ہے۔ اور بعد ازاں مذکورہ بالا طریقہ کی طرح دیکھا جاتا ہے کہ
 کنڈلی کے کس خانہ کے متعلق ہے۔ ضمیر سائل کے دریافت کا ایک
 قاعدہ یہاں درج کیا جاتا ہے۔ باقی مختلف قواعد بمع مفصل تشریح
 اور ہر سوال کا مفصل حل بمع طریقہ نمائے تلاش و فیض و غیرہ چشمہ
 پرشن میں درج کئے گئے ہیں۔

۱۔ بوقت سوال لگن دریافت کرے۔ جو کہ ساری حصہ الف کے
 مختلف صفحات ۱۲ سے ۲۳ میں باسانی معلوم ہو سکتا ہے۔ لگن معلوم
 کر کے کنڈلی بنا کر اس روز کے گرہ جنتری سے دیکھ کر لکھے جاویں۔
 ۲۔ کنڈلی بنا کر صفحہ ۱۰ سے دیکھے کہ پرشن کس خانہ کے متعلق ہے۔
 ۳۔ نقشہ صفحہ ۱۱ میں ہر ایک لگن کے نیچے اس کا مالک، منج، اوج
 رنگ، روپ، قد و قامت، سجاؤ و عیس و غیرہ درج ہیں۔ وہاں سے
 دیکھا کہ لگن کا مالک کون ہے۔

۴۔ ضمیر سائل کے دریافت کا یہ قاعدہ ہے کہ جس گھر میں لگن
 کا سوامی یا چندرماں یا کوئی اور شُبھ گرہ ملو ان ہو۔ تو اس خانہ کے
 تعلقات سے جو کہ نقشہ صفحہ ۱۰ میں لکھے گئے ہیں۔ سائل کا پرشن

۳۰۔ قواعد حل سوال۔

۱۔ اگر لگن کا مالک لگن میں ہو۔ یا ۲۔ ۳۔ ۴۔ ۵۔ ۶۔ ۷۔ ۸۔ ۹۔ ۱۰۔ ۱۱۔ خانہ میں

بلوان ہو۔ یا بلوان مکر شہد استھان میں لگن کو دیکھتا ہو۔ چند ماں
شہد گھر میں شہد گرہ کے ساتھ بلوان ہو۔ اور شہد گرہ اس کو دیکھتے

ہوں۔ اور اس گھر کا مالک جس کے متعلق پرشن ہے۔ بلوان ہو کر اپنے

گھر لگن یا لگنیش یعنی مالک لگن کو دیکھتا ہو۔ تو کاسج سیدھ ہو جاوے گا

۲۔ لگنیش اور کار حبش (مالک گھر میں کے متعلق پرشن ہے) اگر شہد گرہ بیگ

تو کام باسانی ہو جاوے گا۔ اگر کرور گرہ بیگے۔ تو کام تین اور

تکلیف ہے ہوگا۔

۳۔ اگر لگن پر شہد یعنی سیکھ۔ برکھ۔ کرک۔ دھن۔ مکر ہوگا۔ تو

کام نہیں ہوگا۔ ۱۰۔ ۹۔ ۶۔ ۵۔ ۱۔ ۲۔

۴۔ اگر لگن سر کھو دے یعنی متھن۔ سنگھ۔ کنیا۔ تلال۔ برچک۔ کنجھ ہوگا

تو کام ہو جاوے گا۔ ۱۱۔ ۸۔ ۷۔ ۶۔ ۵۔ ۳۔

۵۔ اگر مشترک لگن میں یعنی سر اور پیٹھ دونوں کے اُسے ہونیوال ہوگا

تو بھی امید کارج سدھی کی کم ہے۔ چہ ۱۰۔ ۶۔ ۷۔ ۱۔

۶۔ چہ لگن میں کام جلدی سیدھ ہو جاتا ہے۔ استھ میں دیر کے اور

دوسجھا د میں بالکل نہیں ہوتا۔ مذکورہ بالا سب تفصیلیں کلید نجوم

حصالف کے نقشہ صفحہ ۱۱ میں درج کی گئی ہیں۔

۱۔ بعض گروہ شیعہ ہیں۔ اور بعض اشیعہ کی تفصیل نقشِ ذیل میں کی جاتی ہے۔

شیعہ اشیعہ گروہ

نام گروہ	سوت	چند سالہ	بڈھ	بیت	شکر	سینچر	راہو	کیتو
قوتیں گروہ	شیعہ	شیعہ	شیعہ	دوبہو شیعہ	شیعہ	اشعہ	اشعہ	اشعہ

مثال۔ اس ودھی کو حل کرنے کے لئے ایک پرشن کو غل کیا جاتا ہے۔ جس سے بخوبی سمجھ آ جاوے گی۔

۱۳۔ کلک سمٹ ۱۹۵۵ء بکرمی کو ایک شخص نے رات کے وقت ۸ بجکر ۷ منٹ پر امرتسر شہر میں پرشن کیا۔ کہ میرا کارج رید ہو گا یا نہیں۔ چونکہ اس وقت ستر فی صد الف کے صفحہ ۱۱ میں ہر بجکر ۲۳ منٹ ۱۳ سکند تک برک لگن ہے۔ اور جس گھڑی سے ہم نے اس وقت پرشن قائم کیا ہے۔ اس کا وقت مطابق مداس کے ہے۔ اور چونکہ وقت مداس کا ہر مقام سے کھڑا کھڑا فرق رکھتا ہے۔ اس لیے پرشن امرتسر میں کیا گیا ہے۔ اور صفحہ ۲۴ سے دیکھا تو معلوم ہوا کہ امرتسر میں صبح مداس سے ۲۲ منٹ پہلے طلوع ہوتا ہے۔ اور علاوہ اس کے صفحہ ۱۱ کے نوٹ نمبر ۱ میں دست ہے۔ کہ یکم جولائی ۱۹۵۵ء سے گورنمنٹ ہکٹس نے

کل ہندوستان - کہ وقت کو گرین وچ یعنی انگلستان کے وقت
مطابق کرنے کے لئے ۵ منٹ گھڑیوں کو آگے بڑھا دیا ہے۔ اس لئے
۵ منٹ بھی ہائی ۵ منٹ میں شامل کیا۔ اب گویا کہ ۳۱ منٹ کو اسی
وقت اخیر پر رکھ لیکن ۸ بجے ۳۳ منٹ ۳۳ سکند میں جمع کیا۔ تو ۹ بجے
۳۴ منٹ ۳۴ سکند تک برکھ لیکن یہی گا۔ چونکہ ہوا بڑھٹ ۸ بجے ۵
منٹ ہے۔ اس لئے یہ لیکن قرار پایا۔

اب یہ وجہ طریقہ مندرجہ صفحہ ۱۱۱ کنٹینر بنا کر اس میں بٹری سے آج
کے گھرہ دسج کر لے۔

برکے لگن کا سامی نقد صفحہ ۱۱ سطر ۱۲ سے دیکھنا۔

نو معلوم ہوا کہ چین لیکن سکاگیش شکر ہے۔ جو

ہے پانچویں گھر میں ہے۔ چونکہ پانچواں گھر بمبو جیو

فقہہ منورہ کے حرم کے منتان کا پیرے۔ اس لئے

معلوم ہوا کہ پرشن متعلق منتان ہے۔ گویا کہ ساکل منتان کے متعلق

حالات دیکھ سکے۔ زندگی۔ تہبہ۔ رفکار وغیرہ کے متعلق پرشن لڑ

ہے۔ چونکہ رکہ سے پانچواں گھر کنیا ہے۔ اور نقشہ صفحہ ۱۱ اس طرح ہے۔

دیکھنے سے معلوم ہوا کہ شکر کتیا لکن میں بیچ استعمال پر موقوف ہے

تو اس سے بموجب نقشہ بل تریل صفحہ ۱۲۴ نمبر محکمے یہ بھی پایا

آگیا کہ بلنیش تیر بل ہے۔ اس لئے ستان کی حالت بھی تیر بل ہے۔

در پانچویں گھر سے بموجب گرہ چکر ورشی صفی پہلے کے لگیش پرتیکش
میترو ورشی سے دیکھتا ہے۔ اس واسطے لگیش اس تکلیف کو دور
کریگا۔

چند سال اس وقت کنڈلی کے ٹھانہ میں ہے۔ جس میں ہندو
سورج یعنی بموجب منجم ۲ تکرارشی کے اندر یعنی پرشن لگن سے چھٹے
گھر میں بدھ اور سورج کے ساتھ ملا ہوا ہے۔ اور برصیت پرکہ راشی
ارتھت پرشن لگن میں ہے۔ تو برصیت بموجب نوٹ ہنبرا چکر ورشی
بنم لگن اور اس صفحہ چھٹے گھر میں چند سال کو نہیں دیکھتا اور چنڈی
سورج کے ساتھ اماوس تھ میں بموجب چنڈی است ہو کر اتنی نزل ہو
گیا ہے۔ (چکر بن نزل سطر) اس لئے یہ حالت بھی پرشن کو سخت نزل
کرتی ہے۔ اور سیدھی کارج کو روکتی ہے۔

شکر پرشن لگن (برکہ) سے پانچویں گھر میں ہے۔ اور برکہ میں برصیت
ہے۔ تو وہ لگیش کو پانچویں گھر میں بلوان پرتیکش میترو ورشی سے دیکھتا
ہے۔ (چکر گرہ ورشی منجم) اور اس کی مدد کرتا ہے۔ پرتو اس وقت
برصیت وکری ہو کر (جتری خاندن سید لگان) نزل ہو رہا ہے۔ (چکر
بن نزل صفحہ ۱۱ سطر) اور شرو کے گھر میں ہے گو وہ شجر گرہ ہے۔ اور
لگن اور کیندر استھان میں ہے۔ (چکر بن نزل صفحہ ۱۱ سطر) اس صورت
میں اس کا بل مارشی ہے۔ اور بشل اس نش کہ ہے۔ جو سخی

دھرم یا تپن دان کر نیاں۔ اور لوگوں کے کام نکالنے والا ہے۔

پرتوہ نردھن اور نربل ہو رہا ہے۔ تو وہ ایسی حالت میں کوئی

پن دان یا کسی کو سہااتا نہیں دے سکتا۔

اور گرہ بھی کوئی بلوان نہیں۔ اس لئے کوئی سہااتا نہیں کر سکتے بلکہ

کلش کے دینے والے ہیں۔ کیونکہ چوتھے گھر میں راہو سنگھو اسی

یعنی خانہ نمبر ۵ میں جس کا مالک سورج ہے۔ بیٹھا ہوا ہے۔ اور یہ

چوتھا گھر ہر خانہ کی بلکہ خصوصاً لگن کی ترقی کرتا ہے۔ تو اس گھر میں

پا پی گرہ آگیا ہے۔ اور نیچر و کیتو دسویں گھر میں ہو کر پرتیکش

شر و درشتی سے دیکھتے ہیں۔ اور چوتھے گھر کا مالک یعنی سنگھو

راسی کا سوامی عبوسن ہے۔ جو چھٹے گھر تارا شی میں بیچ استھان پر

نزل ہے۔ اس واسطے اس صورت میں بھی اس کا سرج کی سہی

نہیں ہے۔

منگل اسٹویں گھر میں ہے۔ اور بارہویں دساتویں گھر کا مالک ہے

اور چونکہ بارہواں گھر لگن سے بائیں طرف ہے۔ اور ساتواں گھر

لگن کو پین درشتی سے دیکھتا ہے۔ اس کا سوامی اسٹویں گھر

مرتوا استھان میں ہے۔ اس اسٹویں گھر یعنی دھن راشی کا سوامی

برصیت و کرنی ہو کر شرو کے گھر میں یعنی لگن میں لو اس رکھتا ہے

اس واسطے یہ بھی پیشین سیدھی میں ہانی سا رک ہے۔ اس واسطے

یقین ہے کہ اس کارج کی مدد میں کوئی سبیل لوگ نہیں۔
 اس واسطے کہنا پڑتا ہے کہ کارج پر شن کنندہ کا سید نہ نہیں ہو گا
 اور اس میں کیش دیکھ گیا۔

مہرورت

سما کا بانیان و ہم و مذہب و عالمان سبز ماندہ و ہر علم اس بات پر
 متفق ہوا ہے کہ کسی خاص وقت میں ایسی برکت ہوتی ہے
 کہ مشکل سے مشکل کام بھی بلا محنت و تردد حل ہو جاتا ہے۔ اور
 بعض مخصوص وقت ایسے ہوتے ہیں کہ آسان سے آسان کام نیکو
 اور بزرگوں کیلئے کے باوجود سرانجام نہیں پاتے۔ ان کی کئی
 ایک مثالیں موجود ہیں۔ فیلقوس بادشاہ یونان نے برہمیت اور
 شکر کے قرآن میں جس کو قرآن السعیدین کہتے ہیں۔ اپنی استری
 سے سنگم کیا۔ جس کا نتیجہ یہ ہوا کہ سکندر اعظم پیدا ہوا۔ جو کہ
 تمام علوم دنیا کا بزرگ و شمشیر مالک بنا۔ اسی طرح تیمور کی بابت
 مشہور ہے۔ ایک تازہ مثال ہر ایک ہندوستانی خاص کر پنجاب
 نواسی کو یاد ہوگی۔ کہ مہاراجہ رنجیت سنگھ صاحب والے پنجاب
 ایک نابینا ہندو کے کہنے پر سیندھ جلیے عظیم دریا میں گھوڑا ڈالا
 اور دریائے پانیاب ہو گیا۔ جس کے باعث مہاراج صاحبان

عبور کر گئے۔ یہ وقت تھا۔ جب کہ اس دریا نے کئی ستاروں کے
قرآن کے باعث پایاب ہو جاتا تھا۔ جو کہ نابینا منہ سے جانتا تھا۔ اس
کے باعث تلمیح نجوم میں مہاراج کا نام بتا دیتا تھا۔ رہیگا۔ ازمنہ اگر
کام نیک وقت میں کیا جاوے۔ تو اس کا نتیجہ نیک ہو گا۔ خواہ دن
کتنے ہی خراب کیوں نہ ہوں۔ ہر قسم کی مہورت کا مفصل ذکر تو
چشمہ مہورت میں کیا گیا ہے۔ صرف یہاں پر سفر کے لئے نیک وقت
معلوم کرنے کا طریقہ لکھا جاتا ہے۔

سفر کے متعلق کئی باتوں کا خیال کرنا ہوتا ہے۔ ان کو مندرجہ ذیل
میں درج کرتا ہوں۔

۱۔ دشا سول۔ دہانے یا سنکھ ہو۔ تو کبھی بھی سفر نہیں کرنا چاہئے
کیونکہ اس سے انالیشہ مقابلہ موت کا ہے۔ اگر بامری چاری جانا
ضروری ہو۔ تو چو گھڑیا سے وقت نیک دیکھ کر روانہ ہونا چاہئے۔
کیونکہ جیسا صدی میں کوئی خاص سال اور سال میں کوئی خاص
ماہ اور ماہ میں کوئی خاص ہفتہ اور ہفتہ میں کئی خاص دن شنبہ ہیں
جن کا ذکر مفصل چشمہ مہورت میں پائینگے۔ اسی طرح دن میں
بھی کئی خاص گھڑیاں ہیں۔ جو کہ عالمان علم جو تش نے مبارک
قرار دی ہیں۔ اور بعض کو خمس لکھا ہے۔ خمس گھڑیوں کو چھوڑ کر
مبارک گھڑیوں میں سفر کرے۔ تو دشا سول وغیرہ اشجیوگ اپنا

پورا اثر نہیں کر سکیے۔

نقشہ مقامات و شامول



مثال - بالفرض گذشتارون
اگر کسی شخص نے مقام

قیام سے جانب شمال

جانا ہے۔ تو سوچ مشکل

بعد از شپ کو نہ جاوے

لیونکہ سوم واما در

نیپور کو تو دشمنوں میں سے کہتے ہیں۔

جو کہ مسافر کے دل پہ لگتا ہے۔ اور مشکل اور بدمعاش کو شمال میں ہوتی ہے

وہ کہ مسافر کے سوا کہ یہ یعنی سامنے ہے۔

۱۔ جو گنی بھی دشمنوں کی مانند دلہنے یا شہساز کے لیے برا اثر رکھتی ہے

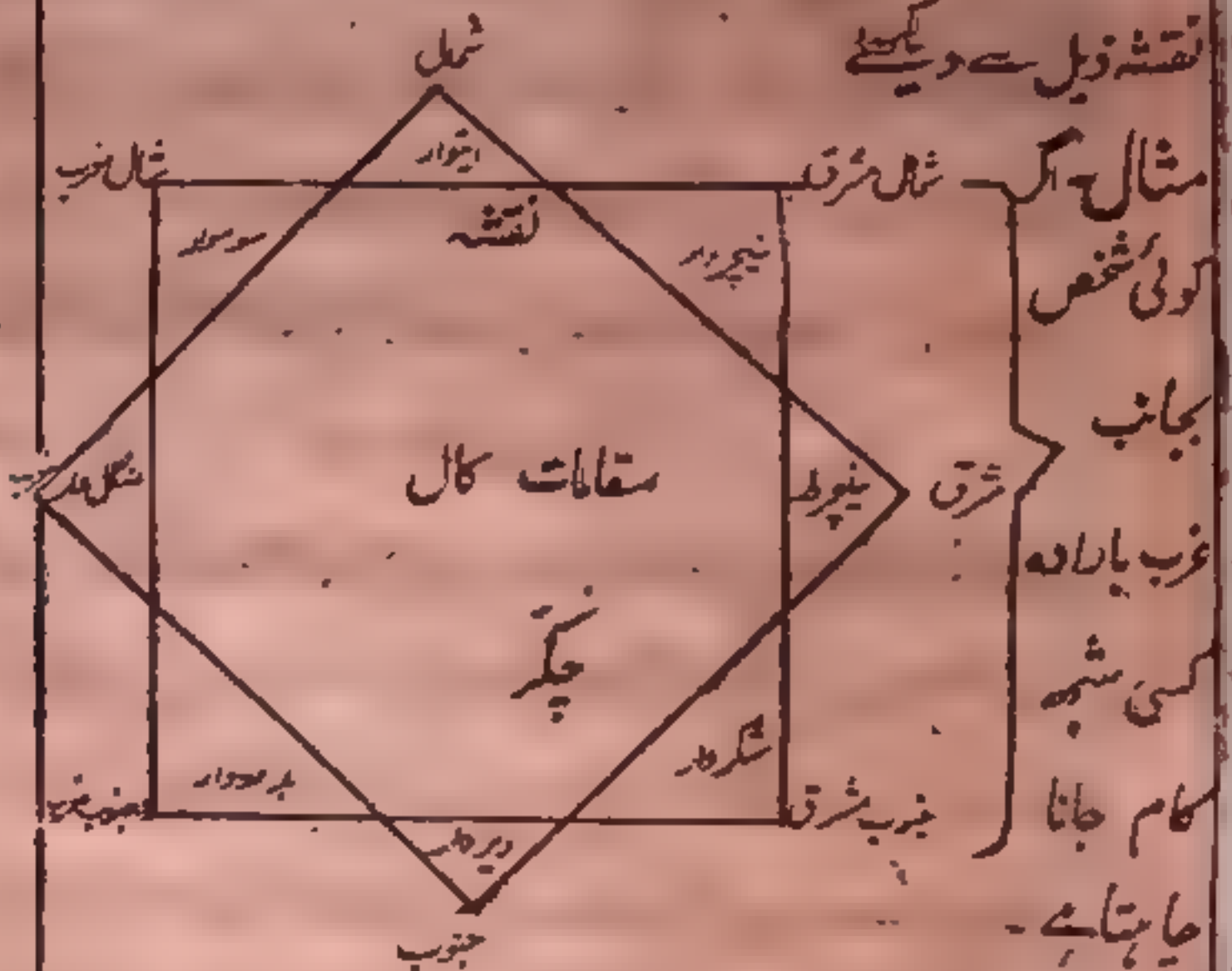
س لئے ان دنوں میں بھی جیکہ جو گنی دہنے یا سناکھہ ہوینو نہیں کرنا چاہئے

نقشہ مقامات جوگنی

چند پیش رو گنی		
میزبان	پیش رو	پیش رو گنی
۱	پیش رو	شکر کرے
۲	پیش رو	پیش رو گنی
۳	پیش رو	نقصان مال ہو
۴	پیش رو	نقصان جان ہو

مثال۔ مگر بالغرض کسی شخص نے جانب شمال شرق یعنی ایساں کن
میں جانا ہے۔ تو اس کو تہہ ۱۳-۱۱-۸ و بادش کوٹہ جانا چاہئے
کیونکہ بیچ وایکا دشتی مسافر کے دائیں ہاتھ ہیں۔ اور ایشی وایادش
سائنے میں ۔

۱۳۔ کال بھی سبب دشا سواں و یوگنی مقابل یا داہنے اچھا نہیں ہے
اگر جنگ پر جانا ہو۔ تو کوئی پرواہ نہیں ہے شک چلے جاویں۔ کیونکہ
اگر کال داہنے یا مقابل ہو گا۔ تو جنگ ایشیہ ہی ہو گا ویکامقامات
نقشہ ذیل سے دیکھئے



تو اس کو ایوار اور منگل دار بالکل نجانا چاہئے۔ کیونکہ ایوار کال
داہنے ہے اور منگل وائر سائنے ہے۔

۱۴۔ چند رماں کا مقابل یا داہنے ہونا اچھا ہے۔ لیکن غیکہ بڑک پر جنگ

شده ہو۔ مقامات و رنگ پوشاک نقشہ ذیل میں درج ہیں۔

نمبر	رنگ پوشاک	مقامات	نقشہ
۱	سرخ	ہزار کی کڑا	مقابلہ میری و ہمز
۲	نیرد	مبارک مود	پچھے مقامات ہوتے ہیں
۳	سفید	کامیاب ہج	نیشہ پوشاک
۴	سیاہ	سوت کا ستارہ	نیشہ پوشاک

مشال۔ اگر جانب شمال جانا ہو۔ اور اس روز کی بتری سے دیکھا۔ تو معذوم ہوا کہ چند رنہاں سیکھو اس کلمے۔ تو گویا چند رنہاں و بہتیرے نیرد و دولت حاصل مگر پوشاک سرخ ہے۔ اس لئے لڑائی کرادے

۵۔ چند رنہاں کی سواری

جس روز سفر کرنے کا ارادہ ہو۔ اس روز کا بہتیروں سے پختہ دیکھا اور اپنے جنم پختہ سے اس روز کے پختہ تک شمار کیا۔ حاصل شمار کو ۹ پر تقسیم کیا۔ اور باقی ماندہ ہندسہ کو نقشہ ذیل میں دیکھا جائے۔ اگر اس روز کی سواری چند رنہاں کا سہیل نیک ہو تو سفر کرنا چاہئے۔ ورنہ اپنے ارادہ سے باز رہیں۔

بقیہ ارادہ	۰	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹
نام ہندسہ	۰	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹
نتیجہ	۰	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹

مثال۔ ایک شخص سسی بلی رام بارادہ سفر سواری چند ماں معلوم کرنا چاہتا ہے۔ اس کا پنجتر بشرطیکہ اس کا یہی نام جتنم نام ہے۔ تو روپی ہے۔ ۱ اور ۲۵ اگست کو پوربا بھادری میں وہ سفر کرنا چاہتا ہے۔ روپی ہے پوربا بھادری تک شمار کیا تو ۲۲ حاصل آیا۔ ۲۲ کو ۹ پر تقسیم کیا۔ تو باقی چار نکلا۔ مذکور الھد نقشبہ میں دیکھا۔ تو چار کے نیچے مندرجہ لکھا ہے۔ جو کہ اشجہ ہے۔ ۱ اور اس پنجتر میں سفر کرنے سے رنج۔ فکر و خوف پیدا ہوگا۔

۶۔ پنجتر شجہ پنجندوں میں جانا اچھا ہے۔ مگر شجہ پنجتروں میں منع ہے سم میں بوقت ضرورت شجہ جانا چاہئے کیونکہ نہ یہ شجہ ہے اور نہ اشجہ اسلئے شجہ ہی میں جانا بہتر ہے۔ شجہ سم اور اشجہ نقشبہ ذیل میں درج کئے جاتے ہیں۔

نقشبہ پنجہ یا سم پنج خواص					نقشبہ یوگ کہنے بمع خواص				
نمبر	نام پنجہ	خواص	نمبر	نام یوگ	خواص	نمبر	نام یوگ	خواص	نمبر
۱	اشجہ	۱۵	۱	اسلئے	۱۵	۱	بکر	۱۵	۱
۲	بھرتی	۱۶	۲	پریت	۱۶	۲	اساکا	۱۶	۲
۳	کرزکا	۱۷	۳	اکوشران	۱۷	۳	بھلیات	۱۷	۳
۴	روپنی	۱۸	۴	سویجاگ	۱۸	۴	بریان	۱۸	۴
۵	مرگڑا	۱۹	۵	سویجن	۱۹	۵	پرگہ	۱۹	۵
۶	اردوا	۲۰	۶	انی گندھ	۲۰	۶	شیر	۲۰	۶
۷	وینزس	۲۱	۷	سیرکریان	۲۱	۷	سدرہ	۲۱	۷
۸	پاکہ	۲۲	۸	دھرت	۲۲	۸	سادہ	۲۲	۸
۹	اسلئے	۲۳	۹	خول	۲۳	۹	شجہ	۲۳	۹
۱۰	کھسار	۲۴	۱۰	گندھ	۲۴	۱۰	شکل	۲۴	۱۰
۱۱	پریکھانی	۲۵	۱۱	پردہ	۲۵	۱۱	برم	۲۵	۱۱
۱۲	پریکھانی	۲۶	۱۲	دبرو	۲۶	۱۲	نیزد	۲۶	۱۲
۱۳	پریکھانی	۲۷	۱۳	پریکھانی	۲۷	۱۳	پریکھانی	۲۷	۱۳
۱۴	پریکھانی	۲۸	۱۴	پریکھانی	۲۸	۱۴	پریکھانی	۲۸	۱۴

۶۔ یوگ۔ شجرہ یوگوں میں مفکرانہ مناسبت ہے۔

مثال۔ سورجہ یکم جولائی ۱۹۱۹ء کو ایک شخص سفر کرنا چاہتا ہے بہتری
میں جولائی کا مہینہ ان کا انکار کیا گیا کہ کوئی پختہ اور لیگ میں۔ پختہ
رگشتر ہے۔ چونکہ بموجب نقشبند شہیہ۔ اس لئے سفر کے لئے مبارک
ہے۔ مگر یوں اشجہ ہے۔ چونکہ ۱۰ اگست ۱۹۱۹ء تک دیر لگا۔ اس لئے
بروزہ لیگ سفر کرنا مناسب ہو گا۔

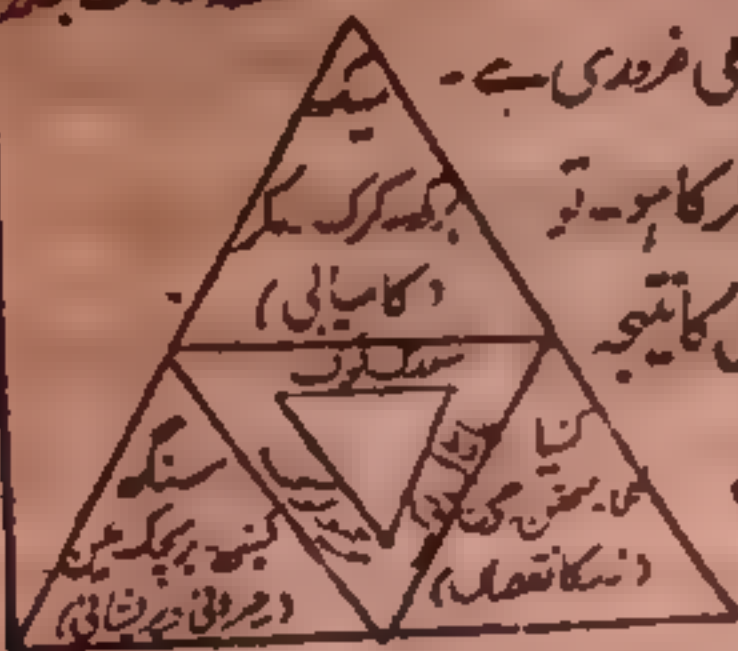
فقهیه مقالات مجله

۸۔ مسجد۔ مسجد کا لحاظ رکھنا بھی فردی ہے۔

اگر چند رہاں میماند بر کم کرک یا مکر کا ہو۔ تو
بہرہ را سرگ لوک میں ہوتی ہیں جس کا نتیجہ

مگر کامیابی ہے۔ مگر دیگر حالتوں میں

کعبہ را اچھی منہیں نہیں +



۵۔ نقطہ۔ نماصں متعلقں بھی دو دوانواں نے سفر کے لئے نسخوں کہی ہیں

یہ ہیں۔ سنکرائنت۔ چوکتہ۔ نومی۔ چودھس۔ پورنماشنی۔ اماوش اور جس
رہنچند گرہن یا سورج گرہن پر سفر کرنا منع ہے۔

از چہ گریہ گرہن یا سورج گرہن ہو سفر کرنا منع ہے ۔

۱۰۔ شکر کا سنکھڑا منہ۔

عالمائے علم نجوم نے بوقت سفر شکر کا لحاظ بھی رکھا ہے۔ لہذا اس

کو ذرا سوچ کر یہ کیا مانا ہے شکر کی مفصلہ ذیل حالتوں میں سفر کرنا ضروری ہے

والمقابل هو

(۱۲) شکر داہنے ہاتھ ہو۔

(۱۳) شکر بکری دالٹی چال چل رہا ہو

(۱۴) شکر است (غروب) ہو

شکر مفصلہ ذیل مقامات میں سنکھ ہوتا ہے

(۱) جس طرف شکر طلوع ہوتا ہو۔ (۲) جس راس میں شکر کا ٹولہ ہو۔

(۳) جس جانب سے وہ راس منسوب ہو۔ ان کی نقشہ ذیل میں درج کیا

جاتا ہے۔

نقشہ مقامات

(۳) اگر سورج اترائیں ہو تو شکر بھی اترائیں

کو چلا جاتا ہے۔ اور اگر سورج دکشائیں ہو

تو شکر بھی اسی دشا میں جاتا ہے۔

مگر شکر ریوتی چھترے کرتا پختہ کرے

پہلے چرن تک اندھا رہتا ہے۔ اس

دست میں سنکھ جاتے کا دوش نہیں

ہے۔ شاستر کاروں نے استریوں کے لئے شکر کا دوش بڑا بتلایا ہے

اس لئے عورتوں کو سنکھ یا داہنے شکر لے کر سفر گز نہیں کرنا چاہئے

۱۱۔ مہورت چوگھڑیا

اگر مہورت نیک نہ بنتا ہو۔ اور سفر کرنا ضروری ہو تو نقشہ ذیل کو دیکھو

کر جہر جانا ہو۔ چلا جاوے۔ اس نقشہ میں رات اور دن کو آٹھ ٹکڑے

جانب	منسوب راس
شرق	سیکھ سنکھ۔ دھن
مغرب	مستھن تلالا۔ کنبہ
جنوب	برکھ۔ کنیا۔ مکر
شمال	کرک۔ برچھک۔ مین

حصوں میں تقسیم کیا ہے۔ ہر ایک حصہ پونے چار گھنٹی کا ہوتا ہے۔
 دن اور رات کے ۱۶ حصوں میں ۷ نیک اور ۹ بد میں حصہ بد کو چھوڑ
 کر نیک میں روانہ ہونا چاہئے۔

چو گھڑیا دن

ایام	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸
بنیزگزی	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸
ایت	فکر	روانگی	فائدہ	حیات	موت	نیک	بیماری	نیک
سوم	حیات	موت	نیک	بیماری	فکر	روانگی	فائدہ	بیماری
منگل	بیماری	فکر	روانگی	فائدہ	حیات	موت	نیک	بیماری
بدھ	فائدہ	بیماری	موت	نیک	بیماری	فکر	روانگی	فائدہ
پیر	نیک	بیماری	فکر	روانگی	فائدہ	بیماری	موت	نیک
شکر	روانگی	فائدہ	بیماری	موت	نیک	بیماری	فکر	روانگی
ہفت	موت	نیک	بیماری	فکر	روانگی	فائدہ	بیماری	موت

چو گھڑیا رات

ایام	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸
بنیزگزی	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸
ایت	نیک	بیماری	روانگی	بیماری	موت	فائدہ	فکر	نیک
سوم	روانگی	بیماری	موت	فائدہ	فکر	نیک	بیماری	روانگی
منگل	موت	فائدہ	فکر	نیک	بیماری	روانگی	بیماری	موت
بدھ	فکر	نیک	بیماری	روانگی	بیماری	موت	فائدہ	فکر
پیر	بیماری	روانگی	بیماری	موت	فائدہ	فکر	نیک	بیماری
شکر	بیماری	موت	فائدہ	فکر	نیک	بیماری	روانگی	بیماری
ہفت	فائدہ	فکر	نیک	بیماری	روانگی	بیماری	موت	فائدہ

۱۲۔ شگون لمٹے بروقت سفر

ملاوہ مذکورہ یا قواعد علم کے عالمان علم نے شگون کو بھی بوقت سفر
نظر رکھا ہے۔ چنانچہ نیک و بد شگون کو علیحدہ علیحدہ ذیل میں
درج کیا جاتا ہے۔

مبارک شگون

اگر روانگی کے وقت سنمکھ یا دائیں جانب سے مفصلہ ذیل اشیاء
میں سے کوئی چیز آوے۔ تو مبارک خیال کریں +

سبزی	سرمہ	دھوبی	مادہ گھاڑ	مچھلی	گھانا ہوا رو	پھول شرف
عورت یا مرد	بانی دید	پالکی	سیوہ چا	مور	آگ جلتی ہوئی	نیولا
بیماری	پاکتی	گھوڑا	لاش	شہید	مینڈھا	باجہ بکتا ہوا
عورت مع	پھول	پارچہ پید	جھنڈا	گھی	دہی	گوشت
غلا	جواہرات	بیل سفید	دودھ	شیشہ	طائف	شراب

اگر سفر کو جاتے ہوئے مہل لالی (ایک پرندہ ہے نہایت خوبصورت
رنگ سفید سیاہ چڑیا کے بڑا یا دائیں طرف سے اگر مسافر کے دائیں
طرف آجائے۔ یہ دائیں طرف پہلے ہی سے بیٹھی ہو۔ اور وہاں
سے اگر دائیں طرف ہی بیٹھ جاوے۔ تو نہایت ہی مبارک شگون
ہے۔ جس کام کے لئے مسافر جاتا ہے۔ فوراً پورا ہو گیا۔

شگون نحس

اگر منہ سے نکلے تو بیل یا بکری سے کوئی سامنے یا دائیں جانب آوے
تو نحس ہے۔ جس کا اپنا ڈھانچا اس طرح لکھا ہے کہ بیل
کوئی نحس چیز نے سولہاں گیارہ سانس ٹھہر کر چلے۔ مگر دوبارہ
کوئی نحس شے ملے۔ تو پھر سولہ سانس ٹھہر کر چلے۔ اگر بارہ سو م بھی
کوئی ایسی ہی چیز ملے تو بالکل سفر اس وقت نہ کرے۔ ورنہ سخت
تقصیرات جان و مال میں واقع ہوتے۔ تفصیل نحس اشیاء ذیل سے

بڑھن	اگر ہلا	بیکلام	بیکسیر	چنی	میرچا	مک	نول	ارقاہ	بکرا
پیوہ	نکلا	پاؤں	پکنا	سپ	چول	مرگٹ	پلو	پلو	پلو
پانچھ	مرگٹ	پلو	پلو	پلو	پلو	پلو	پلو	پلو	پلو
حامل	بیمار	پڑیاں	چھ	نیل	پلو	پلو	پلو	پلو	پلو

مال چوری کا تلاش کرنا (بقاعدہ علم کریں)

اے کسی ناخاندہ آدمی یا بچے سے نیچے لکھے ہوئے چکر کے کسی خانہ
میں انگلی رکھیں۔ جس پر انگلی رکھے۔ اس منہ سے کو اپنے منہ
ضرب دے کر آٹھ پر تقسیم کریں۔ اگر ۱۔ بچے تو پیرب اگر ۲۔ باقی رہے
تو گوشہ پیرب۔ اگر ۳ باقی رہے۔ تو بچم۔ اگر ۴ بچے تو گوشہ بچم و دکن
گر ۵ بچے تو اگر ۶ بچے تو گوشہ پیرب و دکن۔ اگر ۷ بچے تو دکن۔

پار چلا گیا ہے +
۷ باگرہ کو ۵ تقسیم کریں۔ تو ۱۰ خارج قسمت ہوگی۔ اور ۲ باقی
بچے گا۔

۸۔ قواعد دریافت مال چوری و مل و فینہ ہدیر لکن۔ سرودا وغیرہ
دیگر اصول کو چشمہ پرشن میں مفصل درج کیا گیا ہے۔

مرثاں۔ بالفرض

۲۸	۲۶	۲۳	۱۹	۱۷	۸	الف
می	و	ل	کھ	س	و	۱
۲۷	۲۵	۲۰	۱۵	۹	۲	۸
۵	م	ن	ط	ز	ب	۲
۲۵	۲۱	۱۶	۱۰	۳	۹	۱۷
ن	ک	ط	ز	ت	و	س
۲۲	۱۷	۱۱	۴	۱۵	۱۵	۱۹
ن	و	ض	س	ط	ز	کھ
۱۸	۱۲	۵	۱۱	۲۰	۲۰	۲۳
ع	ث	ج	ض	ط	ف	ل
۱۳	۷	۱۲	۱۷	۲۱	۲۴	۲۶
ش	ح	ث	و	ک	م	و
۷	۱۳	۱۸	۲۲	۲۵	۲۷	۲۸
خ	ظ	ع	ق	ن	ہ	ی

ایک نادان بچہ نے
اس خانہ میں اٹھلی
رکھی۔ جس میں کہ
بندہ ۱۴ کا درج
ہے۔ اور نیچے
س لکھا ہوا ہے۔
۱۹۴ = ۱۴ × ۱۴ = ۱۹۴

۱۹۴ = ۱۴ × ۱۴ = ۱۹۴۔ باقی ۴ رہے۔ مال گم شدہ گوشہ چیم و دکن میں ہے
۲۔ خارج قسمت تقسیم ۸ میں ۲۴ ہے۔ اس کو ۲ پر تقسیم کیا۔ تو
باقی کچھ نہیں بچتا۔ اس لئے مال مل جاویگا۔

۳۔ تقسیم ۸ کا بندہ خارج قسمت ۲۴ ہے۔ اور باقی ۴ ہے۔ ۲۴
کو ۴ سے ضرب دیا۔ تو ۹۶ ہوا۔ اور ۹۶ پر تقسیم کیا۔ تو باقی ۰ بچا۔ جو کہ

جفت ہے۔ اس لئے چور استری ہے یا استری کی سازش ہے۔
 ۴۔ تقسیم ۹ کی باقی ۶ ہے۔ اس لئے چور کی عمر ۴۰ سال کے اندر ہے۔
 ۵۔ تقسیم ۹ کی خارج قسمت ۱۰ کو باقی ۶ سے ضرب دیا۔ تو ۶۰ ہوا۔ اور
 ۲۸ پر تقسیم کیا۔ تو باقی ۴ بچا۔ نقشہ میں ۴ کے پچھے حرف س کا درج ہے۔
 اس لئے چور کے اصلی جنم نام کا پہلا حرف س ہے۔
 ۶۔ تقسیم ۲۸ کی خارج قسمت ۲ کو ۴ پر تقسیم کیا۔ مگر تقسیم نہیں ہو سکتی۔
 اس لئے باقی ۲ ہے۔ مال کم شدہ تھوڑی دور محلہ یا شہر کے اندر ہے۔

دریافت مال چوری بذریعہ پختہ

پختہ چار قسم کے ہیں۔ اندھے۔ کالے۔ سجا کھے اور چنڈے۔
 پس جس وقت مال گم ہو جاوے۔ اس وقت کا پختہ فتنی
 سے دیکھ کر نقشہ مندرجہ ذیل سے اس کی قسم و پھلا دیش
 کو دیکھیں۔

بزرگ	نام پختہ	قسم	جانب	پھلا دیش
۱	روسی۔ پکھ۔ ریلوئی۔ لٹا کھا پوریا کھا۔ اتریا کھی۔ دھنڈا	اندھے	مشرق	جلد لٹکی امید ہے
۲	مست۔ اٹنی۔ برکشر۔ اراوہ۔ اٹلی کھا۔ ست بھکھا۔ اتر کھا	کالے	جنوب	۳ دن تک غنکی امید ہے۔
۳	اترا کھا درید۔ پوریا کھا لٹکی۔ رموں پر کرتکا۔ سوئی۔ تیرتو	سجاکھے	شمال	مال لٹکی امید ہے
۴	پون۔ باسا۔ دپ۔ کھا۔ بھٹی۔ اوردا چتر۔ چٹھی	چنڈے	جنوب	ایک ماہ تک مال کی امید ہے۔

پار چلا گیا ہے +
۷ باگر ۵ کوہ تقسیم کریں۔ تو ۱۰ خارج قسمت ہوگی۔ اور ۲ باقی
بچے گا۔

۸۔ قواعد دریافت مال چوری و مل دقینہ بذریعہ لکن۔ سروداد غیرہ
دیگر اصول کو چشمہ پرشن میں مفصل درج کیا گیا ہے۔

مرثاں۔ بالفرض

۲۸	۲۴	۲۳	۱۹	۱۷	۸	الف
۲۷	۲۳	۲۰	۱۵	۹	۲	د
۲۵	۲۱	۱۶	۱۰	۳	۹	س
۲۲	۱۷	۱۱	۴	۱۰	۱۵	۱۹
۱۸	۱۲	۵	۱۱	۱۶	۲۰	۲۳
۱۳	۸	۱۲	۱۷	۲۱	۲۴	۲۷
۷	۳	۱۸	۲۲	۲۵	۲۷	۲۸

ایک نادان بچہ نے
اس خانہ میں اٹھلی
رکھی۔ جس میں کہ
ہندسہ ۱۴ کا درج
ہے۔ اور نیچے
س لکھا ہوا ہے۔

$$۱۹۴ = ۱۴ \times ۱۴ - ۱$$

$\frac{۱۹۴}{۸} = ۲۴ \frac{۲}{۸}$ ۔ باقی ۲ رہے۔ مال گم شدہ گوشہ بچم و دکھن میں ہے

۲۔ خارج قسمت تقسیم ۸ میں ۲۴ ہے۔ اس کو ۲ پر تقسیم کیا۔ تو
باقی کچھ نہیں بچتا۔ اس لئے مال مل جاویگا۔

۳۔ تقسیم ۸ کا ہندسہ خارج قسمت ۲۴ ہے۔ اور باقی ۴ ہے۔ ۲۴

کو ۴ سے ضرب دیا۔ تو ۹۶ ہوا۔ اور ۹ پر تقسیم کیا۔ تو باقی ۶ بچا۔ جو کہ

جفت ہے۔ اس لئے چورامتری ہے یا متری کی سازش ہے۔
 ۴۔ تقسیم ۹ کی باقی ۶ ہے۔ اس لئے چورگی عمر ۴۰ سال کے اندر ہے۔
 ۵۔ تقسیم ۹ کی خارج قسمت ۱۰ کو باقی ۶ سے ضرب دیا۔ تو ۶ ہوا۔ اور
 ۲۸ پر تقسیم کیا۔ تو باقی ۴ بچا۔ نقشہ میں ۴ کے نیچے حرف س کا درج ہے
 اس لئے چور کے اصلی جنم نام کا پہلا حرف س ہے۔
 ۶۔ تقسیم ۲۸ کی خارج قسمت ۲ کو ۴ پر تقسیم کیا۔ مگر تقسیم نہیں ہو سکتی۔
 اس لئے باقی ۲ ہے۔ مال کم شدہ تھوڑی دور محل یا شہر کے اندر ہے۔

دریافت مال چوری بذریعہ نجمہ

نجمہ چار قسم کے ہیں۔ اندھے۔ کالے۔ سجاکھے۔ اور خندھے
 پس جس وقت مال گم ہو جاوے۔ اس وقت کا نجمہ خستہ
 سے دیکھ کر نقشہ مندرجہ ذیل سے اس کی قسم و پھلاوش
 کو دیکھیں۔

بشر اشار	نام نجمہ	قسم	مکان	پھلاوش
۱	روسی۔ پاک۔ ریلوئی۔ لٹاکھا لوریا کھارا۔ اتراموگلی۔ وینڈا	اندھے	مشرق	جلد لٹکی امید ہے
۲	سست۔ اشنی۔ مرگشر۔ انراوا۔ اشلیکھا۔ ست بھاکھا۔ اتراکھا	کالے	جنوب	۳ دن تک لٹکی امید ہے
۳	اٹراکھا اورید۔ لوریا بھاکھا۔ لکھی۔ رمولا۔ پٹرس کرشکا۔ سوآئی۔ زیشون	سجاکھے	شمال	مال لٹکی امید ہے
۴	پون۔ باسبا۔ دپ۔ سکھا۔ بھرنی۔ اردورا چتر۔ غنیشا	چندھے	مغرب	ایک ماہ تک لٹکی ہے

سارنی دریافت وضع حمل از سارنج قرار حمل

روز	یکم	دوم	سوم	چهارم	پنجم	ششم	هفتم	هشتم	نهم	دهم	یازدهم	بهار
۱	۸	۱	۵	۴	۱	۴	۱	۹	۱	۸	۱	۸
۲	۹	۲	۶	۵	۲	۵	۲	۱۰	۲	۹	۲	۹
۳	۱۰	۳	۷	۶	۳	۶	۳	۱۱	۳	۱۰	۳	۱۰
۴	۱۱	۴	۸	۷	۴	۷	۴	۱۲	۴	۱۱	۴	۱۱
۵	۱۲	۵	۹	۸	۵	۸	۵	۱۳	۵	۱۲	۵	۱۲
۶	۱۳	۶	۱۰	۹	۶	۹	۶	۱۴	۶	۱۳	۶	۱۳
۷	۱۴	۷	۱۱	۱۰	۷	۱۰	۷	۱۵	۷	۱۴	۷	۱۴
۸	۱۵	۸	۱۲	۱۱	۸	۱۱	۸	۱۶	۸	۱۵	۸	۱۵
۹	۱۶	۹	۱۳	۱۲	۹	۱۲	۹	۱۷	۹	۱۶	۹	۱۶
۱۰	۱۷	۱۰	۱۴	۱۳	۱۰	۱۳	۱۰	۱۸	۱۰	۱۷	۱۰	۱۷
۱۱	۱۸	۱۱	۱۵	۱۴	۱۱	۱۴	۱۱	۱۹	۱۱	۱۸	۱۱	۱۸
۱۲	۱۹	۱۲	۱۶	۱۵	۱۲	۱۵	۱۲	۲۰	۱۲	۱۹	۱۲	۱۹
۱۳	۲۰	۱۳	۱۷	۱۶	۱۳	۱۶	۱۳	۲۱	۱۳	۲۰	۱۳	۲۰
۱۴	۲۱	۱۴	۱۸	۱۷	۱۴	۱۷	۱۴	۲۲	۱۴	۲۱	۱۴	۲۱
۱۵	۲۲	۱۵	۱۹	۱۸	۱۵	۱۸	۱۵	۲۳	۱۵	۲۲	۱۵	۲۲
۱۶	۲۳	۱۶	۲۰	۱۹	۱۶	۱۹	۱۶	۲۴	۱۶	۲۳	۱۶	۲۳
۱۷	۲۴	۱۷	۲۱	۲۰	۱۷	۲۰	۱۷	۲۵	۱۷	۲۴	۱۷	۲۴
۱۸	۲۵	۱۸	۲۲	۲۱	۱۸	۲۱	۱۸	۲۶	۱۸	۲۵	۱۸	۲۵
۱۹	۲۶	۱۹	۲۳	۲۲	۱۹	۲۲	۱۹	۲۷	۱۹	۲۶	۱۹	۲۶
۲۰	۲۷	۲۰	۲۴	۲۳	۲۰	۲۳	۲۰	۲۸	۲۰	۲۷	۲۰	۲۷
۲۱	۲۸	۲۱	۲۵	۲۴	۲۱	۲۴	۲۱	۲۹	۲۱	۲۸	۲۱	۲۸
۲۲	۲۹	۲۲	۲۶	۲۵	۲۲	۲۵	۲۲	۳۰	۲۲	۲۹	۲۲	۲۹
۲۳	۳۰	۲۳	۲۷	۲۶	۲۳	۲۶	۲۳	۳۱	۲۳	۳۰	۲۳	۳۰
۲۴	۳۱	۲۴	۲۸	۲۷	۲۴	۲۷	۲۴	۳۲	۲۴	۳۱	۲۴	۳۱
۲۵	۳۲	۲۵	۲۹	۲۸	۲۵	۲۸	۲۵	۳۳	۲۵	۳۲	۲۵	۳۲
۲۶	۳۳	۲۶	۳۰	۲۹	۲۶	۲۹	۲۶	۳۴	۲۶	۳۳	۲۶	۳۳
۲۷	۳۴	۲۷	۳۱	۳۰	۲۷	۳۰	۲۷	۳۵	۲۷	۳۴	۲۷	۳۴
۲۸	۳۵	۲۸	۳۲	۳۱	۲۸	۳۱	۲۸	۳۶	۲۸	۳۵	۲۸	۳۵
۲۹	۳۶	۲۹	۳۳	۳۲	۲۹	۳۲	۲۹	۳۷	۲۹	۳۶	۲۹	۳۶
۳۰	۳۷	۳۰	۳۴	۳۳	۳۰	۳۳	۳۰	۳۸	۳۰	۳۷	۳۰	۳۷
۳۱	۳۸	۳۱	۳۵	۳۴	۳۱	۳۴	۳۱	۳۹	۳۱	۳۸	۳۱	۳۸
۳۲	۳۹	۳۲	۳۶	۳۵	۳۲	۳۵	۳۲	۴۰	۳۲	۳۹	۳۲	۳۹
۳۳	۴۰	۳۳	۳۷	۳۶	۳۳	۳۶	۳۳	۴۱	۳۳	۴۰	۳۳	۴۰
۳۴	۴۱	۳۴	۳۸	۳۷	۳۴	۳۷	۳۴	۴۲	۳۴	۴۱	۳۴	۴۱
۳۵	۴۲	۳۵	۳۹	۳۸	۳۵	۳۸	۳۵	۴۳	۳۵	۴۲	۳۵	۴۲
۳۶	۴۳	۳۶	۴۰	۳۹	۳۶	۳۹	۳۶	۴۴	۳۶	۴۳	۳۶	۴۳
۳۷	۴۴	۳۷	۴۱	۴۰	۳۷	۴۰	۳۷	۴۵	۳۷	۴۴	۳۷	۴۴
۳۸	۴۵	۳۸	۴۲	۴۱	۳۸	۴۱	۳۸	۴۶	۳۸	۴۵	۳۸	۴۵
۳۹	۴۶	۳۹	۴۳	۴۲	۳۹	۴۲	۳۹	۴۷	۳۹	۴۶	۳۹	۴۶
۴۰	۴۷	۴۰	۴۴	۴۳	۴۰	۴۳	۴۰	۴۸	۴۰	۴۷	۴۰	۴۷
۴۱	۴۸	۴۱	۴۵	۴۴	۴۱	۴۴	۴۱	۴۹	۴۱	۴۸	۴۱	۴۸
۴۲	۴۹	۴۲	۴۶	۴۵	۴۲	۴۵	۴۲	۵۰	۴۲	۴۹	۴۲	۴۹
۴۳	۵۰	۴۳	۴۷	۴۶	۴۳	۴۶	۴۳	۵۱	۴۳	۵۰	۴۳	۵۰
۴۴	۵۱	۴۴	۴۸	۴۷	۴۴	۴۷	۴۴	۵۲	۴۴	۵۱	۴۴	۵۱
۴۵	۵۲	۴۵	۴۹	۴۸	۴۵	۴۸	۴۵	۵۳	۴۵	۵۲	۴۵	۵۲
۴۶	۵۳	۴۶	۵۰	۴۹	۴۶	۴۹	۴۶	۵۴	۴۶	۵۳	۴۶	۵۳
۴۷	۵۴	۴۷	۵۱	۵۰	۴۷	۵۰	۴۷	۵۵	۴۷	۵۴	۴۷	۵۴
۴۸	۵۵	۴۸	۵۲	۵۱	۴۸	۵۱	۴۸	۵۶	۴۸	۵۵	۴۸	۵۵
۴۹	۵۶	۴۹	۵۳	۵۲	۴۹	۵۲	۴۹	۵۷	۴۹	۵۶	۴۹	۵۶
۵۰	۵۷	۵۰	۵۴	۵۳	۵۰	۵۳	۵۰	۵۸	۵۰	۵۷	۵۰	۵۷
۵۱	۵۸	۵۱	۵۵	۵۴	۵۱	۵۴	۵۱	۵۹	۵۱	۵۸	۵۱	۵۸
۵۲	۵۹	۵۲	۵۶	۵۵	۵۲	۵۵	۵۲	۶۰	۵۲	۵۹	۵۲	۵۹
۵۳	۶۰	۵۳	۵۷	۵۶	۵۳	۵۶	۵۳	۶۱	۵۳	۶۰	۵۳	۶۰
۵۴	۶۱	۵۴	۵۸	۵۷	۵۴	۵۷	۵۴	۶۲	۵۴	۶۱	۵۴	۶۱
۵۵	۶۲	۵۵	۵۹	۵۸	۵۵	۵۸	۵۵	۶۳	۵۵	۶۲	۵۵	۶۲
۵۶	۶۳	۵۶	۶۰	۵۹	۵۶	۵۹	۵۶	۶۴	۵۶	۶۳	۵۶	۶۳
۵۷	۶۴	۵۷	۶۱	۶۰	۵۷	۶۰	۵۷	۶۵	۵۷	۶۴	۵۷	۶۴
۵۸	۶۵	۵۸	۶۲	۶۱	۵۸	۶۱	۵۸	۶۶	۵۸	۶۵	۵۸	۶۵
۵۹	۶۶	۵۹	۶۳	۶۲	۵۹	۶۲	۵۹	۶۷	۵۹	۶۶	۵۹	۶۶
۶۰	۶۷	۶۰	۶۴	۶۳	۶۰	۶۳	۶۰	۶۸	۶۰	۶۷	۶۰	۶۷
۶۱	۶۸	۶۱	۶۵	۶۴	۶۱	۶۴	۶۱	۶۹	۶۱	۶۸	۶۱	۶۸
۶۲	۶۹	۶۲	۶۶	۶۵	۶۲	۶۵	۶۲	۷۰	۶۲	۶۹	۶۲	۶۹
۶۳	۷۰	۶۳	۶۷	۶۶	۶۳	۶۶	۶۳	۷۱	۶۳	۷۰	۶۳	۷۰
۶۴	۷۱	۶۴	۶۸	۶۷	۶۴	۶۷	۶۴	۷۲	۶۴	۷۱	۶۴	۷۱
۶۵	۷۲	۶۵	۶۹	۶۸	۶۵	۶۸	۶۵	۷۳	۶۵	۷۲	۶۵	۷۲
۶۶	۷۳	۶۶	۷۰	۶۹	۶۶	۶۹	۶۶	۷۴	۶۶	۷۳	۶۶	۷۳
۶۷	۷۴	۶۷	۷۱	۷۰	۶۷	۷۰	۶۷	۷۵	۶۷	۷۴	۶۷	۷۴
۶۸	۷۵	۶۸	۷۲	۷۱	۶۸	۷۱	۶۸	۷۶	۶۸	۷۵	۶۸	۷۵
۶۹	۷۶	۶۹	۷۳	۷۲	۶۹	۷۲	۶۹	۷۷	۶۹	۷۶	۶۹	۷۶
۷۰	۷۷	۷۰	۷۴	۷۳	۷۰	۷۳	۷۰	۷۸	۷۰	۷۷	۷۰	۷۷
۷۱	۷۸	۷۱	۷۵	۷۴	۷۱	۷۴	۷۱	۷۹	۷۱	۷۸	۷۱	۷۸
۷۲	۷۹	۷۲	۷۶	۷۵	۷۲	۷۵	۷۲	۸۰	۷۲	۷۹	۷۲	۷۹
۷۳	۸۰	۷۳	۷۷	۷۶	۷۳	۷۶	۷۳	۸۱	۷۳	۸۰	۷۳	۸۰
۷۴	۸۱	۷۴	۷۸	۷۷	۷۴	۷۷	۷۴	۸۲	۷۴	۸۱	۷۴	۸۱
۷۵	۸۲	۷۵	۷۹	۷۸	۷۵	۷۸	۷۵	۸۳	۷۵	۸۲	۷۵	۸۲
۷۶	۸۳	۷۶	۸۰	۷۹	۷۶	۷۹	۷۶	۸۴	۷۶	۸۳	۷۶	۸۳
۷۷	۸۴	۷۷	۸۱	۸۰	۷۷	۸۰	۷۷	۸۵	۷۷	۸۴	۷۷	۸۴
۷۸	۸۵	۷۸	۸۲	۸۱	۷۸	۸۱	۷۸	۸۶	۷۸	۸۵	۷۸	۸۵
۷۹	۸۶	۷۹	۸۳	۸۲	۷۹	۸۲	۷۹	۸۷	۷۹	۸۶	۷۹	۸۶
۸۰	۸۷	۸۰	۸۴	۸۳	۸۰	۸۳	۸۰	۸۸	۸۰	۸۷	۸۰	۸۷
۸۱	۸۸	۸۱	۸۵	۸۴	۸۱	۸۴	۸۱	۸۹	۸۱	۸۸	۸۱	۸۸
۸۲	۸۹	۸۲	۸۶	۸۵	۸۲	۸۵	۸۲	۹۰	۸۲	۸۹	۸۲	۸۹
۸۳	۹۰	۸۳	۸۷	۸۶	۸۳	۸۶	۸۳	۹۱	۸۳	۹۰	۸۳	۹۰
۸۴	۹۱	۸۴	۸۸	۸۷	۸۴	۸۷	۸۴	۹۲	۸۴	۹۱	۸۴	۹۱
۸۵	۹۲	۸۵	۸۹	۸۸	۸۵	۸۸	۸۵	۹۳	۸۵	۹۲	۸۵	۹۲
۸۶	۹۳	۸۶	۹۰	۸۹	۸۶	۸۹	۸۶	۹۴	۸۶	۹۳	۸۶	۹۳
۸۷	۹۴	۸۷	۹۱	۹۰	۸۷	۹۰	۸۷	۹۵	۸۷	۹۴	۸۷	۹۴
۸۸	۹۵	۸۸	۹۲	۹۱	۸۸	۹۱	۸۸	۹۶	۸۸	۹۵	۸۸	۹۵
۸۹	۹۶	۸۹	۹۳	۹۲	۸۹	۹۲	۸۹	۹۷	۸۹	۹۶	۸۹	۹۶
۹۰	۹۷	۹۰	۹۴	۹۳	۹۰	۹۳	۹۰	۹۸	۹۰	۹۷	۹۰	۹۷
۹۱	۹۸	۹۱	۹۵	۹۴	۹۱	۹۴	۹۱	۹۹	۹۱	۹۸	۹۱	۹۸
۹۲	۹۹	۹۲	۹۶	۹۵	۹۲	۹۵	۹۲	۱۰۰	۹۲	۹۹	۹۲	۹۹
۹۳	۱۰۰	۹۳	۹۷	۹۶	۹۳	۹۶	۹۳	۱۰۱	۹۳	۱۰۰	۹۳	۱۰۰
۹۴	۱۰۱	۹۴	۹۸	۹۷	۹۴	۹۷	۹۴	۱۰۲	۹۴	۱۰۱	۹۴	۱۰۱
۹۵	۱۰۲	۹۵	۹۹	۹۸	۹۵	۹۸	۹۵	۱۰۳	۹۵	۱۰۲	۹۵	۱۰۲
۹۶	۱۰۳	۹۶	۱۰۰	۹۹	۹۶	۹۹	۹۶	۱۰۴	۹۶	۱۰۳	۹۶	۱۰۳
۹۷	۱۰۴	۹۷	۱۰۱	۱۰۰	۹۷	۱۰۰	۹۷	۱۰۵	۹۷	۱۰۴	۹۷	۱۰۴
۹۸	۱۰۵	۹۸	۱۰۲	۱۰۱	۹۸	۱۰۱	۹۸	۱۰۶	۹۸	۱۰۵	۹۸	۱۰۵
۹۹	۱۰۶	۹۹	۱۰۳	۱۰۲	۹۹	۱۰۲	۹۹	۱۰۷	۹۹	۱۰۶	۹۹	۱۰۶
۱												

سارانی دریاغی خضج حملان ریلج و لرحمل

روز	پنجشنبه	چهارشنبه	سه شنبه	دوشنبه	یکشنبه	شنبه	پنجشنبه	چهارشنبه	سه شنبه	دوشنبه	یکشنبه	شنبه
۱	۸	۷	۶	۵	۴	۳	۸	۷	۶	۵	۴	۳
۲	۹	۸	۷	۶	۵	۴	۹	۸	۷	۶	۵	۴
۳	۱۰	۹	۸	۷	۶	۵	۱۰	۹	۸	۷	۶	۵
۴	۱۱	۱۰	۹	۸	۷	۶	۱۱	۱۰	۹	۸	۷	۶
۵	۱۲	۱۱	۱۰	۹	۸	۷	۱۲	۱۱	۱۰	۹	۸	۷
۶	۱۳	۱۲	۱۱	۱۰	۹	۸	۱۳	۱۲	۱۱	۱۰	۹	۸
۷	۱۴	۱۳	۱۲	۱۱	۱۰	۹	۱۴	۱۳	۱۲	۱۱	۱۰	۹
۸	۱۵	۱۴	۱۳	۱۲	۱۱	۱۰	۱۵	۱۴	۱۳	۱۲	۱۱	۱۰
۹	۱۶	۱۵	۱۴	۱۳	۱۲	۱۱	۱۶	۱۵	۱۴	۱۳	۱۲	۱۱
۱۰	۱۷	۱۶	۱۵	۱۴	۱۳	۱۲	۱۷	۱۶	۱۵	۱۴	۱۳	۱۲
۱۱	۱۸	۱۷	۱۶	۱۵	۱۴	۱۳	۱۸	۱۷	۱۶	۱۵	۱۴	۱۳
۱۲	۱۹	۱۸	۱۷	۱۶	۱۵	۱۴	۱۹	۱۸	۱۷	۱۶	۱۵	۱۴
۱۳	۲۰	۱۹	۱۸	۱۷	۱۶	۱۵	۲۰	۱۹	۱۸	۱۷	۱۶	۱۵
۱۴	۲۱	۲۰	۱۹	۱۸	۱۷	۱۶	۲۱	۲۰	۱۹	۱۸	۱۷	۱۶
۱۵	۲۲	۲۱	۲۰	۱۹	۱۸	۱۷	۲۲	۲۱	۲۰	۱۹	۱۸	۱۷
۱۶	۲۳	۲۲	۲۱	۲۰	۱۹	۱۸	۲۳	۲۲	۲۱	۲۰	۱۹	۱۸
۱۷	۲۴	۲۳	۲۲	۲۱	۲۰	۱۹	۲۴	۲۳	۲۲	۲۱	۲۰	۱۹
۱۸	۲۵	۲۴	۲۳	۲۲	۲۱	۲۰	۲۵	۲۴	۲۳	۲۲	۲۱	۲۰
۱۹	۲۶	۲۵	۲۴	۲۳	۲۲	۲۱	۲۶	۲۵	۲۴	۲۳	۲۲	۲۱
۲۰	۲۷	۲۶	۲۵	۲۴	۲۳	۲۲	۲۷	۲۶	۲۵	۲۴	۲۳	۲۲
۲۱	۲۸	۲۷	۲۶	۲۵	۲۴	۲۳	۲۸	۲۷	۲۶	۲۵	۲۴	۲۳
۲۲	۲۹	۲۸	۲۷	۲۶	۲۵	۲۴	۲۹	۲۸	۲۷	۲۶	۲۵	۲۴
۲۳	۳۰	۲۹	۲۸	۲۷	۲۶	۲۵	۳۰	۲۹	۲۸	۲۷	۲۶	۲۵
۲۴	۳۱	۳۰	۲۹	۲۸	۲۷	۲۶	۳۱	۳۰	۲۹	۲۸	۲۷	۲۶
۲۵	۱	۳۱	۳۰	۲۹	۲۸	۲۷	۱	۳۱	۳۰	۲۹	۲۸	۲۷
۲۶	۲	۱	۳۱	۳۰	۲۹	۲۸	۲	۱	۳۱	۳۰	۲۹	۲۸
۲۷	۳	۲	۱	۳۱	۳۰	۲۹	۳	۲	۱	۳۱	۳۰	۲۹
۲۸	۴	۳	۲	۱	۳۱	۳۰	۴	۳	۲	۱	۳۱	۳۰
۲۹	۵	۴	۳	۲	۱	۳۱	۵	۴	۳	۲	۱	۳۱
۳۰	۶	۵	۴	۳	۲	۱	۳۰	۶	۵	۴	۳	۲
۳۱	۷	۶	۵	۴	۳	۲	۳۱	۷	۶	۵	۴	۳

اگر یکی از اعداد در جدول فوق باشد و یا در جدول فوق و یک فردی کو تا بود

نرخ نامہ اشیا

تجارت کا نفع نقصان اشیا کے نرخوں کی کمی بیشی پر منحصر ہے۔ اس
لئے دوکانداروں اور تاجروں کو اس بات کی بڑی سخت ضرورت ہوتی
ہے کہ ان کو پیش از وقت معلوم ہو جاوے کہ قلائد و چیز ہنگامی ہو
جائیں گی۔ یا کستی ہو جائیں گی۔ اس کے دریافت کا قاعدہ ہم ذیل
میں درج کرتے ہیں۔ جس کو ہم نے بار بار آزمایا ہے۔ اور درست پایا ہے
اگرچہ کئی دفعہ غلط بھی ثابت ہوا ہے۔ مگر تاہم بہت کچھ درست نکلتا
قاعدہ دریافت نرخ اشیا مطلوبہ

۱۔ جس مہینہ میں کسی نے کانرخ دیکھنا ہو۔ جتنی سال برداں سے اس
ماہ ہندی کی سنکرانت کا روز۔ پنجتر۔ لوگ دیکھے۔ کہ کونسے ہیں۔ پھر ان
کے ہندسوں کو جمع ہندسہ چیز مطلوبہ۔ مستدرجہ نقشبات ذیل
جمع کرے۔ اور حاصل جمع کو ۷ سے ضرب دیکر ہر تقسیم کرے اگر
بچے تو ستا اور کچھ بچے تو بہ نسبت سابق ماہ دہنگا ہو جاوے گا۔ اگر ان کے
تو نرخ وہی رہے گا۔ جو اس سے پہلے مہینہ میں تھا۔ کم و بیش نہیں

ہوگا۔

۲۔ اگر کسی خاص روز کانرخ دریافت کرنا ہو۔ تو اس روز کا پنجتر
اور لوگ۔ مہینہ و چیز کے ہندسوں کو جمع کر کے اپنا مطلب حاصل
کریں۔

۱- نقشہ نام و بندہ چیز								
نام	سونا	روبا	پتیل	کاشی	ٹانبا	چاندی	سکہ	جست
بندہ	۱۸۰	۱۲۹	۱	۲	۵۰	۱۱۴	۵۹	۲۲
چیز	چتے	جوار	شرف	چینا	سہ	موتہ	موتگی	جو
بندہ	۵	۲۱	۱۳۳	۷	۳۵	۲۱	۱۰۲	۷۷
چیز	ماتہ	مرم	مرج	بھوسہ	بنو لے	روئی	سوتر	سوتی
بندہ	۹	۹۰	۹۰	۷۵	۱۳۰	۱۳۰	۱۲	۱۹
چیز	پیرا	سنی	پہنی	گڑ	کھی	تیل	نمک	بلدی
بندہ	۱۰۲	۱۸۰	۱۱۰	۲۰	۹۹	۲۹	۹۱	۲۳
چیز	کائے	بیل	بھینر	بکی	بھیر	اونٹ	باشی	چونہ
بندہ	۲۷	۱۶	۱۱	۱۱	۱۱	۲۷	۲۳	۱۱۲
چیز	نکڑی	آم	سیب	•	•	•	•	انار
بندہ	۱۳۹	۲۷	۵۹	•	•	•	•	۲۷

۲- نقشہ یوگ بمع بندہ

یوگ	بکنجہ	پریت	ابو شمان	سویا	سبھن	الی گن	سورمان	دھرت
بندہ	۱۳	۲۷	۲۷	۵۹	۳۹	۲۷	۱۸	۲۷
یوگ	گنڈھ	برده	دھرو	بیاکھٹ	اہرگن	بجر	اساکھا	پتی
بندہ	۲۲	۱۷	۲۲	۷	۲۵	۱۲	۳۲	۱۳
یوگ	پرگہ	شو	سده	سادہ	شبه	شوکل	برم	پندر
بندہ	۱۵	۱۳	۱۹	۱۲	۲۵	۲۲	۱۳	۲۷

۱۔ نقشہ پنجتر بمع ہندسہ

پنچتر	اشنی	بھرنی	کرکسکا	ارہنی	مرشرا	ار درا	پنرلس
ہندسہ	۱۸	۵	۳۷	۱۲	۱۷	۱۳	۲۸
پنچتر	پکھ	اشکیما	لکھا	پوریاپکھ	اتراپکھ	بست	چترا
ہندسہ	۲۸	۲۳	۱۵	۳۰	۳۱	۱۸	۲۵
پنچتر	سوانی	بساکھا	الورادو	بیشٹا	سولا	پورباکھا	اتراکھا
ہندسہ	۱۴	۱۴	۱۹	۲۱	۱۸	۱۳	۳۰
پنچتر	اجیت	شرین	دمنشا	ستجکھا	پاپکھا	تراکھا	رچوتی
ہندسہ	۰	۲۲	۱۵	۲۷	۹	۳۱	۲۸

۲۔ نقشہ ماہ بمع ہندسہ

سینہ	چیت	بساکھا	بیشٹا	لڑ	ساون	سبارو	سوت	کک	لکھ	پورہ	لکھ	پکھ
ہندسہ	۲۵	۳	۲۲	۲۲	۳۵	۱۹	۱۵	۲۰	۱۲	۱۶	۱۹	۲۳

۵۔ نقشہ ایام بمع ہندسہ

نام دن	آرت	سوم	منگل	بدھ	ویر	شکر	نیچر
ہندسہ	۲۱	۱۵	۱۲	۱	۱۳	۱۷	۰

مثال۔ آگست ماہ ۱۹۶۳ء میں کنگ کا بھاؤ معلوم کرنا ہے۔ تو اول جنوری سے اگر
 کی شکرنت کا رتہ پنچتر اور یوگ وغیرہ دیکھا۔ جو کہ مغربی۔ ویر اور سوربک نکلتے
 ہیں۔ اور یوگ پکھ و بساکھا ویر اور سوربک نکلتے۔ کنگ۔ مین حاصل ہے۔ جو کہ
 سے قرب دیا اور حاصل ہے۔ ۱۲۔ ۱۱۔ ۱۰۔ ۹۔ ۸۔ ۷۔ ۶۔ ۵۔ ۴۔ ۳۔ ۲۔ ۱۔ ۰۔ ۱۔ ۲۔ ۳۔ ۴۔ ۵۔ ۶۔ ۷۔ ۸۔ ۹۔ ۱۰۔ ۱۱۔ ۱۲۔
 بہ نسبت سابقہ :۔ کنگ کے گراں ہوگی

ماہ ۱۵ ربیع الثانی ۱۲۸۵ھ میں طبع ہوا۔ جو کہ روزنامہ کی صورت میں ۱۳۰۳ھ میں لکھنؤ میں پرنٹ کر دیا گیا۔ ایک عید پر لکھنؤ میں متفقہ شرمشاہ برکت۔ ایک لکھنؤ کا وقت، اختصار سے ہے۔

تاج	سنة	1	2	3	4	5	6	7	8	9	10	11	12	13	14	15	16	17	18	19	20	21	22	23	24	25	26	27	28	29	30
سنة	1	2	3	4	5	6	7	8	9	10	11	12	13	14	15	16	17	18	19	20	21	22	23	24	25	26	27	28	29	30	
سنة	1	2	3	4	5	6	7	8	9	10	11	12	13	14	15	16	17	18	19	20	21	22	23	24	25	26	27	28	29	30	
سنة	1	2	3	4	5	6	7	8	9	10	11	12	13	14	15	16	17	18	19	20	21	22	23	24	25	26	27	28	29	30	
سنة	1	2	3	4	5	6	7	8	9	10	11	12	13	14	15	16	17	18	19	20	21	22	23	24	25	26	27	28	29	30	
سنة	1	2	3	4	5	6	7	8	9	10	11	12	13	14	15	16	17	18	19	20	21	22	23	24	25	26	27	28	29	30	
سنة	1	2	3	4	5	6	7	8	9	10	11	12	13	14	15	16	17	18	19	20	21	22	23	24	25	26	27	28	29	30	
سنة	1	2	3	4	5	6	7	8	9	10	11	12	13	14	15	16	17	18	19	20	21	22	23	24	25	26	27	28	29	30	
سنة	1	2	3	4	5	6	7	8	9	10	11	12	13	14	15	16	17	18	19	20	21	22	23	24	25	26	27	28	29	30	
سنة	1	2	3	4	5	6	7	8	9	10	11	12	13	14	15	16	17	18	19	20	21	22	23	24	25	26	27	28	29	30	
سنة	1	2	3	4	5	6	7	8	9	10	11	12	13	14	15	16	17	18	19	20	21	22	23	24	25	26	27	28	29	30	
سنة	1	2	3	4	5	6	7	8	9	10	11	12	13	14	15	16	17	18	19	20	21	22	23	24	25	26	27	28	29	30	
سنة	1	2	3	4	5	6	7	8	9	10	11	12	13	14	15	16	17	18	19	20	21	22	23	24	25	26	27	28	29	30	
سنة	1	2	3	4	5	6	7	8	9	10	11	12	13	14	15	16	17	18	19	20	21	22	23	24	25	26	27	28	29	30	
سنة	1	2	3	4	5	6	7	8	9	10	11	12	13	14	15	16	17	18	19	20	21	22	23	24	25	26	27	28	29	30	
سنة	1	2	3	4	5	6	7	8	9	10	11	12	13	14	15	16	17	18	19	20	21	22	23	24	25	26	27	28	29	30	
سنة	1	2	3	4	5	6	7	8	9	10	11	12	13	14	15	16	17	18	19	20	21	22	23	24	25	26	27	28	29	30	
سنة	1	2	3	4	5	6	7	8	9	10	11	12	13	14	15	16	17	18	19	20	21	22	23	24	25	26	27	28	29	30	
سنة	1	2	3	4	5	6	7	8	9	10	11	12	13	14	15	16	17	18	19	20	21	22	23	24	25	26	27	28	29	30	
سنة	1	2	3	4	5	6	7	8	9	10	11	12	13	14	15	16	17	18	19	20	21	22	23	24	25	26	27	28	29	30	
سنة	1	2	3	4	5	6	7	8	9	10	11	12	13	14	15	16	17	18	19	20	21	22	23	24	25	26	27	28	29	30	
سنة	1	2	3	4	5	6	7	8	9	10	11	12	13	14	15	16	17	18	19	20	21	22	23	24	25	26	27	28	29	30	
سنة	1	2	3	4	5	6	7	8	9	10	11	12	13	14	15	16	17	18	19	20	21	22	23	24	25	26	27	28	29	30	
سنة	1	2	3	4	5	6	7	8	9	10	11	12	13	14	15	16	17	18	19	20	21	22	23	24	25	26	27	28	29	30	
سنة	1	2	3	4	5	6	7	8	9	10	11	12	13	14	15	16	17	18	19	20	21	22	23	24	25	26	27	28	29	30	
سنة	1	2	3	4	5	6	7	8	9	10	11	12	13	14	15	16	17	18	19	20	21	22	23	24	25	26	27	28	29	30	
سنة	1	2	3	4	5	6	7	8	9	10	11	12	13	14	15	16	17	18	19	20	21	22	23	24	25	26	27	28	29	30	
سنة	1	2	3	4	5	6	7	8	9	10	11	12	13	14	15	16	17	18	19	20	21	22	23	24	25	26	27	28	29	30	
سنة	1	2	3	4	5	6	7	8	9	10	11	12	13	14	15	16	17	18	19	20	21	22	23	24	25	26	27	28	29	30	
سنة	1	2	3	4	5	6	7	8	9	10	11	12	13	14	15	16	17	18	19	20	21	22	23	24	25	26	27	28	29	30	
سنة	1	2	3	4	5	6	7	8	9	10	11	12	13	14	15	16	17	18	19	20	21	22	23	24	25	26	27	28	29	30	
سنة	1	2	3	4	5	6	7	8	9	10	11	12	13	14	15	16	17	18	19	20	21	22	23	24	25	26	27	28	29	30	
سنة	1	2	3	4	5	6	7	8	9	10	11	12	13	14	15	16	17	18	19	20	21	22	23	24	25	26	27	28	29	30	
سنة	1	2	3	4	5	6	7	8	9	10	11	12	13	14	15	16	17	18	19	20	21	22	23	24	25	26	27	28	29	30	
سنة	1	2	3	4	5	6	7	8	9	10	11	12	13	14	15	16	17	18	19	20	21	22	23	24	25	26	27	28	29	30	
سنة	1	2	3	4	5	6	7	8	9	10	11	12	13	14	15	16	17	18	19	20	21	22	23	24	25	26	27	28	29	30	
سنة	1	2	3	4	5	6	7	8	9	10	11	12	13	14	15	16	17	18	19	20	21	22	23	24	25	26	27	28	29	30	
سنة	1	2	3	4	5	6	7	8	9	10	11	12	13	14	15	16	17	18	19	20	21	22	23	24	25	26	27	28	29	30	
سنة	1	2	3	4	5	6	7	8	9	10	11	12	13	14	15	16	17	18	19	20	21	22	23	24	25	26	27	28	29	30	
سنة	1	2	3	4	5	6	7	8	9	10	11	12	13	14	15	16	17	18	19	20	21	22	23	24	25	26	27	28	29	30	
سنة	1	2	3	4	5	6	7	8	9	10	11	12	13	14	15	16	17	18	19	20	21	22	23	24	25	26	27	28	29	30	
سنة	1	2	3	4	5	6	7	8	9	10	11	12	13	14	15	16	17	18	19	20	21	22	23	24	25	26	27	28	29	30	
سنة	1	2	3	4	5	6	7	8	9	10	11	12	13	14	15	16	17	18	19	20	21	22	23	24	25	26	27	28	29	30	
سنة	1	2	3	4	5	6	7	8	9	10	11	12	13	14	15	16	17	18	19	20	21	22	23	24	25	26	27	28	29	30	
سنة	1	2	3	4	5	6	7	8	9	10	11	12	13	14	15	16	17	18	19	20	21	22	23	24	25	26	27	28	29	30	
سنة	1	2	3	4	5	6	7	8	9	10	11	12	13	14	15	16	17	18	19	20	21	22	23	24	25	26	27	28	29	30	
سنة	1	2	3	4	5	6	7	8	9	10	11	12	13	14	15	16	17	18	19	20	21	22	23	24	25	26	27	28	29	30	
سنة	1	2	3	4	5	6	7	8	9	10	11	12	13	14	15	16	17	18	19	20	21	22	23	24	25	26	27	28	29	30	
سنة	1	2	3	4	5	6	7	8	9	10	11	12	13	14	15	16	17	18	19	20	21	22	23	24	25	26	27	28	29	30	
سنة	1	2	3	4	5	6	7	8	9	10	11	12	13	14	15	16	17	18	19	20	21	22	23	24	25	26	27	28	29	30	
سنة	1	2	3	4	5	6	7	8	9	10	11	12	13	14	15	16	17	18	19	20	21	22	23	24	25	26	27	28	29	30	
سنة	1	2	3	4	5	6	7	8	9	10	11	12	13	14	15	16	17	18	19	20	21	22	23	24	25	26	27	28	29	30	
سنة	1	2	3	4	5	6	7	8	9	10	11	12	13	14	15	16	17	18	19	20	21	22	23	24	25	26	27	28	29	30	
سنة	1	2	3	4	5	6	7	8	9	10	11	12	13	14	15	16	17	18	19	20	21	22	23	24	25	26	27	28	29	30	
سنة	1	2	3	4	5	6	7	8	9	10	11	12	13	14	15	16	17	18	19	20	21	22	23	24	25	26	27	28	29	30	
سنة	1	2	3	4	5	6	7	8	9	10	11	12	13	14	15	16	17	18	19	20	21	22	23	24	25	26	27	28	29	30	
سنة	1	2	3	4	5	6	7	8	9	10	11	12	13	14	15	16	17	18	19	20	21	22	23	24	25	26	27	28	29	30	
سنة	1	2	3	4	5	6	7	8	9	10																					

مذرونة صفحہ اکلیدیہ ۴۲ المرحومہ و بیترہ لکن سہل فی حصہ اول الف

لوٹ۔ اعلیٰ محاببت مائیم ہر وقتیں تہا رفاقت طوعاً افتاب مقام عظمیہ کو شامیں کر یا جاوینا چاہے

[illegible]

نوٹ۔ لیکن ماضی میں ہر ایک تامل کے بغیر وقت ضائع ہوا۔ لیکن اس کی سیدہ میں دس کیا کہیے۔ مہرقت کسی ممکن کے بیان کر چکی ہر مدت ہو۔ اسکو سلا تراوی

گھڑی کے ہر دفت و یکہ حکم ہے۔ لیکن متعدد قوانین کو شامل کر لینا لازم ہے کہ (۲) مثالاً ملاحظہ فرمائیے صفحہ ۶ - ۳۴

فہرست بمع مختلف حال تصانیف خاکسار مصنف

۱۔ کلید نجوم۔ المعروف چشمہ لکھن ساری حصہ اول بحروف ناگری حجم صفحہ ۹۴ قیمت اصلی ۸ روپائی ۱۲ روپے گورکھپری حجم صفحہ ۴۰ بحروف اردو دو حصے میں منقسم ہے۔ حصہ الف حجم صفحہ ۲۸ قیمت ۸ روپائی ۸۔

فہرست مضامین۔ دیباچہ۔ لکھن۔ قاعدہ دریافت لکھن جنم کنڈلی جلیج صحت لکھن سہ طریق نام راس تحقیقات علم نجوم۔ تعلقات دوازده خانہ۔ جدول منویات دوازده لکھن۔ لکھن ساری گھنٹہ منٹ ماہ بسا کھ پیٹھ ہار سادون بجاوون۔ اسوج۔ کاتاک۔ مگھ۔ پوہ۔ ماناکھ۔ پھاگن۔ چیت۔ تفاوت الوقت طلوع آفتاب بمقابلہ مدراس۔ تاثیر الوقت۔ لکھن ساری کا ایک صفحہ ماہ ہار بطور نمونہ صفحہ ۱۱ پر درج کیا گیا ہے۔ امید ہے کہ کل سال کے لکھن نکال کر اس حصہ میں درج کئے گئے ہیں۔

حصہ ب۔ پیش نظر ہے۔ اس کا حال لکھنے کی پنداں ضرورت نہیں۔ ہاتھ کنگن کو آرسی کیا۔

حصہ دوم۔ فہرست مضامین۔ دیباچہ باب اول لکھن۔ جدول ایام ہر ماہ سنہ ہ مختلف۔ جدول گھڑی پل گھنٹہ منٹ ہر لکھن۔ دور آسمانی۔ قاعدہ دریافت لکھن ہ مختلف طریق۔ لکھن ساری ہندی بحساب گھڑی پل۔ قاعدہ دریافت طلوع وغروب آفتاب۔ ایام سال۔ علامات صحت لکھن

باب دوم۔ پچلا دلش۔ ثمرہ سال جنم بقول حکماء یونان۔ قرآن المسدین۔
 ثمرہ سال جنم بقول بھگوانی دیوارا شرجی مہاراج۔ ثمرہ لوم۔ ثمرہ جوک۔ ثمرہ کن
 ثمرہ گن پیدائش۔ ثمرہ ہر ایک جنم لکن۔ ثمرہ جنم راس۔ جمع ۲۴ قیمت ہر
 ۱۲۔ راز نجوم۔ المعروف چشمہ لکن اس میں حالات جنم گذشتہ و عمل حالات
 لکن۔ لوفنگرہ ہائے اوج۔ نیچ و غیرہ۔

۱۳۔ آئینہ نجوم المعروف چشمہ لکن پشت۔ اس میں کل لکن پشت کر کے
 درج کئے گئے ہیں۔ اور قواعد پشت ہر لکن وغیرہ درج ہیں۔
 ۱۴۔ ثمرہ النجوم المعروف چشمہ جنم پتری دگرگ سنگستا، اس میں پترشوں کی
 جنم پتری بنائیکے لئے کئی ہزار لوگوں کا پچلا دلش درج کیا گیا ہے جمع ۳۷ صفحہ
 قیمت عام۔

۱۵۔ مفتاح النجوم المعروف چشمہ جنم پتری استریان۔ اس میں صرف استریان
 کے متعلق یوگوں کا پچلا دلش لکھا گیا ہے۔ دو سو ایک بنتان ویزم کے ایک
 درج ہیں۔

۱۶۔ شمس النجوم۔ المعروف چشمہ دلش پیل۔ دلش پیل بنائیکہ طریقہ پچلا دلش
 دلش پیل واضح طور پر بیان کیا گیا ہے۔

۱۷۔ کاشف النجوم۔ المعروف چشمہ پترش منقسم ہر حصہ حصہ۔ حصہ اول۔ ہر
 سوال کا جواب۔ طریقہ دریافت خبر سائل۔ طریقہ دریافت جواب چند سائلوں
 وقت میں ۱۲ گھنٹہ میں ہر سوال کا جواب۔ دریافت دقیقہ وغیرہ

حصہ دوم۔ ترجمہ کست پنجا شکا۔ گرگ۔ منورما۔ بھون دیسپکا۔ گرہ دھرم
 تیتی ۲۸۔ وغیرہ پراچین سنکرت پستک لمٹے ہستی ہش

حصہ سوم۔ دریافت علامات بارش۔ امراض۔ آفتاب۔ آسمانی۔ ملہاس۔
 گرہن۔ بھونچال۔ سلطنت۔ شاہن وقت۔ ہیرجھان قوم۔ انقلاب زمانہ وغیرہ
 ۸۔ المروف چشمہ جنم دشا۔ اس میں گرہوں کی دشا درج کی گئی۔ یعنی کس
 وقت کس گرہ کی دشا آویگی۔ اور اس کا وقت و میعاد پھل وغیرہ
 ۹۔ تاثیر النجوم۔ المروف چشمہ مہرت ہر قسم کے ممکن انسانی کاموں کے
 مہرت مختلف بی شمار شاستروں اور مختلف زبانوں کی کتابوں سے نکال کر
 درج کئے گئے ہیں۔

۱۰۔ فال النجوم۔ المروف چشمہ فالنامہ دنیا کے کل فالنامہ جو کہ آج تک
 کسی ملک کے کسی عالم نے کم علم لوگوں کی آسانی کے لئے بنائے ہیں۔ اس
 میں یکجا جمع کر کے درج کئے گئے ہیں۔

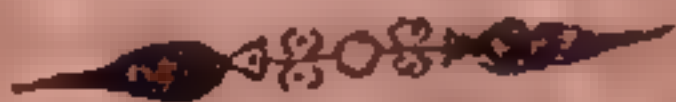
۱۱۔ تاریخ نجوم۔ المروف چشمہ اقتیاس جوتش و دیا۔ اس میں اس علم
 کی بنیاد۔ عروج و زوال مختلف ممالک معلوم دنیا زائچہ لمٹے عالم ان
 علم و مختلف اقوام کے مقابلہ دربارہ نجوم و لمٹے مختلف مذاہب و بیانیان
 مذاہب متعلقہ علم بڑی محنت کثیر سے درج کئے گئے۔ مختلف انگریزی کتب
 سے ترجمہ کر کے لکھی گئی ہے۔ درحقیقت خائفین علم نجوم کے لئے یہ کتاب از
 بس مفید ہے۔ اور ہر کتب خانہ میں اس کا موجود ہونا لازمی ہے۔

مذکورہ بالا کتب و علاوہ علم نجوم یکے بعد دیگرے شائع کی جا رہی ہیں
 اگر عمر نے وفا کی تو وہی طرح سے علم رمل، سمٹیک، سیر و دل، قیافہ و قیرہ
 پر علیحدہ علیحدہ کتابیں لکھی جاوینگیں۔ اس لئے جن اصحاب کو اس علم کا
 شوق ہے۔ ان کو چاہئے کہ کتب کے شائع ہونے سے پہلے اپنے اپنے
 نام و سرج رجسٹر کروا چھوڑیں۔ اس کے عوض ان کو محصول اک معاف
 ہوگا۔ اور جو لوگ مبلغ پانچ روپیہ پیشگی جمع کروا چھوڑیں۔ ان کو علاوہ
 معافی محصول اک کے کتب تین چوتھائی قیمت پر دی جاوینگیں پیشگی
 جمع شدہ پانچ روپیہ ان کو مجرایے دیئے جاوینگے۔ اور جو لوگ مبلغ
 دس روپیہ پیشگی جمع کرا دیں۔ ان کو علاوہ معافی محصول اک کے کتب
 نصف قیمت پر دیئے جاوینگے۔ اور یہ دس روپیہ مجرایے دیئے جاوینگے

کتابخانہ منجم عالیہ کمالیہ ضلع منٹگمری

تمام صاحبان ذی اقتدار و قدردانان و ماسر ان علوم غیب والی و
 مصنف صاحبان علم جو تلاش و غیرہ کی خدمت میں گذارش ہے۔ کہ اس
 خاکسار نے کمالیہ میں ایک کتابخانہ علوم و تلاش و غیرہ قائم کیا گیا ہے۔
 اور ارادہ ہے۔ کہ اس میں تمام کتب متعلقہ علوم غیب جو کہ آج
 تک کسی وودان نے کسی ملک میں کسی زبان میں کسی زمانہ میں

تصنیف کی ہیں۔ جیسا کی جاویں۔ مگر اس کتاب کے لئے کافی سے زیادہ
 سرمایہ کی ضرورت ہے۔ جو کہ پبلک کی قدر دانی پر منحصر ہے۔ اس لئے مؤلف
 التماس ہے کہ جس کسی کے پاس علم جویش۔ ریل۔ مسابریک۔ قیادہ
 سرودا وغیرہ علوم غیب دہانی کے متعلق کوئی کتاب کسی حالت میں
 کسی زبان میں موجود ہو۔ اور وہ صاحبِ کتاب اس کی موجودگی کی ضرورت
 خیال نہ کرتے ہوں۔ مہربانی کر کے کتب خانہ میں اپنی یادگار قائم کرتے
 کے لئے ہمارے پاس ارسال کر دیوں۔ پڑے شکر یہ لکے ساتھ قبول
 کی جاوے گی۔ اور جو صاحبِ قیمتا دینا چاہتے ہیں۔ وہ بشرط اعتبار
 ہمارے پاس ارسال فرماویں۔ اور قیمت جو کہ مطلوب ہو۔ تحریر
 کریں۔ اگر وہ کتاب ہمارے کتب خانہ میں پہلے موجود نہیں ہوگی۔
 اور قیمت واجب ہوگی۔ تو کتاب رکھ لی جاوے گی۔ اور قیمت ارسال کر
 دی جاوے گی۔ ورنہ واپس کر دی جاوے گی۔ اگر اعتبار نہ ہو۔ تو نام۔ حجم
 قطع۔ زبان۔ فہرست مضامین حالت۔ قیمت اصلی و مطلوبہ وغیرہ
 سے مطلع فرماویں۔ اگر خریداری منظور ہوگی۔ تو بذریعہ وی بی بھینے
 کی اجازت دی جاوے گی۔ اگر کسی صاحب کے پاس پرانی یا نئی
 قلمی یا مطبوعہ۔ جستری یا پتری پڑی ہو۔ تو وہ بھی ارسال کر دیوں۔



کارخانہ منجم عالیشان

کمالیہ۔ ضلع منٹگری میں ایک کارخانہ کھولا گیا ہے۔ جس میں کہ تمام کام متعلق پتیلی فرودخت تصانیف خاکسار کیا جاتا ہے۔ اور ان کے علاوہ چند منظوم کتب کا حق تصنیف بھی لیا گیا ہے۔ جن کا مختصر سا حال ناظرین کے پیش نظر کیا جاتا ہے۔

۱۔ نظارہ قدرت۔ حجم ۱۴ صفحہ اصلی قیمت ار رعاشی ۰۔

اس رسالہ میں پر ماتما کی مہا گائی گئی ہے۔ نمونہ اشار

اک کن سے کل جہان بنا ہر ایک نے من آسمان بنا ہر وحشی اور انسان بنا
ہن قدرت ہوئی یہ کار کیا قدرت کا انت شمار کیا اس منہ انتہا کا پار کیا
جتنے ذی روح وہاں ہیں صورت کے نیار کیا کہیں کئی گورے میں کئی کار ہیں

کئی نیک اور بد یہاں قدرت کا انت شمار کیا اس منہ انتہا کا پار کیا
یہ صفت جتنی ساری ہے سب قدرت ہی کی وہاں کل ایک ہی کل میں جاری

کر نیا لیا امت گمان قدرت کا انت شمار کیا اس منہ انتہا کا پار کیا
اک رنگ ہوئے رنگ بھی تقدیر کے ہیں یہ ڈھنگ بھی ہر رنگ پہ ہوئے ہیں فک بھی

قدرت حکم رنگ بے انت یہاں قدرت کا انت شمار کیا اس منہ انتہا کا پار کیا
۲۔ نظارہ زمانہ۔ حجم صفحہ ۱۴ اصلی قیمت ار رعاشی ۰۔ اس میں زمانہ کی حالت

لکھی گئی ہے۔ اس میں سے بھی چند اشعار دستِ جگت جلتے ہیں۔

بن بن آون وکیلِ ثرانی نیکو کلاں نالِ خرابی دھوکے دین سو بڑھابی
 ظالم کروے نیاٹلِ پنجاب قدرت تیری بتوں بلہبار بڑا زمانہ اپرا پار۔
 پچیاں تائیں بندی خالی بھون پٹیاں تے جڑا لے جھوٹے پردے خوش تلتے
 بُریاں چھتے نیکانِ بار قدرت تیری بتوں بلہبار بڑا زمانہ اپرا پار۔
 بلایماناں دی پنچائست بدکاراں دے ہٹی رعائست حاکم دی جو کرے شکائست
 مار دین لون ہون تیار قدرت تیری بتوں بلہبار بڑا زمانہ اپرا پار۔
 ناچے خوفِ خدا اکر دے حاکم وقت تھوں نہ ڈر دے قیدان تے جہلے بھر دے
 پھر مرداراں دے سردار قدرت تیری بتوں بلہبار بڑا زمانہ اپرا پار۔

مصنف صاحبان کی خدمتیں عرض

ناظرینِ ذویِ الاقتدار و مقتفانِ باوقار کو مطلع ہو گیا جو چکا۔ کہ کس عہدگی
 سے ہم دیگر مصنفوں کی تصانیف کو شائع کرتے ہیں۔ اور ان کو پبلک
 کی نگاہ میں پہنچاتے ہیں۔ اس لئے اصحابِ تصنیف کی خدمت میں
 موڈبانہ التماس ہے۔ کہ اگر وہ چاہیں۔ تو اپنے حقوقِ تصانیف ہمارے
 کارخانہ کو عطا کریں۔ نہایت عمدہ طریقہ سے اُن کی تصنیفات کو شائع
 کیا جاویگا۔ اور ان کے نام نامی کو ملک کے ہر گوشہ میں پہنچانیکی
 کوشش کی جاوے گی۔ زبان کا خیال نہ کریں۔ تصانیف خواہ کسی زبان

میں ہوں شائع کی جاوے گی :

مستقل حالات بذریعہ خط دریافت ہو سکتے ہیں

پتہ می پتہ سالہائے گزشتہ

میں نے اپنے کتب خانہ میں خرقہ زکریا اور شبانہ رفعت محنت تلاش سے
پچھلے کئی سالہا سال کی مطبوعہ بلکہ ہندوستان میں فن مطبع کے راج ہو

نے پیر کی قلمی پتیاں جمع کی ہیں تاکہ ان ضامیان کو جن کو کہ جنم
پتہ می یادش پھل ہوا لئے کا شوق ہے۔ مگر کسی وجہ سے بروقت پیدائش

جنم کنڈلی یعنی زائچہ تیار نہیں ہو سکا۔ اور صرف وقت پیدائش ان

کے مانتا پتہ لئے درج کر چھوڑا ہے۔ اپنی اس متبرک خواہش کو پورا
کرنے میں تکلیف نہ ہو۔ بل ہندو میں قواعد یہ ہے کہ وقت پیدائش

بچہ بیٹیوں میں درج کر دیتے ہیں۔ اور ان مسلمانوں میں بھی جو کہ

ہندوؤں سے مسلمان ہوئے ہیں۔ یا کسی شاہی خاندان کے پس

ماندگان میں سے ہیں۔ وقت تولد مولود کسی نہ کسی جگہ کتابوں میں درج

کر چھوڑتے ہیں۔ ان کے لئے یہ موقع بہت ہی نادر ہے کہ اپنی بیٹیوں یا

کتب کے اپنا وقت پیدائش تلاش کر کے ہمارے پاس ارسال فرمادیں۔

ہم انکا زائچہ جنم پتہ می۔ ورش پھل وغیرہ ہر زبان میں درست درست

تیار کر کر ارسال کرینگے :

مقدمہ کا کام

بوجہ ملازمت سرکاری مجھ کو خود اس قدر فرصت نہیں مل سکتی کہ پرائیویٹ کارروائی خود سرانجام کر سکوں اس لئے مذکورہ صدر تمام کاموں کو دھڑوں میں تقسیم کر دیا ہے کام غرضت کتب تو منیجر صاحب کارخانہ کے ذمہ کیا گیا ہے۔ باقی ہر ایک کام از قسم چھپائی و فیصلہ حقوق تصانیف کتب۔ فراہمی کتب برائے کتب خانہ و پترو پائے وغیرہ صاحب سپرنٹنڈنٹ کارخانہ کے سپرد کیا گیا ہے اس لئے تمام اصحاب کو مطلع کیا جاتا ہے کہ خط و کتابت کے وقت شکاکسار کی طرف متوجہ نہ ہوں بلکہ منیجر و سپرنٹنڈنٹ صاحبان کے نام پہ فریق کام متوجہ ہوں۔

تیسرے مودبانہ التماس ہے کہ خط و کتابت کارخانہ روز افزون ہے۔ اس لئے ہمیشہ بوقت خط و کتابت کارخانہ کی چٹھیوں کے نمبر اور تاریخ کا حوالہ دیا کریں۔ اور جواب کے لئے ۱۰ رکا ٹکٹ ارسال کریں۔ ورنہ شکایت عدم تعمیل حکم معاف

اعلان

تاجران ذوی الاقتدار و مضغان باوقار کی خدمت میں التماس ہے کہ تصانیف خاکسار و دیگر معزز اصحاب تصنیف جنہوں

نے کہ کارخانہ ہذا کو حق تصنیف عطا فرمایا ہے کہ بوقت طبع حسب ضابطہ رجسٹری کروائی جاتی ہے۔ اور تمام حقوق تصنیف ترجمہ نقل جزو کل وغیرہ بحق خاکسار محفوظ رکھے جاتے ہیں۔ خواہ کتاب ایک ورق کی ہی کیوں نہ ہو۔ بلا رجسٹری بلکہ ڈپو میں برائے فروخت نہیں رکھی جاتی اسلئے اپنے حال پر مہربانی فرما کر نقل یا ترجمہ یا چھاپنے یا چھپانے یا تحریک اس قسم کے کرنے کی کوشش نہ کریں ورنہ بجائے فائدہ نقصان اٹھا دینگے۔ ہاں جب قدر کتب درکار ہوں۔ کارخانہ سے بارسل زلفند یا بذریعہ ویلیو پی ایبل طلب فرما سکتے ہیں :

نقشہ نام و بندہ چیز
صفحہ ۹۹ پر جو نقشہ دیا گیا ہے وہ غلط ہو سکتی یا زائل ہو سکتا ہے

۱	نام چیز	کاسنی	پتیل	جو	چاول	سوٹھی	سوٹھی	مانسہ	اولیٰ کچھ سوٹھی
۲	بندہ	۲	۱	۵۰	۷۷	۲۱	۱۰۳	۹	۱۰۲
۳	نام چیز	سوٹر	روٹی	کھانڈ	گرو	گھی	تیل	بریا	بھوسہ
۴	بندہ	۱۲۰	۱۱۰	۲۰	۹۹	۲۹	۵۰	۷۵	۷۷
۵	نلی چیز	چنے	اسر	جور	شریف	سنگ	گھوڑا	بیل	گاسے
	بندہ	۵	۲۵	۲۱	۱۲۲	۱۰۹	۰۰	۱۹	۲۷

خاکسار حیات رام بنیم سکھ کما یہ ضلع منٹگمری پنجاب یکم نومبر ۱۹۰۹ء



لوہانہ کیوں مشہور ہے

دب، یہاں پر ایک کتاب بنام 'علم النساء' بالصور و قریب وخت
 ہوتی ہے اس میں کیا لکھا ہے؟ وہ اس میں بد منی، ہستی، پختہ، شکر
 عورتوں کی قسمیں، اور ان کی شناخت، جوڑوں کا میلان، حیض و حمل کا بیان
 شادی کے اصول، ادویات مقوی باہ، اولاد حسب و نحو، پیدا کرنا عورت
 کو عمر بھر خوبصورت اور تندرست بنانے رکھنا، خود پورے سو برس کی عمر تک
 پہنچنا، بڑھاپے تک جوان رہنا، عورتوں کو متعلق پوشیدہ باتیں، جو یہاں لکھی
 مناسب نہیں ہماری کتاب 'علم النساء' بالصور میں درج نہیں بلکہ منہا اگر دیکھ لیجئے
 تصویریں بنی ہوئی ہیں، زیادہ لطیف اس کتاب کو پڑھنے سے آئیگا، اگر آپ آج ہی خط
 ڈاک میں ڈال دیجئے، تو تمام طرح کے رکھیں کہ جلد بند ہوا کر دیں گے۔

اور بالصور ہوگی

اگر دیر لگاؤ گے تو تصویر والی کتاب ختم ہو جاوے گی۔ آئندہ اختیار ہو۔ باوجود
 ان سب خوبیوں کو قیمت ہم

مشہر دیوید مال کپتا، میجر کپتا ایچی۔ لوہانہ ایس پی

کارخانہ عطر فروخت حسن کا مشہور عطر خانہ

شائقین اپنے عطر خانہ دیگر کارخانوں سے ادنیٰ سے بیکراہی درجہ تک طلب فرما کر استعمال کیا
 ہو گا اور اس کارخانہ میں بھی سال میں ہزاروں ٹونہ تیار ہو کر فروخت ہوتا ہے مگر جیالطف
 اور مزہ کہ چاہے وہ کہاں اب ہزار وقت عنایت ایزدی سے ہر سال کو بعد یہ ایک
 نسخہ ہکو دستیاب ہو بہت تابیاب یعنی وہی دو سال نہیں گزرے ہیں کہ یہ
 کارخانہ مقبول و مشہور عالم ہو گیا ماسیما اللہ خوشبو نہایت پاکیزہ دل پسند مزہ
 و مانع خوشبو کا اور ان اس درجہ کہ اگر ایک چمکی جمع میں لگا دیکھو ساری محفل عطر ہو جائے
 کہ چہرہ و حاصل آنی ہو یہی خوشبو باقی رہے گھر آپ اسکو بکیر تہ استعمال کریں پھر تشاد اللہ کسی
 عطر کی طرف طبیعت باطل ہی نہیں ہمارے مغز قدرہ ان بیرونجات کو تجارت شائقین بذریعہ
 غنائش کثرت سے طلب فرما رہے ہیں شہزادہ شاہ سو کم نہیں روانہ ہوتا ہے ہر ہفت
 عطر خانہ عطر خانہ انگری فیتو و ۱۰۰ و ۲۰۰ عطر خانہ غیری فیتو و ۱۰۰ و ۲۰۰ عطر خانہ شکی فیتو و ۱۰۰
 و ۲۰۰ و ۳۰۰ و ۴۰۰ و ۵۰۰ اسکو ہر قسم کے عطریات و روغن ہائی ملہ و جمیلی و منا و مصالح فی ہر
 قسم سے ملو تک کہ عطر خانہ ہر قسم صوبہ و در اس ساخت کو دشمنیان کسرا و عمدہ چولہ
 چوڑ ہیں پچیس روپیہ کی خریدار ادنیٰ روپیہ اکٹیشن ملینا روغن بہار حسن یہہ مجرب
 روغن نہایت خوشبودار مفرح و مقوی و مانع دافع نزہ بالونکو ٹیرم لوز سیاہ کرل
 والا خاص اس کارخانہ کا تیار شدہ جسکی ماہ جنوری تک دس ہزار شیشیاں فروخت
 ہو چکی ہیں شیشی ہر پنا پتہ صاف لفظوں میں معے ٹکاں خانہ و ضلع تحریر فرمائے

شیخ رحیم اللہ و امیر اللہ قنوجی متصل سرائے خام شہر بریلی

تندرستی کا راستہ

تندرستی اور صحت کا

حصہ اول

مواکڑ جگنا تہہ پر شاد بہار گو کا بنایا ہوا
 شک سلیمانی

یہ شک سلیمانی امراض معدہ کسی اشتہا۔ پیٹ کا درد۔ کھٹے اور چلی ڈکاروں کا
 انا غذا کا پورے طور سے ہضم نہ ہونا۔ اور اسکی وجہ سے جو تمام بیماریاں مثلاً
 سہال پچشی۔ بد ہضمی قبض۔ بواسیر کہانی درد۔ سرخ۔ ورم لہماں۔ ورم جگر
 وغیرہ کی ہوتی ہیں۔ ان سب شکایتوں کو فوراً دور کرتا ہے۔ پیشاب
 کا بار بار آنا عورتوں کے ماحوار ایام۔ بچھو اور زنبور کو نہ ہر کو فوراً ہی آرام کرتا
 ہے۔ دانٹوں اور سوڑوں کی تکلیف کو دور کرتا ہے۔ حالت تندرستی میں ایک
 استعمال سے بھوک بڑھتی ہے اور غذا عمدہ طرح سے ہضم ہو کر خون میں
 پیدا ہوتا ہے دریائی سفر اور دانی عوارض مثلاً سقند۔ طاعون۔ جوارہ۔ بھار۔ ورم
 وغیرہ میں کثیر ثابت ہوا ہر شک سلیمانی کا ہر ایک صواب اور دیکھ کر ضروری ہے۔
 تازہ ساٹھ ٹکٹ۔ یا پورا اندام صاب۔ اے۔ ہینکٹوان سکول تحریر فرماتے ہیں کہ اچھا
 شک سلیمانی امراض معدہ بڑا سلی شک اسیر بہرانی فرما کر دوشیشی بذیعہ وی پی
 جلد روانہ فرماوے سورہ ۲۰ و سیرکٹ

پسندیدہ بیماریاں صحت شاد راوی پٹنی سے تحریر فرماتے ہیں کہ میرے گھر میں عرصہ دیر سے
 بوسیر کا نازد قناب کٹ شک سلیمانی کی ایک شیشی پر زعفران دیکھو پچا پچا۔ بہرانی لکڑ کب شیشی
 بہت ہی جلد بذیعہ وی پی روانہ فرمادیں۔ رشتہ ایک شیشی عوامی دفریاد کو ایک شیشی ملی انیکا نیل کی
 مفت ملے گی۔

ملے کا پتہ پی ریمارام بہار۔ چاوری بازار۔ دھلی

رسالہ باجی کرن - المعروف - آئینہ قوت باد

فی زمانہ ہر مہاجر کو ناش کر کو ہندوستانی اصحاب جن جن امراض میں مبتلا ہو کر
میں اور ہوتے جاتی ہیں وہ مخفی نہیں۔ لڑکپن کی بداعتیالی اور کم سنی کو شادی و بیاہ
ورزش پر جو غضب و طیورہ محتاج بیاں نہیں۔ عیاشی اور اس کے سبب سے مسک
ادویات اور تشلی چیز و تکر استعمال و جسطرح پر ہندوستانیوں کو تیا ناش کیا ہے
وہ ہند کی موجودہ حالت کو خود بخود ہندوستانیوں کی بہت قابل فہم حالت دیکھ کر شہد
بلبیوں کی چوہا رشتہ رات و جسطرح جان و مال کا نقصان کیا ہے اسکا اندازہ صرف اسی
سو کیا جاسکتا ہے کہ سیکڑوں طرح کو تو شہادت مفوی ادویات کو لاکھوں کی تعداد میں
ہر روز شائع ہو رہی ہیں۔ دوا کر دوں اور بلبیوں کی قیمت او دیر لڑہ غضب و صیالہ غربا تو
دیکھ کر اگر کسی اندوختے کافی نہیں ہوتی۔ شہادت بلبا بھی بلا لحاظ مزاج اور حال مرض و عمر وغیرہ
ایک قسم کی دوا کو ہر موسم ہر عمر و ہر حالت میں عید ہو کر کا چھوٹا سچا شہاد دیکر خوب دیر
سیٹ رہی ہیں۔ ایسی ایسی اندوختہ مشکلات میں عوام کو مبتلا دیکھ کر انسانی ہمدردی کی
جوش مارا۔ اور دل بھر آیا۔ اسلئے ہندوستان کی موجودہ حالت اور ضرورت کو موافق ہم نے
یہ مفید عام رسالہ شائع کیا ہے۔ اس میں مکمل تفصیل و اسباب کمزوری جبریاں برصحت انزال۔
خرابی سستی و نامردی وغیرہ کا مفصل بیان کیا گیا ہے اور بوجہ ان کو خطرت شیبہ کو آگاہ کر کے
قربیب۔ دوا کو ویدک یونانی و اگریزی فقیری۔ محفلاتی و بھاتی۔ سنیا سی اور علی کتبوں کو بجز
نسخہ جات ہندی و مرض سنی مثل کزت، حکام۔ جبریاں برصحت انزال۔ رقت سنی و نامردی وغیرہ
کو درج کر کے ہیں جس میں سفوف۔ گولی کشہ۔ جات جڑی بوٹی کے مرکبات
سجوں۔ پاک طلاء۔ مسک ادویات۔ مہلوق کے لئے لیب۔ پوٹلی اور برقی پین
وغیرہ سب کچھ شامل ہیں بہ قیمت فی جلد ۵۰ محمول ڈاک بذمہ خریدار۔

دیوید مال پتا۔ ٹوہانہ ایس۔ پی ریلوے۔

بال غمخیز بیدار ہو نیکا مجرب غمخیز بال و نیکا اصلی و ناستی صابون
 بنانا بال و نیکا عرق و پودر بنانا - پانچ منٹ میں بال سیاہ کرنا
 عمدہ خضاب بنانا - ریشم کی مہر بنانا - لھانا لپکا نیسے

متعلق تمام ترکین - ہندو مسلمان - نگریزوں کے کھانے پکانے - آچار مرتبہ
 شیان - تیار کرنا جگر کو پس - اور دوسری اشیاء بنانا - ونسی - نگریزی منہ ہاتھ
 نیلے کٹی طرح کو رنگدار خوشبودار صابن تیار کرنا - سوم میاں اور سوم کو دیکھنا - آدا اشیاء
 تیار کرنا - بلیوین تسموں کی سیاہیاں بنانا - شہا ہر نیس کی سیاہ لکھنے کی - بلیو بلیک
 کی سرخ - زرد وغیرہ - لکھنے کے واسطے - نیز ہر قسم کو داریش نگریزی کاغذ - ہر قسم کا کچھ
 رنگنا - اون رنگنا - چڑا رنگنا - ہر قسم کو عطر اور خوشبودار اور خوشبوئیں اور مصالحہ و دہن
 تیار کرنا - نگریزی اور ونسی طریق سو - بیونڈر بنانا - رُوح و جوہر بنانا - علم کیمیا
 نقلی لعل یا موت - ہیرا - اور دیگر جواہرات نہایت کم داسوں میں تیار کرنا غرض ہر ایک
 ایسی ایسی ترکمین دزج ہیں کہ انسان کو ہر شے کسی ایک فن کو ذریعہ ہی سالہ دین سکتا
 اب وقت آگیا ہو کہ ایک ملازمت چھوڑ کر صنعت میں ترقی کریں اور غلامی کی رنجیر سے
 گردن سونگھاں ڈالیں - یہ کتاب بھی جادو و گدگد کی ہے کہ آپ کو آرزو بنا دیگی کیا
 آپ صرف ایک روپیہ بھی دے کر کہ کو سنگا کر دولت مند نہیں بن جائیں بلکہ میت جلد
 سنگا کر دولت مند بن جائیں باوجود اس خوبی کو قیمت صرف ایک روپیہ (معر)



نیم روپیہ کو خریدنا
 شمس کو دیکھنا
 کہ مقررہ وقت
 دیکھنا
 یہ کتاب
 دیکھنا
 دیکھنا
 دیکھنا

ایک بار ضرور پڑھ لیجئے

فائدہ ہوگا

ایک کو اشتہاری طبیعت کے چندوں سے بچنے کی خاطر سے مندرجہ ذیل کتب کا اشتہار ایسی شائع کیا ہے جس قدر نسخہ جات ان کتابوں میں درج ہیں نہایت آسان ہیں تاکہ ہر شخص قہری سی محنت اور خرچ سے خود ادویہ تیار کر سکے جس قدر نسخہ آپ کو ان چھوٹے سے رسالوں میں ملے سیکڑوں روپیہ خرچ کرتے پر دستیاب نہیں ہو سکتے۔ (شر) مرزا بھلا ہے اسکا جواب دینے جئے۔ جیسا ہے وہ جو مرچکا انسان کیلئے ناظرین! ان کتابوں کے مطالعہ سے آپ کی آنکھیں کھل جاویں گی اور مفاہیز مشہوروں کے کچے چٹے معلوم ہو جاوے گا کہ کس طرح میرٹھ میوں کی ادویہ روپیہ میں حروقت کر کے پبلک کو نقصان پہنچا رہے ہیں۔

مجرمات دار الشفا جس میں پورے ۳۴ نسخہ جات درج ہیں مثلاً ٹک سلیمانی بنانا عرق شہر بنانا مدد دینا کی تمام بیماریوں کا علاج۔ بخون باہ بنانا جو باقتلہ

بنانا۔ ایک ہی سرمہ جو تمام امراض چشم کو مفید ہے ایک ہی تیل جو چار سو امراض کو اکیر ہے۔ بخون دندان کرن تیل۔ عجیب و غریب نسوار۔ تنبول بیمار بنانا۔ خوبصورت بننے کا نسخہ جریاں کا تجربہ علاج۔ آشک اور سوزاک کا علاج۔ غیرہ وغیرہ جو ہیں زیادہ خوبی کتاب کے دیکھنے اور نسخہ جات آزمائے پر معلوم ہوگی قیمت صرف چار آنہ۔ حجم کا خیال نہ کریں۔ ایک ایک نسخہ سو روپیہ کا کام دیتا ہے۔

کلمہ صنعت الخرد و پیر جس میں صنعت و حرفت کے بہت سے کارآمد نسخہ جات درج ہیں۔ چٹے ذریعہ بہت ہی کم سرمایہ سے ہر شخص تجارت کر کے ہزاروں روپیہ کما سکتا ہے۔ مثلاً بال راز انیکا عرق و بعد و صابون بنانا پالا آمیرش چونہ و ہر تال بال عمر بھرنہ

آگے کا تجربہ نسخہ بال راز انیکا دیسی سفوف بنانا۔ رپر پریس بنانا گلت مانی کا حال۔ اصلی پیپر منٹ بنانا۔ گندھک کا گلاس و کٹورہ بنانا۔ پلہ کا گلاس و گولی بنانا۔ دس جند عرق سے ایک گلاس خوشبودار شربت تیار کرنا نسخہ جانو کی خیل قلم بنانا۔ طلسماتی انگوشی۔ مصنوعی سونا و چاندی بنانا کپڑے پر نشان کرنگی سیاہی بنانا۔ ہر قسم کی موشناٹیاں بنانا چاکلی سحری تکیہ بنانا۔ کھی مار کا عہ بنانا۔ کالے بوٹ کا دھن بنانا۔ موم تلی بنانا وغیرہ بہت سے کارآمد نسخہ جات درج ہیں قیمت کتاب صرف چار آنہ۔ دوسری مرتبہ بھی ہے۔ جلد منگوائیے۔ بیخندہ حکمت جس میں ۴۷ نسخے و بیخندہ

صبح میں قیمت صرف دو آنہ ۱۲۵۰
 رعایت۔ تینوں اکٹھی منگووے والے کو محض ایک روپے
 سلامی سامگری۔ جو کہ غلام سونے دھندلے ہیں وہ اس طرح دھندلے کے ہمارے
 پاس بھی ہیں۔ جو کہ چشم کے تلم امراض کو مفید ہے جگا لگے پڑیاں دھندلے جگا لگے پڑیاں
 چشم۔ دھندلے ہونی انکھوں۔ غارش ویزہ دھندلے امراض کو مفید ہے۔ قیمت فی غیشی صرف
 چار آنہ پر کارخانہ کی بہت قدرہ بالا دوا آپ کو دستیاب ہو سکتی ہے۔ اور نیز انگریزی
 دوائی بھی ہمارے ہاں سے مل سکتی ہے ۵۰ ۵۰ ۵۰

تھ
 ۱۲۵۰
 پاپو موہن لعل گپتا لوانہ ایس پی ریلوے

سرچ التاثر دوائیاں

- ۱۔ دوائی الشک۔ صرف گولی کھانے سے مرض جڑھ سے اکھڑتی ہے قیمت ۱۲۵۰
- ۲۔ دوائی بواسیر صرف گولی کے کھانے سے کھانے سے متے ہو کر گرجاتے ہیں قیمت ۱۲۵۰
- ۳۔ بخار۔ ہر قسم کے بخار کو خواہ نیا ہو۔ خواہ پُرانا۔ صرف ایک گولی سے بخار اُتر جاتا ہے
- قیمت ۱۰۔ گولی ۱۲۵۰
- ۴۔ امساک۔ ایک گولی کھانے سے ایک گھنٹہ اساک رہتا ہے۔ قیمت ۱۲۵۰
- ۵۔ گولی۔ اس میں لاشہ بالکل نہیں ہے ۵۰

تھ
 پنڈت بھگت رام حکیم پیل وٹو چوہدری وافر لاہور

کتاب فی الحوائج

جگر عیشہ - خون کی صفائی - آتشک - نساوت خون - خارش بدن - پھوڑا - بھسی - وغیرہ
 وغیرہ اس مرض کے لئے نہایت ہی مفید ثابت ہو چکا ہے۔ فی بوتل نمونہ ۲

منٹ میں بال صفا - بال صفا سی کا نام ہے۔ جو بال کو جڑ سے اکھاڑ دے۔ فی بوتل نمونہ ۳
 قسم کے بھار کے لئے ایک دوا - ہر میالدر کے گھر میں اسکا ہونا ضروری ہے۔ چونکہ

یہ دوائی پتاجادو کا اثر رکھتی ہے۔ قیمت فی شیشی ۸ روپے۔ جو پچاس مرلین کے لئے کافی ہے
 بجل کار و عنقی **عضو تناسل** - اس مرض سے تو آپ بخوبی واقف ہیں۔ کہ یہ کیسا

مہلک مرض ہے۔ آدمی قریب المرگ ہو جاتا ہے۔ رگ پٹھے بالکل خراب ہو جاتے ہیں
 رگیں پھول جاتی ہیں۔ اس لئے مہلک مرض کے لئے یہ طلا تیار کیا ہے
 تاکہ ہلک کو نہ مہلک بنے۔ اور قیمت بالکل تھوڑی ہے۔ فی شیشی ۸ روپے

سر کے اکیر اعظم - دہندہ - جالاسچولا - سفیدی چشم - سرخی چشم - ہر وقت پانی کا بہا -
 خارش وغیرہ وغیرہ - امراض چشم کو ایک ہفتہ کے استعمال سے فائدہ بخشتا ہے۔ تولد نمونہ ۴

سنون دنداں - دانتوں سے خون کا جانا - مسوڑوں کا پھولنا - لگا ہوا
 درد ہونا وغیرہ وغیرہ اس کو فائدہ پہنچاتا ہے۔ اسی کا کام ہے۔ قیمت ۸ روپے۔ نمونہ ۵

پتہ صاف اور خوشخط ہو
 المشہر - منیم کارخانہ ادویات لال سرائے منگل دکنی راجپور ریاست ل

احسان الکریم

ایک پانی اور مشہور سنسکرت زبان کی مست کتب کا اردو ترجمہ

یہ وہ لوگ تھے جو بڑے بڑے ڈاکٹروں نے پاس کر کے پتہ نہ پاس کیا تھا۔

ہیں اسکا منہ بہت دشوار تھا۔ ہم نے غایت درجہ کی تلاش اور کوشش اور کوشش سے اسکو ہم پہنچا کر

چھپوایا ہے۔ اسکا مدد ہر شخص کے لئے ہے۔ سنی اور عیش و عشرت کے شہسوار کا ایک لچہ زلیو۔

اسم اعظم۔ مصنف مولوی عبداللہ صاحب مشہور نجوم شیعہ بڑی اس کتاب میں اسم اعظم و نکات اسم اعظم

جو ہمیشہ سے یاد دل۔ نامہ دل اور دلی اللہ کا حصہ ہے۔ اور جواب تک پوشیدہ تھے۔ اور جو

مصدق مبینہ۔ بیہودہ اور نسا مقفل چلے آتے تھے۔ بہت وضاحت کے ساتھ لکھے

گئے ہیں۔ یہ وہ کتاب ہے جسے نجوم موصوف نے خاص اپنی اولاد کے لئے ترتیب دی تھی

اور چند رسیدہ اشخاص مثل حضرت غوث اعظم گوہری اور حضرت تھب یعقوب خلیفہ و شیخ

سیف الدین بونی رحمۃ اللہ قدس سرہ وغیرہ کے خاص تجربات جو انہیں حاصل تھے۔ اس کتاب

میں موجود ہیں۔ اس میں غلیات۔ دست غیب و تسخیر و حصول قوتات غیبی و مافعیات غیبی

کے درجہ کشائش مذق اور دشمن کو زیر کرنے اور اپنی عزت و حرمت بڑھانے اور ہر شخص کو

قالو میں لانے کے بے مثل اور آسان کنکے جو سب درجہ ہیں۔ اور علاوہ یزید چند

نقش اس قسم کے ہیں۔ جو ہر قسم کے مخالف کو ڈنڈا پر پڑھنے سے اپنی جہت پر جیت جیت جیت

بصرہ بالاعمال ایک ایسی سہل اور پیاری اور روز بان میں ہے۔ کہ دس برس کا

بچہ بھی سمجھ سکتا ہے۔ ہم اس کے بارے میں زیادہ لکھا اور اپنے رشتہ میاں سٹوٹا نہیں ہے

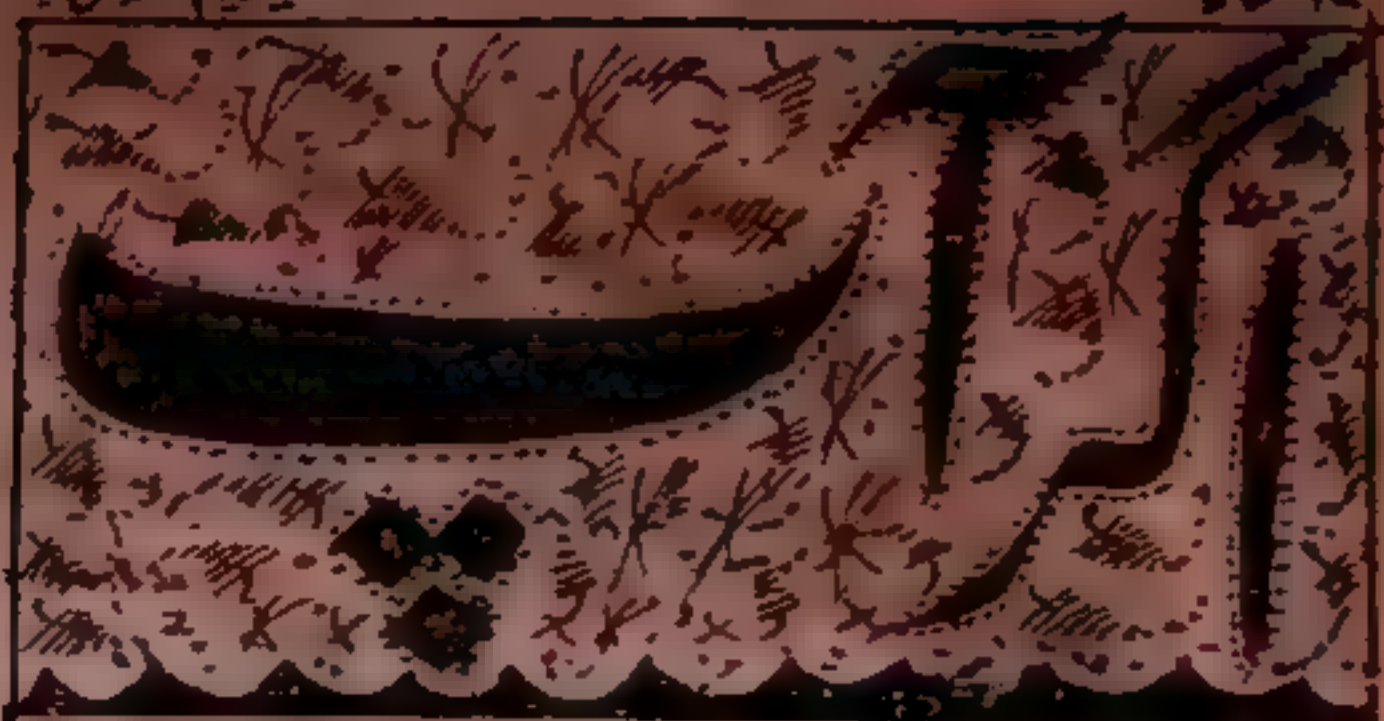
بصدق ہاتھ کھٹک کو آری کیا ہے۔ ایک فوجی درمگاہ میں۔ اردویم ہر سوہم حاصل و خیر

آٹھ لاکھ۔ شام لال تاجر کتب مراد آباد محلہ نئی بستی

شہر سیالکوٹ میں کتابوں کی مشہور دوکان

ہم نے عرصہ سے شہر سیالکوٹ میں کتابوں کی ایک ایسی دوکان
 کھولی ہے۔ جس میں ہر مذہب و ملت کی کتب ارزاں
 سے ارزاں قیمت پر دستیاب ہو سکتی ہیں۔ کتابوں کے
 علاوہ سپورٹس ورکس (کھیلوں کے سامان) ہر ایک قسم
 کے بیٹ۔ گیند و کٹس۔ فٹ بال ٹینس۔ ہاکی وغیرہ بھی
 بکثرت موجود ہے۔ جب کی خواہش ہو تو اور پائیداری صرف دیکھنے
 پر منحصر ہے۔ ان کے علاوہ سیالکوٹ کی اور مشہور چیزیں
 مثلاً شیل ٹرنک جتنی تلے کشمیری بوٹیاں اور پٹو وغیرہ
 جملہ سامان ہماری معرفت نہایت ارزاں دستیاب ہو سکتا
 ہے۔ جس کا اندازہ ایک دفعہ منگوا کر آزمائش کرنے سے بخوبی معلوم
 ہو سکتا ہے۔ مکمل فہرست درخواست کرنے پر مفت ارسال ہوتی ہے
 نوٹ۔ جواب طلب امور کے واسطے جوابی کارڈ آنا چاہیئے۔
 ورنہ عدم تعمیل ہونے سے شکایت معاف :

المشہر
 بہادر چند اینڈ سنز جنرل سٹاک مرچنٹ و
 کمیشن ایجنٹ شہر سیالکوٹ



بال اڑنیکا صدف بنانا۔ بال اڑنیکا سی سفوف بنانا۔ اشتبار وغیرہ چھاپے کیسے پڑھیں بنانا۔
 ہر قسم کی سیاہی بنانا۔ گندہک کا لکھنا۔ سیاہ کی گولی بنانا۔ کافور کا پیار بنانا۔ خوشبو اڑنیکل بنانا۔
 کھمبہ مار کا تھ بنانا۔ مرادی آبادی قلعی چڑا۔ نیکار تھ۔ مصنوعی سونا بنانا۔ رائے کو مانتا چاند
 بنانا۔ بدامداد سونا چاندی چڑھانے کے طریقے۔ ہسٹ بنانا۔ اگر تھ بنانا۔ چار
 کی مٹی سوری ٹکیں بنانا۔ وغیرہ وغیرہ۔ یا تھریکیا پتے ہیں۔ تو جلدی کتاب کلید صنعت
 معروف ہر روپیہ پیدا کرنے کی مشین کو خرید کریں۔ جس کی قیمت مدد محصول صرف ۶ روپے
 تمام نسخے آسان اور آرمودہ ہیں۔ کوئی نسخہ مشکل نہیں۔ کوئی ایک نسخہ سیکھ کر ستر ہاں روپیہ

کدھجے بنا **پرہیز کر دیکھو**۔ مجرب اور الشفا

بال اڑنیکا صدف بنانا۔ بال اڑنیکا صدف بنانا۔ خیموت بننے کی حوائی بنانا۔ حکم سیما بنانا۔
 بہا بنانا۔ جو پتھر بنانا۔ بالو کو سیاہ کرنے کا صند بنانا۔ سون مستوی باہ بنانا۔ تھن کا علاج جریا
 کا علاج وغیرہ وغیرہ مدد نسخہ جات ورج ہیں۔ قیمت مدد محصول صرف چھ روپے ہی۔ مذاطرت اس
 کتاب کے مطالعہ سے آپ کی آنکھیں کھل جائیں گی۔ اور دغا باز مشہدوں کے کچے چھٹے یاد آجائیں گے
 کہ کس طرح یہ بے رحم میسوں کی اور پیاروؤں میں فروخت کرتے ہیں۔ دلوں کتاب میں مشرو میں مدد محصول مٹی
 آتشا کھن۔ دیوید بال۔ گیتا۔ تو باہ۔ امیں۔ ہما۔ ریوے

مفت

مندرستی۔ دولت اور ترقی کا راستہ



(انگریزی یا ہندی میں صفحہ ۱۰۰)

مفت دیا جاتا ہے۔ خرچ ڈاک مُعاف۔ خط و کتابت ذیل کے پتہ پر انگریزی یا ہندی میں ہونی چاہیئے۔

ودیا شاستری منی شنکر گووند جی

اٹنک نگرہ فارمیسی جام نگر کاٹھیاوار

Vidya Shastri Mani

Shankar Govind ji

Atank Nigrah Pharmacy

Jamnagar Kathiawar

تھرمہ الشک

اس رسرہ کے ایک ہفتہ کے استعمال سے خواہ جدی آشک
 ہی کیوں نہ ہو خواہ سارے جسم سے گندہ مادہ ہٹ کر نکل
 آیا ہو۔ قطنی اور عمر بھر کے لئے آرام ہو جاوے گا زیادہ
 تحریف کی چنداں ضرورت نہیں۔ آزما کر دیکھ لیویں قیمت
 محض روپے دس ملے کا پتہ
 مینی کارخانہ منجم عالی شان واقعہ کمالیہ ضلع منٹکری پنجاب

شدیشی حب الوطنی کفایت شعاری

شدیشی بٹن۔ سینپ کے پھول دار۔ سادہ کٹیا
 دو پیسے چھ آنہ دھن تک جراب سوتی سفید
 رنگین دو روپیہ دھن تک۔ اشتہاری لہر لفون کی فوٹو
 نہیں۔ منگوا لے اند دیکھئے

رام کشر متھرا اس کھڑ عہد پنجاب

فهرست مضامین کلیف نجوم المعروف ختمه لکن سامانی حصه اول

ردیف	مضمون حصه اول	ردیف	مضمون حصه اول	ردیف	مضمون حصه اول
۱۰	ماه مکر	۱	دیباچه	۱	دیباچه
۲۰	ماه پرده	۱	لکن یا طالع	۲	لکن یا طالع
۳۱	ماه مانگ	۲	قاعده سیادت لکن	۳	قاعده سیادت لکن
۴۲	ماه بیگن	۳	لکن بدنی گشت منته	۴	لکن بدنی گشت منته
۵۳	ماه بیت	۴	جنبه کشالی	۵	جنبه کشالی
۶۴	تفاوت الوقت	۵	جای مخت لکن به طریق	۶	جای مخت لکن به طریق
۷۵	تأثیر الوقت سید	۶	نام راسی	۷	نام راسی
حصه ثانی		۸	تحقیقات علم نجوم	۸	تحقیقات علم نجوم
۸۱	دیباچه	۱۰	تعلقات دوازده خانه	۹	تعلقات دوازده خانه
۹۲	تفاوت الوقت	۱۱	جدول مضوبات لکن	۱۰	جدول مضوبات لکن
۱۰۳	نقطه بل زحل	۱۲	ماه بساکه	۱۱	ماه بساکه
۱۱۴	برخشی چکر جنب لکن در راس	۱۳	ماه بیت	۱۲	ماه بیت
۱۲۵	چکر دوستی و خصی	۱۴	سامان	۱۳	سامان
۱۳۶	عروض یافت کرنا	۱۵	درار	۱۴	درار
۱۴۷	سپلا دلفی جنب کشالی و نام راس	۱۶	ماه جلاله	۱۵	ماه جلاله
۱۵۸	سپلا دلفی سید کر جنب لکن در راس	۱۷	ماه اسیر	۱۶	ماه اسیر
۱۶۹	کشالی کے پانچو راسی پر کر سپلا	۱۸	ماه سنگ	۱۷	ماه سنگ

فہرست نمبر اول ب

نمبر	مضمون	صفحہ نمبر	مضمون	صفحہ نمبر
۳۳	گرہ کوچ	۴۳	جاگر مصنف کتابت	۴۳
۳۴	پھلا دلش گرہ کوچ	۴۴	کتاب خانہ منجم علی شاہ	۴۴
۳۵	گرہ کوچ بید	۴۵	کتاب خانہ منجم علی شاہ	۴۵
۳۶	وقت پورن پھلا دلش گرہ کوچ	۴۶	مصنف صاحب کی خدمت میں	۴۶
۳۷	اپارڈ دلش گرہ کوچ	۴۷	روض	۴۷
۳۸	چکر گرہ دیشی بوجب تاجک شاہ	۴۸	ہنری دپڑہ سیالپور گذشتہ	۴۸
۳۹	پیش روی	۴۹	تقسیم کام	۴۹
۴۰	نقشہ شہر	۵۰	اعلان	۵۰
۴۱	مہورت	۵۱	جمع نقشہ پند بھوال منظر	۵۱
۴۲	مال چوری کا تلاش کرنا بقاعد	۵۲	اشتہار	۵۲
۴۳	علم کیرل	۵۳	تصحیح	۵۳
۴۴	بدیہ پتھر	۵۴	منظر ۵۵ - ۵۶ پر نقشہ ملک پتھر چنگ	۵۴
۴۵	سہارنی دیانت وضع محل	۵۵	کیا ہے اس میں ملک پتھر منظر چنگ	۵۵
۴۶	نرخنامہ اشیا	۵۶	پرکشہ پتھر کی بابت اشیا کریں	۵۶
۴۷	نقشہ افلیک دیکھو ۵۷ منظر	۵۷	نقشہ پتھر چنگ	۵۷
۴۸	منظر منظر ۵۸ تا ۵۹	۵۸	منظر ۵۸ - ۵۹	۵۸
۴۹	فہرست بن قتلہ تعانیت	۵۹	برکہ کرک - تلا	۵۹
			کرک - کلمہ - مین	۶۰

کلید نجوم

المعروف

چشمہ لکھن سارنی حصہ دوم

مسکو زبدۃ المنجم "مغرائب الاقوام" لکھ چیت رام صاحب
منجم عایشان سقفت و موجد کلید نجوم۔ دو حصہ۔ راز قسمت
وغیرہ سنہ ۱۸۵۶ء۔ ضلع مشکین صوبہ پنجاب خیراٹے قائمہ عالم اعلیٰ
فراگر زبان اردو۔ ناگری۔ گورکھی و غیرہ طبع کر اگر تمام حقوق تصنیف
ترجمہ و نقل جزو و کل بہ سر زبان بحق خود محفوظ رکھ کر حسب ضابطہ
کو رمنٹ بموجب ایکٹ ۱۸۵۶ء رجسٹری کرایا گیا ہے۔ لہذا
کوئی صاحب بلا اجازت مصنف قصہ طبع۔ ترجمہ یا نقل جزو یا کل نہ

فرا دینے

تاریخ طبع مارچ ۱۹۰۷ء

بہت نام فشی مددین پرنٹر

فیض عام پریس لاہور میں طبع ہوئی

کو راجہ ہاشمی رام جی کو تیار کیا کردہ

عجیب و غریب

بے ضرر بال اثر اینک کا خوشبودار پوڈر

نوروزی انارکلی
اس کا خوشبودار پوڈر
بے ضرر بال اثر

ہاتھوں کے مقام پر ایک ماشہ تھپانی میں بنا کر لپک کر دینے سے سنت میں تمام بال جڑ سکا
پڑتے ہیں۔ لفظ یہ کہ جلد میں نہ دھونے سفش نہ ملے۔ خواہ کیسے کیسے نیک مقام پر اس کو رکھا
جائے۔ جلد پہ میاں نہ بھی محض ہوتا ہے کہ ہندن کا لپک لگایا گیا ہے۔ یا یہ جادو اثر ہوتا ہے مرنے
کہ اس کے رگائے چمڑہ پر کسی قسم کا دل غ نہیں پڑتا

نیکو اور نیکے مراد ہو جائیکے علامہ جلد کا وہ مقام بمقابلہ دوسرے مقامات کے نہ تختہ پر مٹا اور دل ٹم نگر ہوتا
تہ سے تہ ۱۰ میر لہر سے بھی اس قدر جلدی اور صفائی سے

صاف نہیں ہوتے ورنہ نازک مقامات پر اس کے جوڑم پڑنے اور دیکھ کر مشکل شہدہ کیفیت ہوتی ہیں
کو کہ اس غرض کیلئے اس کے پہلے کٹی پوڈر

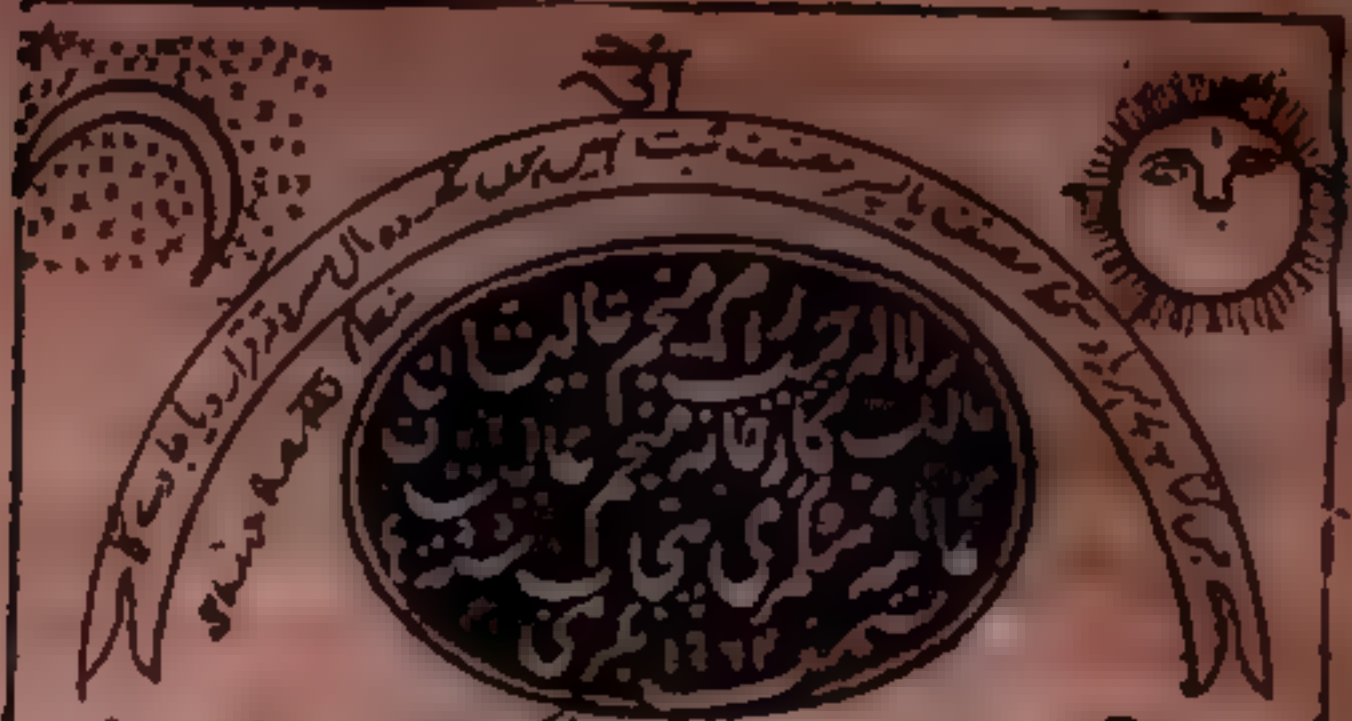
بنا کر تیار ہو چکے ہیں لیکن وہ جیسے ہر نام صفت رکھتی ہیں۔ اس کا استعمال کرتے پر ہندو ملین پڑا کر دل غ دینا اور
بہرہ کوئی ہیں اور محض جنکی وجہ سے لب تک کسی ایسے پوڈر کو فروغ حاصل نہیں ہوا۔

وہیلکے پوڈر نہیں

لیکن ہمارا یہ پوڈر ان تمام نقصوں سے بالکل مبرا اور اپنا ثانی نہیں رکھتا
اس وقت بت کیلئے کسی شخص کے بنا پر اعتبار کر لیں کہ جیسے آدھانہ کانٹک برائے محصول لڑاک

کی چند صفت مسوا کر پڑنے آپ تصدیق کر دیتے نہایت قلیل بہت ۱۵ سے ۲۰ روزہ ہم رہا کہ
وہ ہمارے کہنے کا فی ہے۔ ملنے کا پتہ۔

ہاتھ کا ہاشمی رام وید لہر د لنگے مندی پنجاب



کلید نجوم المعروف چشمه لکن ساری حصہ دوم ہری اوم سری پراناں آئینہ دیباچہ

مہنگاہ ایستہ دیندیاں بادم ایدہ مدت اور سنسکا کر کے خاکسار چیت رام دہ
لکھ ڈیپ چند صاحب مکہ کایہ فیض نگری نیل عریض کرتا ہے کہ کتاب چشمہ لکن ساری
معتمد اول میں سبب تالیف کتب علم نجوم میں درج کر کے ہر ایک لکن کو بردے اوقات
گھڑی انگریزی استخراج کر کے دکھایا گیا ہے۔ لیکن اس میں وہ قاعدہ درج نہیں کئے
کئے تھے کہ جن سے یہ گھڑی دیگر وسائل سے وقت معلوم کر کے لکن تکم کیا جاتا ہے۔
اس سے دیگر وسائل قائمی لکن سے طریقہ جانچ صحت لکن اور عکاسات و حالات تعلق ہر ایک لکن
و پچھلا دین چند اقسام اس میں درج کر کے نام اسکا چشمہ لکن ساری حصہ دوم رکھا گیا ہے۔

لکن یا طالع

لکن نقشبندی اور طالع نقفہ رسی ہے۔ علم جوتش اور نجوم میں زیادہ تر ایک دلیلیف

کام دیا تب لگن کا ہے جبکہ وہ یافت کے مالوں نے کئی قاصد متھکے ہیں۔ مگر کن کام کے ایک کتاب میں مسج کرنا محل ہے۔ اس واسطے منجملہ ان کے چند قاصد اس میں درج کئے جاتے ہیں۔

لگن سے بیشتر تمام ہر ایک ماہ اور قضا ماہ پر ایک ماہ تمام ہر ایک لگن اور تعداد گہری پل ہر ایک لگن کا معلوم کرنا ضروری ہے۔ لہذا انکو جدول ذیل میں دکھلایا جاتا ہے۔

جدول ایام ہر ایک ماہ

شمار	ایام	ایام	ایام	ایام	ایام	ایام	ایام	ایام	ایام	ایام	ایام
۱	۳۱	جنوری	۳۰	محرم	۳۰	پیت	۳۱	فروردین	۳۰	عوت	۳۱
۲	۲۸	فروری	۲۹	صفر	۳۰	بکھ	۳۱	اردیشت	۳۱	میل	۳۱
۳	۳۱	مارچ	۳۰	جیہ اول	۳۰	جیہ	۳۲	خرداد	۳۱	نہ	۳۱
۴	۳۰	اپریل	۲۹	میتھانی	۳۰	ہو	۳۱	تیر	۲۲	جونا	۳۱
۵	۳۱	مئی	۳۰	بدھ اول	۳۰	سازن	۳۱	مرداد	۳۱	سروش	۳۱
۶	۳۰	جون	۲۹	جلدی شنی	۳۰	پادول	۳۱	شہریہ	۳۱	رہہ	۳۱
۷	۳۱	جولائی	۳۰	رجب	۳۰	اصح	۳۰	مہر	۳۱	سند	۳۱
۸	۳۱	اگست	۲۹	شعبان	۳۰	لاکھ	۳۰	آبان	۳۰	میزان	۳۱
۹	۳۰	ستمبر	۳۰	رمضان	۳۰	گھر	۲۹	آذر	۳۰	عقرب	۳۱
۱۰	۲۱	اکتوبر	۲۹	شوال	۳۰	پوہ	۲۹	دی	۲۹	قوس	۲۹
۱۱	۳۰	نومبر	۳۰	ذیقعد	۳۰	ناگ	۳۰	جمن	۲۹	جی	۳۱
۱۲	۳۰	دسمبر	۲۹	ذی الحجہ	۳۰	چنگ	۳۰	اسفند	۳۰	دلو	۳۱

جدول - گھڑی - پل - گھنٹہ - منٹ ہر ایک ظاہر و لگن											
۱۲ بجے	۱۱ بجے	۱۰ بجے	۹ بجے	۸ بجے	۷ بجے	۶ بجے	۵ بجے	۴ بجے	۳ بجے	۲ بجے	۱ بجے
نام	یکہ	برکہ	تن	کرک	شگہ	کپ	تلا	جھیک	ہن	کر	کنبہ
گھڑی	۳	۲	۴	۵	۵	۵	۵	۵	۵	۴	۳
پل	۲۳	۵۹	۵۸	۴۸	۵۹	۵۳	۵۳	۵۹	۴۸	۵۸	۲۳
گھنٹہ	۱	۱	۱	۲	۲	۲	۲	۲	۲	۱	۱
منٹ	۳۱	۳۲	۵۹	۱۹	۲۴	۲۱	۲۱	۲۴	۱۹	۵۹	۳۱
روزانہ	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
پل	۶	۷	۹	۱۱	۱۱	۱۱	۱۱	۱۱	۹	۷	۶
پل	۴۶	۵۸	۵۶	۳۶	۵۸	۴۶	۴۶	۵۸	۳۶	۵۶	۴۶

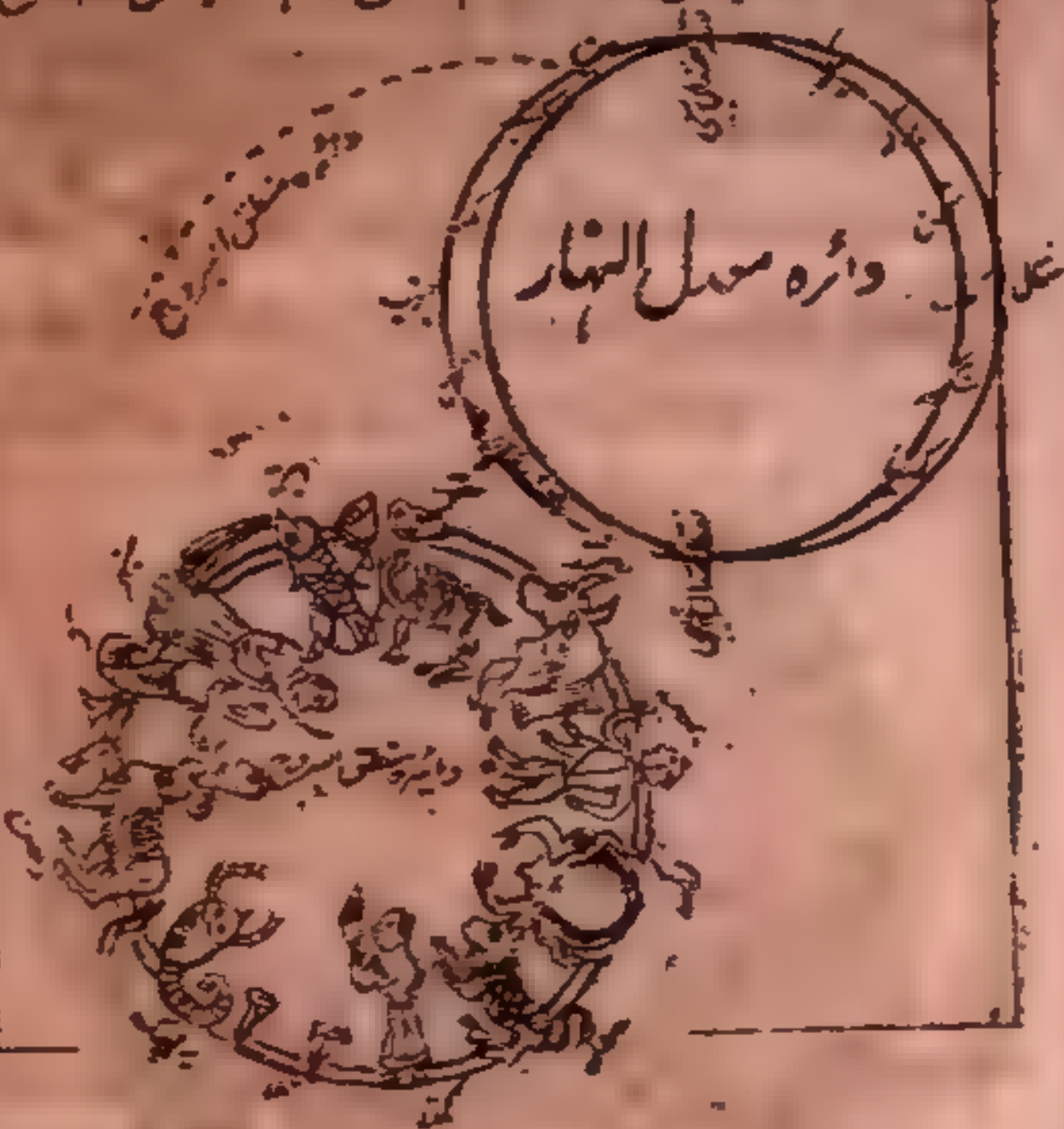
دور آسمانی - ہری گرگ کہ جی مہاراج نے اپنے نانا سفارت ملک مصر میں بوقت تعلیم شاہ بطیمس خدیوہ کے حالات دور آسمانی اور تاثیرات گردش فلکی جیسی پنج ظاہر فرمائے ہیں ان کو اس موقع پر درج کرنا مناسب ہے۔ لہذا درج کیا جاتا ہے۔



خاق تعلق سے زمین اور چار عنصر - خاک - آب - باد - آتش - اور آسمان کے پورے آسمان بنائے ہیں۔ جن کو دائرہ بلامیں دکھایا گیا ہے۔ بروح منی لکن آٹھویں آسمان پر ہیں۔ نام ان کے حسب ذیل ہیں۔

ع	ث	ہ	س	ن	م	ز	ح	ج	د	و	ر	ت
یک	د	ت	ث	ا	ب	ج	د	و	ر	ت	ح	ج

منطقۃ البروج یہ ایک دائرہ ہے جس میں بارہ بروج یا گن جات ہیں۔ ہر ایک بروج شعل منقذ ہوتے ہیں۔ ان کے درمیان آسمان کے گرد گھوم رہے ہیں۔ ہر ایک بروج ایک دائرہ میں ہیں۔ انہیں کو قطع کرتا ہے جب ہر بروج مقام واقع



کے ہر دو نقطہ پر پستہ پستہ۔ تو سب جگہ دن اور رات برابر ہو جاتے ہیں۔ اور ان دو مقامات کو نقطہ اعتدال کہتے ہیں۔ اور وہ نقطہ جس پر سورج گزر کر شمالی ہو جاتا ہے۔ اس کو اعتدال ربی کہتے ہیں۔ اور وہ راس میگہ ہے اور دوسرا نقطہ جو اس کے مقابل ہے۔ جس پر سورج گزر کر جنوبی ہو جاتا ہے۔ اس کو اعتدال خریفی کہتے ہیں اور وہ راس ٹما ہے اور پختہ سورج اسی دائرہ میں گشت کرتا رہتا ہے۔

دائرہ معدل النہار :- مفروضہ دائرہ فلک کو نصف نصف دو ٹکڑوں میں مشرق سے مغرب کی طرف تقسیم کرتا ہے۔ قطب شمالی اس دائرہ کا محور محوس اور مرکز ہے۔ اور قطب جنوبی دکھائی نہیں دیتا مگر قضا استواء پر یا اس کے قریب دکھائی دے سکتا ہے۔ اس دائرہ کو اس طے معدل النہار کہتے ہیں۔ کہ جب سبز سورج کی اس دائرہ میں ہوتی ہے۔ تو پل دنہار یعنی دن اور رات کل دنیا پر برابر جاتے ہیں۔ مگر فرض تعین () میں برابر نہیں ہوتا سورج کو سال بھر دو دفعہ اس دائرہ پر آنے کا موقع ہوتا ہے۔ ایک بار اول سیکہ میں اور بار دوم آخر کفیا میں۔ مقابل زمین پر دوسرا دائرہ اس طرح فرض کیا گیا ہے۔ کہ اگر دائرہ معدل النہار زمین کو برابر دو ٹکڑے کرے۔ تو اس مقام کو خط استوا کہتے ہیں۔

کرہ زمین :- مفروضہ دائرہ زمین آٹھ ہزار فرسنگ ہے۔ یعنی چوبیس ہزار میل ہے۔ اور قطرہ زمین دو ہزار پانچ سو تینالیس فرسنگ یعنی سات ہزار تیس سو پچیس میل ہے۔ انگریز عالموں کی رائے ہے۔ کہ زمین کا قطر زمین ہزار

نو سو ستاون کرہ ہے۔ اور چند مستبر کتب کے بموجب تمام کرہ زمین کی سطح
 کا رقبہ چھ کروڑ بیس لاکھ تیس ہزار دس سو بیس میل ہے۔ جس میں سے آبادی
 کا رقبہ ایک کروڑ چالیس لاکھ تیس ہزار دس سو بیس میل ہے۔ کرہ کی سطح باطنی
 کے مرکز کا مرکز عالم سے اکتالیس ہزار نو سو پچیس فرسنگ ہے۔ پہلے محققوں
 کی رائے میں دائرہ کرہ زمین چوبیس ہزار کوس کا ہے اور طول مشرق سے مغرب
 تک بارہ ہزار کوس اور عرض سے شمال تک چھ ہزار کوس ہے اور رقبہ آبادی
 چھتالیس لاکھ پچیس ہزار سات سو چالیس فرسنگ ہے۔ اور ہر ایک درجہ زمین کا
 چھپا سٹھ کوس دہزار چھ سو چھپا سٹھ گز ۱۱ انگل ہے۔ ایک درجہ کے ساتھ
 کو دقیقہ کہتے ہیں۔ اور ہر ایک دقیقہ ایک کوس چار سو چالیس گز کا ہے۔ اور
 ایک دقیقہ کے ساتھ ثانیہ ہوتے ہیں۔ اور ہر ایک ثانیہ چوبیس گز ایک انگل کا
 ہے اور پائش زمین ہر حصے حکمت ہند بیس حصہ پر ہے۔ کہ آٹھ بال ایال گھڑا
 کا ایک جو اور آٹھ جو کا ایک انگل اور چوبیس انگل کا ایک ہاتھ اور چار ہاتھ کا
 ایک ڈنڈ اور دس ہاتھ کا ایک بانس اور بیس بانس کا ایک قوسن۔ دو ہزار
 ڈنڈ بیس آٹھ ہزار ہاتھ کا ایک کوس اور چار کوس کا ایک جوہن اور سو جوہن کا
 ایک دیس اور سو دیس کی ایک ستری اور سو منزوں کا ایک کھٹہ اور زر کھٹہ
 کی تمام زمین ہے اور فاصلہ چاند کا زمین سے پچاس ہزار سات سو تین فرسنگ
 ہے۔ اور یورپین مہندسوں کی رائے کے بموجب چاند زمین سے ایک لاکھ
 بیس ہزار کوس دور ہے۔ اور قطر چاند کا سات سو اکتالیس فرسنگ ہے اور
 جسامتیں زمین کے اکاسوں حصہ کے برابر ہے۔ اور اہالیان فرنگ کی رائے

ہے کہ چاند کا قطر ایک ہزار فوسے کروہ ہے۔ ایک کروہ ۲ میل کے برابر ہے
 بدھ سورج سے ۲۶۶۹۰۰۰ میل دور ہے۔ اور اس کا قطر ۲۰۵۸
 میل ہے۔ سورج سے شکر ۸۶۰۰۰۰۰ میل دور ہے اور اس کا قطر ۷۵۱
 سورج سے زمین ۹۲۹۶۳۰۰۰ میل دور ہے اور اس کا قطر ۷۹۲۶ میل ہے
 شگل سورج سے ۲۳۰۴۰۰۰۰ میل دور ہے۔ اور قطر اس کا ۳۶۳۶۳ میل
 ہے۔ برہسپت سورج سے ۴۸۸۶۳۹۰۰۰ میل کے فاصلہ پر ہے۔ اس کا
 قطر ۴۴۸۴۸ میل ہے۔ شیو کا فاصلہ سورج سے ۹۲۰۹۷۳۰۰۰ میل ہے۔
 اور قطر اس کا ۷۳۶۶۶ میل ہے۔ برہسپت زمین سے ۲ گنا بڑا ہے۔
 زمین کا وزن ۱۶۸ من خیال کیا گیا ہے
 ستارہ ثوبت یعنی چت۔ انکرا۔ بشٹ۔ اترا۔ وغیرہ اسی آٹھویں آسمان
 پر ہیں۔ اسی کو فلک الاروج یعنی آسمان لگن۔ دور فلک الثبوت یعنی آسمان پٹ
 وغیرہ کہتے ہیں۔ رکیبشیران اسی آسمان کے صاب سے پہلا دیش تحریر فرماتے ہیں۔
 حرکت بنے دور اس آسمان کا شرب سے پنجاب مشرق ہے اور دور اس کا
 جو میں ہزار برس کا ہے۔ ایک درجہ یعنی ایک انس کو چھیا سٹھ برس آٹھ
 میں سٹے کرتا ہے۔

دیگر حکماء دور اس کا ستر سال میں ایک انس اور بعض دو سال میں ایک
 انس بھی تحریر کرتے ہیں۔

حکماء یونان احکام نجوم نامکین آسمان سے بیان کرتے ہیں۔ جس کا
 نام فلک ابلا فلک عرش میں کرسی کروکار بتلایا گیا ہے۔ اہی ہے اس

سمان کو پرچوت قہر کرتی ہیں۔ اسپر کوئی ستارہ وغیرہ نہیں ہے۔ ہمارا سکا
مشرق سے مغرب کو ہے۔ طالع غروب آفتاب یعنی سورج کا اسی فلک کی حرکت
سے ہے۔ وجود سال۔ ماہ۔ دن۔ سات۔ اسی سے بتایا گیا ہے۔ مگر یونان
بروج یعنی گنوں کو اسی فلک پر قرار دیتے ہیں۔

گو محاذات و مقابہ ستارگان و بروج کے اعتبار میں فی زمانہ ستارگان بروج
روگیر ستارگان ہر ایک آسمان اعلیٰ مقام محاذات اشیاء آسمان سے بیچ حرکت
آسمان الابر بروج کے چنداں ہے موقتہ ہر گئے میں۔ لیکن بروج مینے لگن و نچتر و
اتس جو اول وقت ابتدا و زمانہ میں آسمانوں پر مینے لگے گئے تھے۔ اسی حساب
سے یہاں دیش تا شیرات تحریر میں لائے جاتے ہیں۔

ماہین حساب نکلاؤ یونان و حکماء ہند ہر ستارہ کے استخراج لینے پشت
میں فرق ہے۔ کیونکہ سب سے ادل یہ فرق سورج میں ہے۔ اور چونکہ کل ستارگان
کے پشت کی مار سورج پہ ہے۔ اس لئے تمام ستارگان کے پشت میں فرق
چلا آتا ہے۔ خیال حکماء ہند جس وقت کہ آفتاب یونانی حساب بروج مینے
یہ لگن میں داخل ہوتا ہے۔ تو حساب ہندی سے اس وقت ۹۔ اتس پر لگن
مین ہوتا ہے۔

اس حساب سے ماہین ہر دو حساب قریباً ۲۳۔ اتس کا تفاوت ہے۔ اور
ہر سال یہ تفاوت ایک کلاڑ بڑھتا جاتا ہے۔ ہر مہینہ یا مینی ۹ دن ہند اپنے حساب
کو صحیح بتاتے ہیں اور کہتے ہیں کہ ہمارا حساب درست ہے۔

بہر سلطنت ہمارا جبراجیت صاحب پر سوار تھی نہ رخصہ خانہ

ستارگان تیار ہو کر دہر دادر سورج اور مہلہ ستارگان صحیح ہو کر قائم ہو چکا ہے۔
مطابق اس کے عمل چلا آتا ہے۔

اہل اسلام اپنے حساب کو صحیح قرار دیتے ہیں۔ انکا قول ہے کہ بعد محمد شاہ بادشاہ
دہلوی جلسہ منجمن ہند میں رصد تیار ہو کر آلات و درمیں وغیرہ سے ملاحظہ کیا گیا
ہو کر تصحیح تیار ہوئے تھے۔ اس کے بعد تقادمت نہیں آیا۔ الاہر ایک سال میں
۵۴ ثانیہ ادراج آفتاب زیادہ ہوتا جاتا ہے۔

پسک سورج سدہانت - سدہانت سردمن - بیارہستی کے قواعد سے
دافع ہوتا ہے کہ ہر سال میں حرکت گھٹاب ۵۴ کلا زیادہ ہوتی جاتی ہے۔
ادل انس میکہ سے کثرات حرکت آفتاب جمع ہونی شروع ہوتی تو ۱۸۰۰ برس
میں ۲۵ - انس میکہ پر پہنچتی ہے۔ پھر وہاں سے وہ حرکت الٹی یعنی مالیں
ہستی ہے تو ۱۸۰۰ برس میں پھر میکہ کے ادل انس پر آ جاتی ہے۔ اسی
الٹی رفتار لینے واپسی حالت میں چلتی ہوئی ۱۸۰۰ برس کے عرصہ میں چوتھے
انس میں لگن پر آ جاتی ہے۔

پھر وہاں سے سیدھی ہو کر ۱۸۰۰ برس کے عرصہ میں لگن میکہ ادل انس
پر آ جاتی ہے اور پھر اس کے بعد ۱۸۰۰ برس کے عرصہ میں ۲۵ - انس میکہ
لگن پر پہنچ جاتی ہے۔

فی زمانہ سہ ۱۹۶۱ بکرم میں قریباً ۲۲ - انس پر میں لگن میں حرکت آفتاب
کی ہے۔ اگر آفتاب میں لگن نہیں ہو تو خبری سالانہ میں کثرات حرکت آفتاب
کو نہ ایہ کہا جاتا ہے اگر لگن میکہ میں ہو۔ تو اس سے کم کہا جاتا ہے۔ وہ

انس آفتاب اور دیگر ستارگان سے کم کئے جاتے ہیں۔ لیکن نے احوال اوس کسر کا نام عین انسا ہے جس کے مطابق بہت بُرج اور دیگر ستارگان میں اسکا حساب محسوب کیا جاتا ہے۔

آسمان نیم تمام آسمانوں پر محیط ہے دور اس کا ایک رات دن ۲ گھنٹہ یعنی ۲ گھنٹہ کا ہوتا ہے اذکی گردش سے آٹھ آسمان گردش کر جاتے ہیں چنانچہ سورج صبح کے وقت جس مقام سے طلوع کرتا ہے تمام دن رات قدر کرتا ہوا بعد دسویں دن کی صبح کو اُسی مقام پر طلوع کرتا ہے۔ اسی لگن میں بروز سکرانت طلوع ہوتا ہے۔ تا آخر ماہ اسی لگن میں طلوع ہوتا رہتا ہے۔ وہ لگن بقدر تعداد ایام ماہ کے ایک حصہ ایک یوم اور وسط فاروق بروز کم ہو کر شامل رات ہوتا جاتا ہے۔ اور باقی تمام لگن مطابق مقدار معینہ کے اسی رات دن میں دور اپنا تمام کر لیتے ہیں۔ تمام ستارگان آٹھویں آسمان کا ذکر کرنا نہایت طویل ہے۔ اور جو میں ہزار روشتن اور باقی ایک لاکھ چہتر ہزار ستارہ کم روشتن ہیں۔

رکشیران نے کل آسمان کے بارہ بُرج یعنی لگن اور ۲۶۰ درجہ یعنی انس مقرر کئے ہیں ہر ایک لگن ۳۰۔ انس کا ہے۔

تمام ہر ایک لگن کا دائرہ اور جدول گزشتہ میں درج کیا گیا ہے۔

از آنجا کہ دور سورج ہر ایک لگن یعنی ماہ مختلف مقدار کا ہے نیز بموجب

کثرت یوم کو پورا کرنے کے لئے ایام سکرانت کم و بیش آجاتی ہیں اور سال ۳۶۵ دن

۱۵ گھنٹہ ۳۶۰ پل کا ہے۔ سال انگریزی پورا کرنے کے لئے ہر چوبیس سال کثرت

گھڑی بن کا ایک دن باہ۔ فروری اینہ ادا کیا جاتا ہے۔ میلہ ۲۴ گھنٹہ
 ۶ گھڑی کے برابر ہوتا ہے اور گھڑی پل مقدار دور ہر ایک لگن مختلف ہے
 چونکہ یہ امر پہلے ظاہر کیا گیا ہے کہ موسم جس لگن میں بروز شکرانت طلوع
 ہوتا ہے سالم ماہ اسی لگن میں طلوع ہوتا رہتا ہے۔ اس کے بعد تمام لگن رات
 دن میں دور اپنا پورا کر رہتے ہیں۔ بروز لینے لگنوں کو مجاف دورہ ہر شکرانت
 کہتے ہیں۔ جس طرح مقدار ہر ایک لگن روزانہ کے کم و بیش ہے۔ اسی اندازہ
 پر ایام ماہ کی تعداد بھی مختلف ہے جو نقشہ ذیل سے ظاہر ہوگی۔

اہنبی	باک	میٹھ	لٹ	سانن	بیلادی	اسج	لاک	گبر	پوہ	لاگ	چاگن	حیت
۲۱	۲۱	۳۱	۳۲	۳۱	۳۱	۳۱	۳۰	۳۰	۲۹	۲۹	۳۰	۳۰
مل	نہ	جوند	سرطان	سند	میزن	عقب	قوس	جسی	دلو	حوت		
یکہ	برک	تھن	کرک	شکر	کینا	تلا	بچیک	دہن	کر	کنہ	مین	
۲	۲	۳	۴	۵	۵	۵	۵	۵	۵	۴	۳	۲
۲۲	۵۹	۵۸	۵۸	۵۹	۵۲	۵۲	۵۹	۵۹	۴۸	۵۸	۵۹	۲۳
۱	۱	۱	۲	۲	۲	۲	۲	۲	۲	۱	۱	۱
۱۱	۲۵	۲۵	۱۹	۲۳	۲۱	۲۱	۲۳	۲۳	۱۸	۵۹	۳۵	۲۱
۱۲	۳۶	۱۳	۱۲	۳۶	۱۲	۱۲	۳۶	۳۶	۱۳	۱۲	۳۶	۱۲
۶	۶	۹	۱۱	۱۱	۱۱	۱۱	۱۱	۱۱	۱۱	۱۱	۱۱	۱۱
۴۲	۵۶	۵۶	۲۶	۵۸	۴۶	۴۶	۵۸	۵۸	۳۶	۵۲	۵۸	۴۲
۲	۲	۳	۳	۳	۳	۳	۳	۳	۳	۲	۲	۲
۳۰	۳۰	۳۰	۳۰	۳۰	۳۰	۳۰	۳۰	۳۰	۳۰	۳۰	۳۰	۳۰
۳۱	۳۱	۳۱	۳۱	۳۱	۳۱	۳۱	۳۱	۳۱	۳۱	۳۱	۳۱	۳۱
۳۲	۳۲	۳۲	۳۲	۳۲	۳۲	۳۲	۳۲	۳۲	۳۲	۳۲	۳۲	۳۲
۳۳	۳۳	۳۳	۳۳	۳۳	۳۳	۳۳	۳۳	۳۳	۳۳	۳۳	۳۳	۳۳
۳۴	۳۴	۳۴	۳۴	۳۴	۳۴	۳۴	۳۴	۳۴	۳۴	۳۴	۳۴	۳۴
۳۵	۳۵	۳۵	۳۵	۳۵	۳۵	۳۵	۳۵	۳۵	۳۵	۳۵	۳۵	۳۵
۳۶	۳۶	۳۶	۳۶	۳۶	۳۶	۳۶	۳۶	۳۶	۳۶	۳۶	۳۶	۳۶
۳۷	۳۷	۳۷	۳۷	۳۷	۳۷	۳۷	۳۷	۳۷	۳۷	۳۷	۳۷	۳۷
۳۸	۳۸	۳۸	۳۸	۳۸	۳۸	۳۸	۳۸	۳۸	۳۸	۳۸	۳۸	۳۸
۳۹	۳۹	۳۹	۳۹	۳۹	۳۹	۳۹	۳۹	۳۹	۳۹	۳۹	۳۹	۳۹
۴۰	۴۰	۴۰	۴۰	۴۰	۴۰	۴۰	۴۰	۴۰	۴۰	۴۰	۴۰	۴۰

نہروں کے نام
 نہروں کے نام
 نہروں کے نام

تقسیم درجات یعنی انس اس طریق پر ہے

یونان		ہند	
برج = ۱۲	۱۲	راس = ۱۲	۱۲
ابرج = ۳۰	۳۰ درجہ	۱- راس = ۳۰	۳۰ انس
۱- برج = ۶۰	۶۰ دقیقہ	۱- انس = ۶۰	۶۰ کلا
۱- دقیقہ = ۶۰	۶۰ ثانیہ	۱- کلا = ۶۰	۶۰ بکلا
۱- ثانیہ = ۶۰	۶۰ ثالثہ	۱- بکلا = ۶۰	۶۰ تھین

مہندسان اس علم نے دور آسمانی کی گردش میں قاعدہ قدرتی یہ ظاہر فرمایا ہے کہ آسمان کا دور اور چکر بیکش نمونہ گھڑی کے ہے۔ اور اس میں چند قدرتی سوئیاں ہیں جنکی رفتار مختلف ہے کہ دور اعظم چوبیس ہزار برس میں اور دور اوسط چوبیس کچھ یعنی پندرہ روزہ یعنی بارہ ماہ میں اور دور اصغر چوبیس گھنٹہ میں ختم ہوتا ہے۔

چنانچہ دور اعظم میں ہر ایک ستارہ بعمرہ دو ہزار سال ایک برج کو اور دور اوسط میں سورج ہر ایک ماہ میں ایک برج کو اور دور اصغر میں کل بارہ برج یعنی بارہ لگن۔ ۲۴ گھنٹہ رات دن میں دور اپنا ختم کرتے ہیں۔ باقی ستارگان کا دور مختلف المیاد ہے۔ یہی وجہ ہے کہ ہر روز رات دن میں بارہ لگن کے بعد دیکرے دور اپنا ختم کر دیتے ہیں

قاعدہ دریافت لگن

طریقہ اول :- تین انگل کے تنگ یا سوزن کو ہو پپ میں کھڑا کر کے سایہ اسکا

انگل سے باپ لیا جاوے جس قدر سایہ برآمد ہو ہیں تین عدد قاعدہ کے شامل کی
جاویں مجموعہ پر عدد ۶ کو تقسیم کیا جاوے خارج قسمت تعداد گھڑیاں
اور باقی ماندہ عدد کو ۳ سے ضرب دیا جاوے حاصل صرف پہلی گھڑیوں کے
مثلاً ۳۔ انگل کا تنک گھڑا کیا گیا سایہ ۶ انگل آیا۔ ۳ عدد قاعدہ کے شامل
کئے گئے ۹ ہوئے ان ۹ پر ۶ کو تقسیم کیا گیا ۱۵ سہ ہزار ۹ سات خارج قسمت
اور ایک باقی رہا۔ اس کو تین سے ضرب دیا گیا تو ۴۸ ہوئے۔ ۱۵ گویا پہلی گھڑی دن
اگر موقع باپ دھوپ قبل از دوپہر ہے تو اس وقت ۱۵ گھڑی دن آچکا ہے اور
اگر یہ وقت دوپہر سے بعد کا ہے تو اس وقت ۳۰ پہلی گھڑی دن آچکا ہے اور

(طریقہ دوم)

اپنے سایہ کو اپنے پاؤں سے پائش کیا جاوے جس قدر پاؤں برآمد ہوں
ان میں چھ کا عدد شامل کیا جاوے اور اس مجموعہ پر ۱۲۰ کو تقسیم کیا جاوے
خارج قسمت گھڑی اور باقی ماندہ پہلی برآمد ہو دیں گے۔

مثلاً سایہ اپنا پیروٹے پائش قدم ۱۰۔ قدم برآمد ہوئے اس میں ۶۔ عدد
قاعدہ کے شامل کئے گئے ۱۶ ہوئے ۱۶ پر ۱۲۰ کو تقسیم کیا گیا ۱۶۸۰
۱۶۸۰ پہلی گھڑی برآمد ہوئے باقی بشرح صدر

طریقہ سوم

اگر دھوپ نہ ہو تو اشار ذیل سے وقت حاصل کیا جاوے

اشعار

گزشتہ گشت کو تری پڑے
اور پڑے اگر سہادت کو
چچ کی انگلی اگر پڑے
کپڑے بھر کو ترے گز کوئی یا
گر پڑے کوئی حفر کو
برعد کو گھڑی سمجھ لینا
اتنا تمیز بھی رکھے

جے یا ایک یا گیارہ ہے
سائے یا دوازده یا دو
آٹھ تیر یا تین کہدے
جان تو نو کہ دو یا چار
پانچ یا دس کہ پانزده جان
او سکا دو چند پل بھی کہدینا
دو پہر کو نہ شام بتلا دے

جس کی گزشتہ گشت کو تری پڑے
اور پڑے اگر سہادت کو
چچ کی انگلی اگر پڑے
کپڑے بھر کو ترے گز کوئی یا
گر پڑے کوئی حفر کو
برعد کو گھڑی سمجھ لینا
اتنا تمیز بھی رکھے

چند سالہ آفتاب ایک لگن میں طلوع ہوتا ہے۔ اس کے طلوع آفتاب
کے وقت یا آخر ماہ وہی لگن آئیگا اور بقدر تعداد ایام اس ماہ کے اس
تہ پہل پہل ہر روز کم ہوتے جاتے ہیں۔ مثلاً ۱۵ - دن کا ہے - ۲۴ حصہ
روزانہ کی ہوگی اگر ۳۰ دن کا ہے تو پہلے اگر ۲۱ دن کا پہلے اگر ۳۲ - دن کا پہلے
دن رات ۶۰ گھڑی کا ہے - ۱ - گھڑی - ۶۰ پہل کے اور ۱ - پہل ۶۰ پہل کے
مثلاً - ۵ بساکہ کو ۶ گھڑی کا لگن دریافت کرنا ہے تو اسی روز اول
سیکھ لگن تھا یعنی آفتاب نے سیکھ لگن میں طلوع کیا۔ سیکھ لگن ۶۰ پہل
کا ہے اور روزانہ کی اس کے ۶۰ پہل ہے تو - ۵ - دن میں ۵۰ پہل
وہ کم ہو باقی اندہ لگن اس روز ۶۰ گھڑی تھا اس کے بعد کہ لگن شروع
ہوا - اس کے بعد ۶۰ گھڑی ہے جب اس کو باقی ماندہ لگن سیکھ میں ملایا گیا
تو ۶۰ گھڑی حاصل ہوئے۔ اس کے بعد تین لگن شروع ہوگا۔ مگر چونکہ

ہمارا وقت مطلوبہ ۱۲ بجے گھنٹا ہے۔ سو برکہ لگن ۱۲ بجے تک رہے گا۔ اس لئے
قرار پایا کہ وقت مطلوبہ پر برکہ لگن تھا۔

طریقہ چہارم لگن سارنی تواریخ ہندی

دو وقت ۱۲ بجے جو بروے ماپ یا کسی اور طور سے حاصل ہوا تھا ہے
اسکو لگن سارنی مندرجہ تحت سے دیکھا گیا۔

چونکہ ۵۔ بیکہ کے تحت ہندسہ ۱۲ کا درج ہے اس میں ۱۲ شامل کے
تو ۱۸ حاصل ہوئے۔ اب اسکو لگن سارنی مندرجہ تحت میں تلاش
کیا گیا تو ہندسہ تحت ہندسہ تاریخ ۱۹ کے محاذ برکہ لگن کے برآمد ہوا اس سے
پایا گیا کہ لگن برکہ ہے اور ۱۸ بجے گزر چکا ہے۔

لگن سارنی سے لگن معلوم کرنے کا یہی قاعدہ ہے جو ادھر بتلایا گیا
ہے چہ کہ لگن سارنی میں ۲۹۔ دن کا حساب درج ہے اور بعض بعض
ماہ ۳۰۔ ۳۱۔ ۳۲ دن کے آجاتے ہیں۔ جو لگن ان تواریخ ماہ میں
قابل دریافت ہوں۔ وہ اس سے نہیں مل سکتے ہیں۔

نقشہ گمن سارنی ہندی گھڑی پل

جملہ

[illegible]

طریقہ چشم لگن سارنی گھنٹہ منٹ

چونکہ قاعدہ اسے بالاسے بوقت دہوپ اور صغالی آفتاب کے وقت معلوم ہو سکتا ہے کہ کس قدر دن آچکا ہے۔ لیکن اس وقت کا لگن دریافت نہایت مشکل ہے کہ جب مطلع صاف نہ ہو یا وقت رات ہو۔

اگر وقت صحیح نہ ہو تو لگن جنم یا پریشن۔ یا جاترا سفر یا ساہ وغیرہ رسومات مذہبی صحیح اور درست معلوم نہیں ہو سکتا ہے اگر تخمینہ لگایا جاوے تو میر تمام نتائج اس کے غلط ہو جاتے ہیں اس غلط لگن نے دودان برہمنان اور خصوصاً اس علم کی عزت اور عظمت کو بدنام کر دیا ہے۔ بالخصوص دیہات میں برہمن عموماً ناخواندہ اور کچھ کچھ خواندہ لیکن بالکل کم علم ہوتے ہیں۔ وہ جنم پترہ، دسے تخمینہ بنا دیتے ہیں۔ ان کے پھلاویش نہیں ہتے ہیں۔ لوگ برہمنان سے بے اعتقاد ہو جاتے ہیں۔ واسطے رفع اس دقت کے ایک لکھ سارنی بلجاٹ گھنٹہ منٹ بنائی گئی ہے۔ اور اس

کا نام چشم لگن سارنی حصہ اول ایجاد کر کے طبع کرایا گیا ہے۔ جو استعمال دودانان حکماء ہے۔ چونکہ گھڑی ہائے جا بجا موجود ہیں۔

جبکہ دریافت لگن کی ضرورت ہو آنا نا نا اور یافت کر سکتا ہے۔

ہر ایک تاریخ کے سلسلے بارہ لگنوں کے اوقات انتہا

گئے ہیں جس سے ہر روز کے طلوع آفتاب اور ہر ایک لگن

کہ فلاں بجے فلاں منٹ فلک سکینڈ تک ہے۔ مثلاً

کسی لگن کی ضرورت ہے۔ تو اس روز ۵ بجے ۲۶ منٹ

۱۰ پر طلوع آفتاب

لگن میکہ میں طلوع ہوا۔ ہر ایک لگن اتنا ذیل تک رہ گیا

سکریچ	برکہ	سمن	کرک	سمن	کنا
۴ بجے	۸ بجے	۲ بجے	۱۲ بجے	۲ بجے	۵ بجے
۵۴	۲۲	۲۲	۵۱	۵	۲۶
۱۴	۱۴	۱۴	۱۴	۱۴	۱۴

تلا	برجک	دھن	کر	کبڑ
۴ بجے	۱۰ بجے	۱۲ بجے	۲ بجے	۴ بجے
۵۴	۲۱	۴۰	۲۹	۱۵
۱۴	۱۴	۱۴	۱۴	۱۴

ہر ایک لگن کو ہر ایک سنکرا انت میں محدود رکھا گیا ہے
 تاکہ اگر ایام سنکرا انت کم بیش آجادیں تو کمی لگن
 بھی اسی میں پوری ہو جادے۔ اگر اس میں سخت شکلات
 پیش آئیں۔ مگر چونکہ اس سے پیشمر کوئی سارنی ایسی تیار نہیں ہوئی تھی
 اس لئے اس کو عرق ریزی کر کے تیار کیا گیا ہے۔

وقت مقامی۔ بروٹھے ٹائم ریوے درج کیا گیا ہے۔ اس میں
 کسی بیشی کی ضرورت نہیں ہے۔ تحویل گھنٹہ منٹ اور گھڑی پل
 یک کی اسے پر پہلے روشن ہے۔

گھنٹہ	۲۴ = گھڑی	۱۲ منٹ	۶۰ = گھنٹہ	۶۰ = گھڑی
گھڑی =	۶۰ پل کے	۱۰ پل = ۶۰ پل کے		

قاعدہ دریافت طلوع غروب آفتاب

اصل مقدار مات دن ۳۰۔ ۲ گھڑی کا ہے جس روز مات دن برابر ہوتا ہے۔ اسی روز طلوع غروب آفتاب ۶ بجے صبح اور شام کو ہوتا ہے لیکن وہ کم و بیش ہوتا جاتا ہے۔ طلوع غروب ہی کم و بیش ہوتا ہے۔ جس روز دنمان ۳۰ گھڑی سے کم ہوگا تو آفتاب ۶ بجے کے بعد طلوع کر کے قبل از ۶ بجے۔ شام غروب ہوگا سادہ میں روز و نمان ۳۰ گھڑی سے زیادہ ہوگا اس روز آفتاب قبل از ۶ بجے طلوع کر کے بعد ۶ بجے کے غروب ہوگا۔ اس موقع پر صحت دنمان کی ضرورت ہے۔ گوہر وہ قاعدہ استخراج دنمان ہو سکتا ہے لیکن وہ زیادہ کام ہے۔

ہمیشہ دنمان جتنی ہائے اُرد و شاستری وغیرہ سال روان سے لیا جاتا ہے۔ لیکن اس میں یہ مشکل پیش آتی ہے کہ بسبب نا اتفاقی بیتا دنمان باہم مطابق نہیں ہوتا ہے۔ نہ وہ ٹکرا پس میں فیصلہ اور صحت حساب شمار کر کے جتنی ہائے تیار کر سکتے ہیں۔ ان رکھیں ان کلجلی کے مزاج میں بجائے علم اور علم کے خود شنائی اور غصہ اور تکبر و غرور اس قدر ترقی پاتا گیا ہے کہ اب وہ حسابی قاعدہ کلیہ علم ریاضی کو بھی بے اعتبار کر رہے ہیں۔

مشکل ۱۰۔ اپریل کو دنمان ۳۲ گھڑی تھا۔ جو سات سے ۲ گھڑی زیادہ ہے۔ قدرتا اسی روز آفتاب قبل از ۶ بجے صبح طلوع ہوا۔ ۲ گھڑی ۸ منٹ کے جب ۸ کو ۲ پر تقسیم کیا تو ۴۔ ۲ منٹ ہوئے تو گویا

اس روز ۵ بجے ۲۶ سنٹ پر آفتاب طلوع ہو کر ۶ بجے ۱۲ سنٹ شام پر غروب ہوا۔

۴۔ دسمبر کو دن ۲۵ گھنٹہ تھا۔ صادات سے ۵ گھنٹہ کم ہو گیا ہے تو اب ۶ بجے کے بعد طلوع ہو کر قبل ۶ بجے شام غروب ہو جائیگا۔
۵ گھنٹہ = ۲ گھنٹہ کے۔ اس حساب سے اس روز آفتاب ۶ بجے صبح کے طلوع ہو کر ۵ بجے شام کو غروب ہوا۔

ایام سال

ایام ہر ایک ماہ انگریزی اور شمسی مقررہ ہیں۔ انہیں کبھی کمی بیشی نہیں ہوتی ہے۔ بجز ایک ماہ فروری کے۔ چونکہ سال ۳۶۵۔ دن ۱۵ گھنٹہ ۲۶ میل کا ہوتا ہے۔ اس لئے ہر چوتھے سال وہ کثرات ۱۵۔ گھنٹہ ہر سال شامل ہو کر ایک دن بن جاتا ہے اس لئے وہ ماہ ۲۸ بجائے ۲۹ دن کے ۲۹۔ دن کا ہو جاتا ہے۔

گو ایام منکرات کم و بیش ہو جاتے ہیں۔ لیکن سالانہ میزان انکا بھی ۳۶۵ آ جاتا ہے۔ اور چونکہ لکن طلوع آفتاب بحساب منکرات سال ماہ رہتا ہے خواہ ایام کم و بیش ہو جائیں۔ اس لئے ہر ایک منکرات کے خاتمہ پریم کیلئے لکن کی وہی تاریخیں ہندی معتبر ہیں۔

طریقہ ششم

تین آدمیوں سے تینا تعداد گھڑیوں کی دریافت کی جاوے۔
جب قدرے بتلاویں ان کو جمع کر کے تین پر تقسیم کیا جاوے۔ خارج قسمت
وقت مطلوب ہوگا۔

طریقہ ہفتم

وقت مات ہو یا دن۔ اگر دلہنے سر چلیگا۔ تو طاق لگن۔ بیکہ سجن
سنگہ۔ تلا۔ دھن۔ کنبہ۔ ہوگا۔
باٹیاں سر چلیگا تو بفت لگن۔ برکہ۔ کرک۔ کینا۔ برچک۔ کر۔
مین ہوگا۔

علامات صحت لگن

بر دے ترجمہ پشک لگن جاتک جو اشار وقت مولود متا و اتفاقاً نمودار
ہوتے ہیں وہ ذیل میں درج کئے جاتے ہیں۔

گر یہ مولود

میکہ۔ برکہ۔ سنگہ۔ کر۔ تلا۔ لگن مین جو پیدا ہوگا وہ جلدی رو دے گا۔

اس لئے کہ سیکھنیٹھا ہے۔ اور برکہ بیل ہے اور سنگھ شیر ہے۔ اور کرہن ہے۔ اور تکرآدی۔ ان میں آواز ہے ان لگنوں کا مولود روٹا۔

کنہ۔ کنیا۔ لگن میں آدی آواز ہے ازیموجیا کہ کنہ گھر ہے۔ اور کنیا لڑکی ہے یہ خود نہیں بولتے ہیں بولانے پر بولتے ہیں۔ ان لگنوں کا مولود کم روڈیگا۔

متھن۔ کرک۔ برچیک۔ دہن۔ مین ان میں ہرگز رونا نہیں ہوگا کیونکہ متھن جو رو ہے کھانے کے وقت بولنے سے شرم آتی ہے۔ کرک گونگا ہے اس میں آواز نہیں ہے۔ برچیک بھو ہے۔ یہ بول نہیں سکتا۔ دہن مثل آدی تیرا آواز ہے اسکو دت تیرا اندازی بولنا ممنوع ہے مین پھلی ہے ہمیں آواز نہیں ہے۔

عورت زچہ خانہ

میں اور سیکھ میں اگر مولود تولد ہوگا تو زچہ خانہ میں دو عورتیں ہوں گی۔

برکہ۔ کنہ۔ میں پیدا ہوگا تو چار عورت کا ہونا تیا س کیا جا دیگا۔

تلا۔ کنیا۔ لگن کے پیدائش سے سات عورت کا ہونا ممکن ہے۔

دہن۔ کرک۔ لگن کی پیدائش سے پانچ عورت ہوں گی

متھن۔ سنگھ۔ برچیک۔ مکر۔ کی پیدائش سے چار عورت ہوں گی۔

لگن سے مقام چند ماں تک جہند گرہ یعنی ستارہ ہوں گے۔ اس

قد عورت زچہ خانہ میں ہو دیں گی۔ پس جتنے پاک گرہ۔ پنج۔ راہ۔

کمیت ہوں گے اتنی بیوہ جتنے کروگرہ۔ سورج۔ منگل خوشحال
 ہوں گے۔ اتنی کنواریاں۔ جتنے شجرہ شجرہ حالتیں۔ برہمپت۔ شکر۔ بہ
 چنہ ماں۔ ہوں گے ابھی قند سہاگنی اگر چنہ ماں ساتویں گھر سے گزر گیا ہے
 تو جتنے گرہ ماہیں جنم لگن و ساتویں گھر کے ہو دیں گے اتنی عورات اندر کان
 اور جبکہ گرہ ساتویں گھر سے تا مقام قیام چنہ ماں ہوں گے اتنی عورات
 بیرون از مکان ہوں گی۔

برکہ۔ کنہ۔ لگن کی حالت میں دو ایک عورات کا پارچہ برنگ سیاہ و
 سفید ہوگا۔ اگر لگن میں بہ ہو۔ تو عورات خورد سالہ۔ شکر ہو تو جوان
 سہرہ پت ہو تو ضعیف۔

چار پائی وغیرہ۔ جنم کنڈلی میں جس خانہ میں راہو ہوا اس طرف
 چار پائی ہوگی اور جہاں منگل ہو اس طرف چار پائی گنج ہوگی۔
 سیکہ۔ سنگھ۔ دھن۔ لگن سے منجانب مشرق۔ برکہ۔ کنہیا۔ کر۔ سے
 منجانب جنوب اور متھن۔ تلا۔ کنہ سے منجانب مغرب۔ کرک۔ برچھک۔
 مین۔ سے منجانب شمال چار پائی کو تیاں کرنا چاہئے۔

جہاں سندھی لگن یعنی ایک کا خاتمہ دوسرے کا آغاز ہوگا۔ وہاں
 چار پائی تر بھی ہوگی۔ یا خود گنج ہوگی۔ مثلاً۔ سنگھ۔ کنہیا۔ تو سر چار پائی
 کا کوہ مشرق جنوب میں ہوگا۔

اگر ستارگان سنوس ادن لگنوں میں ہو دیں گے تو چار پائی خستہ حالت
 میں ہوگی۔ سورج سے شق۔ منگل سے سوختہ۔ مینجر سے میچ آہنی نصب

شعدہ - راہ - کیت سے کہنہ - جیٹن سینچر ہو گا اسٹرن لوہا - اور جیٹن
منگل ہو اسٹرن آتش یا مصالح آتش ہو گا۔

موقعہ تولد

سنگیہ کنیا - دھن - مین - کرک - تھانہ - مین اگر دو سال تولد ہو تو زمین سے
ادبخی جگہ - یا کسی بالا خانہ میں تولد ہوا ہو گا - اگر سیکھ - پرکھ - مستحق -
پرچھک - کر - کہنہ - ہوں تو زمین پر۔

سمت دروازہ مکان مولود

مکان کے اندر جو گرہ کیتھ میں ہو گا اس کی سمت میں مولود تولد ہوا

سمت ہاء ہر ایک گرہ

سورج	چندراں	منگل	بہ	برہست	شکر
پورب	بائیپ یعنی کونہ مشرق جنوب	دکھن	دتر	ایسان کونہ شمال مشرق	اگن کونہ شمال مغرب

سینچر	راہ کیت
بہیم	خوت کونہ مغرب جنوب

دروازہ و حالت مکان

سیکھ - شگہ - دھن - ہو تو شرق - برکہ - کنیا - کر ہو تو جانب جنوب
 سمکن - تما - کنبہ - ہو تو جانب مغرب - کرک - برچیک - مین ہو
 تو جانب شمال ہوگا۔

اگر خیم لگن میں برہسپت اوج کا ہو تو مکان تولد سے چند گھرے ہوئے
 ہوں گے۔

اگر لگن دھن یا مین ہو اور لگن سے دسویں گھر میں برہسپت ہو تو مکان
 تولد کے تین دھانہ ہوں گے جو کہ جوان ہوگا اس کے مطابق حالت مکان ہوگی۔
 سورج سے مکان کہنے و شکت - چند ماں سے توتیار - منگل سے سوختہ - بدھ
 سے رنگین برہسپت نہایت آراستہ شکر سے صاف و شقان خوشنما - بیوہ
 چھا نا و بد صورت اگر دوسرے دوسرے دھاتیوں و بادہویں خانہ میں برہسپت
 واقع ہو تو وہ ہر اکھ ہوگا۔ اگر تیسرے ناہیں یا پچیوں دگیا رہیں خانہ میں واقع ہو
 تو اکیڑ گھر ہوگا۔

مطابق طاقت گرہ ہا راشی و کامو جو دھونا قیاس ہوگا۔ ظاہر آ - یا مخفی۔
 سورج سے تانا - چند ماں سے جواہر - منگل سے سونا - بدھ سے چاندل - برہسپت
 سے چاندی یا سفید چیز - شکر سے سولہ - بیوہ سے لوا۔

چراغ

مکن تولد میں یا خیم خیم اگر چند ماں ہو تو تل چراغ میں نہیں ہوگا۔ اگر شکر - بیوہ - خانہ ہم

میں ہوں اور پانچویں قاتہ میں چندہاں ہو۔ تو چراغ پُر از تیل ہوگا۔ کیونکہ
 سینچر اور چندہاں تیل کے مالک میں اور شکر دوست ہے سینچر کا۔ اور نیک
 خانوں میں سانس بٹے تیل کافی ہوگا۔ اگر آٹھویں خانہ میں جہ ہو تو چراغ ٹٹا
 ہوگا۔ اگر آٹھویں برہمپت ہو تو چراغ میں تیل نہ ہوگی۔ مگر جنم لگن مستحضر ہو۔ تو
 چراغ اپنے مقام پر ہوگا۔ اگر چہ ہو تو چراغ کسی کے ہاتھ میں ہوگا۔ اگر دو
 سجاو ہو تو ایک نے دوسرے کے ہاتھ میں دیدیا ہوگا۔ یا دوسری جگہ رکھا
 ہو گا مگر لگن اور حیاں چندہاں ہے ان کے امین سورج ہوگا تو چراغ میں
 گسی ہونا چاہیے۔ اگر مقام مذکور پر سینچر ہو تو میٹھا تیل۔ اور دیگر گز ہوں تو
 دیگر تیل۔

جب قدر انس چندہاں ملے کر چکا ہوگا۔ اسی قدر تیل جل چکا ہوگا۔
 اور مقدار انس باقی ماندہ کے باقی ہوگا۔ جتنے انس جنم لگن کے گزہ چکے ہوں
 اسی قدر تیل جل چکی ہوگی اور بقدر باقی ماندہ باقی ہوگی۔

حالت مولود معہ زچہ

جنم لگن۔ سیکہ۔ برکہ۔ سنگہ۔ ہوا اور سینچر لگن میں ہو تو رشتہ تات
 مولود کا پٹا ہوا ہوگا۔ اگر سورج۔ سینچر۔ برکہ۔ یا سنگہ لگن میں ہوں
 باقی گزہ ہوا۔ مہن۔ کنیا۔ و صحن۔ مین۔ کے مقامات پر ہوں تو مولود
 معہ پردہ عجبہ کے پیدا ہو۔ اگر گزہ ہوا بلون اور غالب ہوں تو دیکھے
 کا پیدا ہونا ممکن ہے۔ جس لگن میں راہ ہو اس طرف مولود کا سر ہوگا۔

اگر خانہ آیاتم۔ یا، یا، یا میں رہا ہو تو زچہ پر کپڑا رنگین ہے۔ اگر ان مقامات
میں چند سال رہا تو پارچہ نو تیا ہے۔ اگر شکل ہے تو پارچہ سوختہ۔ جہ ہو تو
پارچہ مینر۔ شکر ہو تو پارچہ مستطیل نہ پرا نا نہ تو ہر نسبت ہو تو پارچہ مضبوط اور نہ
سینچر ہو تو پارچہ سیاہ رنگ۔

پدر مولود

اگر چند سال در حیان جہ۔ اور شکر کے ہو تو اس وقت پسر مولود اپنے
گھر میں نہیں ہوگا۔ اگر سینچر یا شکل جنم لگن میں یا ساتویں خانہ میں ہو تو چچ
مولود گھر میں نہیں ہوگا۔
اگر جنم لگن استبر ہو تو پدر مولود گھر میں ہوگا۔ اگر جنم لگن چہ ہو تو پدر مولود
کہیں گیا ہو اور ہوگا۔ اگر جنم لگن دو سہ ماہ ہو تو پدر مولود اپنے گھر کے نزدیک
ہوگا۔ اگر چند سال اور شکر لگن کو دیکھتے ہوں تو پدر مولود گھر میں نہیں ہوگا۔
اگر شکل دسویں ساتویں گھر میں اور سینچر پہلے گھر میں ہوں تو پدر مولود گھر
میں نہیں ہوگا۔

نوت۔ جس لگن میں زیادہ تر راے غالب ہوگا۔ اس کا ہونا صحیح
تسلیم کیا جاوے گا۔

حالت تولد

اگر جنم لگن سر سے طلوع کرنے والا لگن ہو۔ تو سر کی جانب ہے۔ اگر
لگن پشت سے طلوع کر نیوالے کا افس ہو تو پاؤں کی طرف سے ادا کر

اوساگر جنم میں۔ مین لگن کا انس ہو تو سولہ ماہوں کی طرف سے تولد ہوگا

پہلا دلش

جب لگن میچ ہو کر جنم کنڈلی اور چندر کنڈلی میں بڑا بیت مندرجہ کتاب
چتر لگن سانی حصہ اول تیار ہو جاوے تو اس کے بعد پہلا دلش سال
ور تو ماہ دیکھو۔ دیوم دتھہ د جوگ۔ کرن دگن د لگن در اس جنم معلوم
کرنا ضروری ہوتا ہے۔ اس لئے اس کو مفصل کتاب ہذا میں تحریر
کیا جاتا ہے۔ مفرد گرہوں کا پہلا دلش اور دوستی۔ دشمنی۔ و در ششی
نام گہروں کے مہضوبات ہر ایک خانہ۔ پہلے کتاب چتر لگن سانی
کے حصہ اول میں درج کئے گئے ہیں۔ اور اسکے مفصل پہلا دلش
مہ یوگ ہاے ہر ایک گرہ کتاب چتر جنم پتری میں بیان کیا ہے اور ان کے پہلا
دلش کا وقت و شادار مفصل کتاب چتر جنم و شانی میں دکھلایا گیا
ہے۔ عورات کے لئے چتر جنم پتری اسٹریٹن الگ تصنیف
کیا گیا ہے۔

دو

نچستروں کا پہلا دلش اس کتاب میں لکھا ہوا ہے نہیں دکھلایا
گیا۔ کہ اس کو مفصل تہ حالات ایک ایک جنم گذشتہ کے کتاب
چتر لگن میں لکھا گیا ہے۔

مترہ سال جنم بقول حکماء یونان

سید علی شاہ بخاری نے کتاب اشجار لا شمار میں لکھا ہے کہ جس مولود کا تولد سال قرآن النخس میں ہوگا۔ خواہ اس کے زائچہ میں کل ستارگان نیک ہوں نتیجہ اسکا نیک نہیں ہوگا۔ قرآن النخسین سے مراد یہ ہے کہ جب سینچر اور شکر ایک خانہ میں ایک انس اور ایک کلا پر واقع ہوں۔

خصوصاً یہ قرآن اگر کرک لگن میں آجائے۔ تو نہایت زیورین اور سخت بدتر ہے۔ کیونکہ یہ خانہ وصال سینچر کا اور ہبوط یعنی نیچے نکلنا ہے دونوں ذیل حالت میں ہیں بشل مار دوم ہریدہ کے سخت ضرر پہنچاتے ہیں لیکن ایسے قرآن کا سو قہ بعد میں سال کے آتا ہے۔ اور معمولی قرآن ان کا ہر سال ایک مرتبہ ہو جاتا ہے۔ جس قدر غریب محتاج مفلس۔ مجنون فاجر العقل اور قمار لاعضاء منظر آتی ہیں۔ یہ سب قرآن النخسین کا نتیجہ ہے۔

قرآن السعدین

جس سال میں برہسپت اور شکر ایک خانہ میں ایک انس اور ایک کلا پر آ دیں اور وہ جنم لگن میں یا بنجانہ دہم یا کینڈرا استہان یا کسی اور ایک خانہ پر پاک از نجاست ہر طرح قوی ہوں۔ تو وہ باقی ماندہ تمام خوشی ستارگان کو دفع کر کے اعلیٰ مراتب پر پہنچاتے ہیں جتنے امیر الامراء

دولت مند عروج و اتیال پہ سرور و ممتاز نامور و مشہور ہوئے ہیں۔

یہ قرآن العزیز کا اثر ہے۔

بالخصوص لکھنؤ میں قرآن پر ہیبت اور شکر اس قدر قوی اور وسیلہ سلامت

عظیم ہے کہ اگر یہ قرآن جنم لکھنؤ کسی مولود میں آجائے۔ تو خواہ کسی طرح سے

دیر ستارگان منحوس ہوں کوئی خواست انکی موثر نہیں ہو سکتی ہے۔ اور وہ

اس جنم لکھنؤ کا مراتب عالی شان شہنشاہی پر پہنچتا ہے۔

قرآن العزیز تو ہر سال بارہ برس کے بعد لکھنؤ میں ہوتا ہے۔

لیکن جنم لکھنؤ کسی مولود کا ایسے موقع پر قرآن العزیز لکھنؤ میں ہونا امر

اتفاق ہے۔ کیونکہ خانہ ملکیت برہمپت اور شرف منی اوج شکر کا ہے۔

ایسا قرآن جنم لکھنؤ میں امیر تیمور بادشاہ بلخ کو ہوا تھا۔ کہ جس نے

چند عظیم پرسلطنت کی اور اس قرآن کی برکت سے اس کی اولاد میں صلح

سال سلطنت ہندوستان چلی آئی۔

نمرہ سال جنم بقول لکھنؤ گویا مہاراج

نمبر شمار	نام سال	نمرہ
۱	پریم	تمام اشیاء اور سامان آسائش جمع کرے۔ عورت اور اولاد سے محبت۔ عمر و نماز۔ ہر طرح سے آرام اور سکھ ہوں
۲	بی بھو	خوبصورت۔ عقیل۔ ہر د عزیز۔ پاک نفس۔

۳	نسل	ہمیشہ خوش رہنے والا۔ سخی۔ عالم فاضل۔ باادلاد۔
۴	پرورد	کثیر الادلاد۔ صادق الکلام۔ اودمی۔ ہوشیار
۵	پر جانتی	سخی۔ شکیر۔ کثیر الادلاد۔ رحم دل۔ دیو اور بچن کو ماننے والا
۶	انگرا	تندرست۔ خوش شکل۔ شیریں کلام۔ عاقل۔ عمر سار۔
۷	سری مگر	دولتمند۔ بلند اقبال۔ عالم عزیز۔ با تہذیب۔ رشتہ داران اور عزیزان میں عزیز۔
۸	بیادایہ بیان	بہ نام مہر مند۔ با تہذیب و با عزت۔ خاندان کی ترقی کرنے والا۔ دولتمند۔ ہمیشہ خوش رہنے والا۔
۹	یو دا	صابر۔ شاکر۔ ہوشیار۔ عالم۔ دراز عمر۔ خندہ صورت
۱۰	دلہاڑ	خوبصورت۔ فرما تیر دار۔ صنعت اور حقت میں یو پڑد کھکاری میں ہنرمند۔ حلیم۔ منشی گوارنگ۔ دوست خندہ جگان
۱۱	ایشور	خوش مزاج۔ عالم۔ عقلمند۔ ہنرمند
۱۲	بودھینہ	کام ہویار میں ہوشیار۔ غلہ زیادہ جمع کرے۔ موز۔ نیک خیال۔
۱۳	پر مارتی	راجہ کے برابر سامان اور سواریاں نصیب ہوں۔ با قدر نامور
۱۴	کیرم	کم علم۔ متعہ ہر ایک کام میں ہوشیار۔ متغنی۔ جلد باز۔

۱۵	برک	تلخ مزاج - ملاچی - کلا گوشت و مرغ - بدنام - دھام خلات تہذیب کرنے والا -
۱۶	چتر بھانو	لیا من نگین - خوشبودار پھولوں کا شائق خوش مزاج
۱۷	سویاٹو	خوش مزاج - حین چہرہ باریک - دشمن زیادہ محبت سے زیادہ
۱۸	تارن	بیاد - سخت دل - بادقار - صادق الکلام
۱۹	جس پٹھن	اپنے دہرم پر ہمیں سکل ہو مستعد ہو - نیک علوم کا عالم - پاک نفس - خوش مزاج - سخاوت -
۲۰	دیر	عباش - فتنل خج - خوش پوشاک - خوش خوراک
۲۱	سربیت	عالی اقبال - مستعد - بیاد - فتنیاب - گورنگ - نیک مزاج - بیک طبع
۲۲	سرب داری	متحمل - باوصل - شیریں - دود - غذا کا شائق - چند انواع کے آنام -
۲۳	جود دمی	جہان نشت - خوابان آرام - منزندوں سے ملاقات کرنا والا
۲۴	دکرت	بے عقل - مغس - بیار - فتنہ انگیز - نیک - بہادری سے تکرار - شہزادوں سے محبت
۲۵	گہرمت	بی عقل - زناہ کار - سخت دل - بے شرم - شریر - تکلیف دہ
۲۶	نمن	تغیرات مکان - باغ - تالاب - چاہ کرنے والا اور

۲۷	بے	میان جنگ میں پیام دلیہ۔ ہوشیار۔ پاک نفس۔ حکیم المزاج۔ قاتل دشمن۔
۲۸	بے	عالم فاضل۔ سقل الاعتقاد۔ دہرم پر چارک
۲۹	من متھ	راگ رنگ۔ کاشایق۔ زبان آواز۔ سخاوت میں دلیر۔ کامی۔ ہر طرح کے آرام نصیب ہوں
۳۰	ڈرکے	ہمیشہ کلوگو۔ سخت مزاج۔ فساد ہی حقیر عزت
۳۱	بیم بلمب	کثیر الاولاد۔ دوہمتہ۔ ہر طرح کی سہولیاں۔ آرام۔ عزت۔
۳۲	بلمب	کم عقل۔ طامع۔ بخیل۔ ہمیشہ مقسوم لود۔ مزوشت کاشاکی
۳۳	بکاری	زبان دماز۔ بے عقل۔ دروغ گو۔ بدکار
۳۴	نمار فڈی	ہو پار میں ہوشیار۔ نئی نئی تجارت کرنے والا ہو۔
۳۵	پلوہ	دوہمتہ۔ با اقبال۔ زانی۔ کیتھور
۳۶	شجہ کرت	خوش بخت۔ حکیم المزاج۔ سخی۔ دماز عمر۔ ہوشیار بیادور قتلون
۳۷	شوہن	نیک کردار۔ نافع الخلق۔ ہوشیار
۳۸	کرودھ	بدکار۔ بے خلق۔ غصہ دار۔ غار بار دیگران میں طرح

۳۵	بشویش	قربا نیرودار - ولولاد - دولت مند - شیریں غذا
۳۶	پرہیز	منطس - یہ کلام بہ عقل - فلیک مزاج
۳۷	یلونگ	ستون مزاج - یہ عادت - ہیکار
۳۸	کلک	خواجہ دست جم - شیریں کلام - بہادر - سلطنت پیشانی
۳۹	سویہ	فاضل - عالم - دولت مند - امیر - غریب مجتہد کا خدمت گزار صابر مزاج - جنگ سیاہی مائل
۴۰	سادارین	قریر میں ہوشیار - بیخوف مزاج - غصہ دور - رشتہ داروں سے آزادی پسند
۴۱	یودہ کرت	مفسد - فساد - شیو کا بیگت - ستر خیر - جلتے والا
۴۲	پری دعا	عالم - ہنرمند فنون - ہویا رے دولت مند - مہرز
۴۳	پرادی	شکر - ظالم نقصان رسان خلق - بڑے بڑے کام کرنے والا
۴۴	آند	بہت عورت کے شائق ہوشیار - خوش مزاج - جسم الطبع
۴۵	ٹالیش	بے رحم - تلخ زبان - ظالم - دروغ گو - بہ کردار
۴۶	نیل	عاطل - نیک عادت - نیک کار - تمام کار و بار میں ہوشیار

۵۱	نیکل	بیکر مار۔ بیگاسا حوالہ چشم۔ سکن۔ زبان دنا۔ سب عقل۔
۵۲	کال	تین دنا۔ گم عقل۔ کم فہم۔ لایتا اور حال۔ مایا اور جہت
۵۳	سداہ	نیک صورت۔ نیک سیرت۔ کچی دل۔ مستعد۔ مساب حکام اور بنہ اقبال۔
۵۴	مدور	خود گشت۔ تلخ مزاج۔ ستاق موشی
۵۵	دہ متی	بر خیال۔ بیکار۔ ندانی۔ تہمت پرست۔
۵۶	دندہ پی	سوار یاں اور اٹھ سب کے قیمتی لباس۔ ساج دربار میں
۵۷	دندو دکائی	دست پا۔ بے تاقین۔ عرق چشم۔ بد مزاج۔ بد کردار
۵۸	رگتا کھی	نیک کار۔ غایہ۔ غمزہ۔ میلہ۔ خیمہ۔
۵۹	کردھی	کار بار و گیراں میں دخیل ہو۔ غصہ۔ تغیراں
۶۰	کھٹے	دعویٰ کو سخت مل۔ اور کار خیر میں مرادوں ہو۔

رتو	شمره رتو	۵۶
بنت	عالم مفاصل خوبصورت - رنگ رنگ کاشایق	چیت بساله
گریشیم	دولتمند - خوبصورت - آب میں کھیل کر نیوالا	چیت بساله
برکھا	شایق سلاوی دعورات - سفر	سادون بساله
شرد	جنگ کاشایق - طالع - سوار - ایامدار - حلیم	سوج ۵۵
مینعت	معبائے راج دربار - نیک کردار - سخی دل - مزہ خوش مزاج - نرم مزاج	مشر پلوہ
مشر	شیریں غذا - جلد خور	بھافن
	شمره ہر ایک ماہ	
۵۷	شمره	
چیت	نیک کردار - منصف مزاج - آرام و مسایل طیب - شایق مزاج - نرم مزاج	
بساک	بلا اقبال - مزور - ملاکار عمدہ - طاقتور - ہنرمند - محتاج و ازاد شہوت پرست - ہوشیار	
جیشہ	با اقبال - زودا و - دولتمند - ستارے غذا ہر قسم - نیک بہادریوں مزاج - شایق سفر - وسیع خیال	
بار	فضول خرچ - کم گو - نیک کردار - بزرگ پرست - اقبال مند قوی طاقت - دولتمند - غذا ہر قسم مہندہ	

سانوں	ہنر مند - معزز - ہر ایک سے فائدہ مند - مضبوط اسفن صادق الکلام شہرت زیادہ ہو - کثیر اولاد - پیارے بیٹے ہوں
عبادوں	آرام تکلیف میں مستقل مزاج - عورت اولاد - بیوی بھی - معزز ہنر مند - ہر ایک سے فائدہ مند - صادق الکلام - شایق و شائق - کثیر اولاد
اسوج	پیشہ پیارے - تجارت و زراعت میں رغبت ہو - با اقبال مند - قبیلہ پرور
لایک	نیک کردار - دانشمند - عباد و خمدار ہونے میں خوشی - تجارت میں ہوشیار با اقبال قاتلان پرور - ہنر مند - سخی - با علم
گھر	زور آور - قبال مند - اپنے خویش اقارب کی پرورش کزوالہ - عام ذہن - سخی - ہنر مند - اور دیوتا پرست
پوہ	مردم الارث وار - ہر دم نکر مند - بازور - با اقبال - قبیلہ پرور
اماگہ	دراذ قد - عین با اقبال - فتیاب بردشمن - عالم و حکیم
بچاگن	دولتمند - راگ رنگ کا شایق - اور دن کے کام میں ہوشیار بلند قامت - اقبال مند - خوبصورت
<h2 style="text-align: center;">شرہ یکہ</h2>	
نام یکہ	شرہ
کرشن انجیا	خوبصورت - دولتمند - با عمدہ معذکار - ہر علم و ہنر میں مہارت کامل خوش دل - عودت و اولاد سے ممتاز
مسک چاندنا	سنگدل - کم عقل - کنہ ذہن - زود بھ - کم محبت - کمزور مزاج - ستون خیال - حلیم - اور با اقبال ہو

شعره تهنیت بر تولد پسر و دختر

ردیف	نقول پسر و دختر	نقش یا تهنیتی
۱	رای در باره شمع منده - ملاحظه باس - نه مرت - خوب صورت	خود پند - در زبان و ملامت مفلس - کثیر اللذات
۲	خدمت در رنگ رنگ لایق رحم مل - بر کامین با صون	کاره کاره فاسق - کاذب - ناپاک بد صحبت
۳	رای در باره شمع منده - نه صادر نانی - معجون مزاج - دلیر	آمنی کم - خراج زبده سرگردان بے صبر - سقر فواید و گیران
۴	جگر مستعد ساد و قلم بار	خوش خفاک - خوش پوشاک - دلتمند سخی - دوست ترایده - سلواد ستموده
۵	مژ - شیرین کلام - رحمت سلواد غلام دربانز دل سون	بیو پاد پیش - حرفت کار مخدم والین سخی - خوش غذا
۶	بعن پر تشنات زخم - پاؤں پر زباده زخم - بیادر - مست - جوشیار	سیاح الملک - بد مزاج - سیاهت بیار شکم
۷	آه چشم - عابد - نه رنند نیک کردار	قانع مزاج و بلند اقبال - عدلتمند باهر خوب صورت - محاسب اولاد

۸	راجہ عظیم میں میرزا فتحیاب۔ عجب الامداد۔	سختی راست گو۔ خوش خوراک خوش پوشاک۔ ہنر و ہر کام میں پرستیار
۹	پرتیان بندہ ملک برادران حقیر الامرن	عابد۔ تاجہ۔ عورت۔ متکبر۔ عالم۔ زیادہ دختر
۱۰	عابد۔ تاجہ۔ کچھ علم ہو۔	دائم سفر و متلاشی روزگار۔ دنگ
۱۱	عبادت و قیریت کرنیوالے۔ مسائل	اسیر رئیس۔ دولتمند۔ سختی۔ انصاف پند حق نیک۔ زیادہ دار و زر۔ کفن۔ پیرائے
۱۲	راجہ دربار میں غایہ۔ متد مخرج نواز مقیم الملک۔	مستون مزاج۔ کوتاہ اندیش۔ عجز الجسم سیاہ الملک۔
۱۳	بیادور۔ دست پاد۔ دراز۔ خواجہ مستبد نیک خیال۔	عالم و محنتی۔ شہوت پرست۔ خواہاں عزت غیر کام خیر۔ دل انجام دے
۱۴	زبان دراز۔ کم حوصلہ۔ مستبد۔ بہادر بامرقد کام کرنے والا۔	دولتمند۔ سختی۔ مفلس نواز۔ ولادور۔ طاقتور۔ صادر الکلام۔ عابد نیک۔ آقا
۱۵	شیریں کلام۔ خوش مزاج۔ زیادہ عورت رازدار۔ نور آور۔ اور کم عقل ہو۔	ہر ایک کام میں عاقل مند و محمل رازدار۔ نور آور۔ اور کم عقل ہو۔



نمرہ یوم طالع تولد

یوم	بقول برہ گوجی	بقول پارسہ جی
آیت	عصہ در ستعد بہادر۔ جنگجو	آشیاد شیرین کاشانی۔ مالدو لوالہ رام غصہ در۔ جان و شہوت پرست مزن۔ صغریٰ عمر طبعی ساتھ برس
سوم	بنی نراج۔ صابر۔ شیریں کھام	خوش خرمک۔ تیز تہرت۔ صاحب علم ماہر فنون۔ صاحب زودت مزاج بادی بنی۔ عمر طبعی سو برس
منگل	راج دربار سے وقت مند۔ مستند۔ عالم	جابل۔ ہر دوزخ۔ دودھ مند بے اعتقاد۔ بے دہم۔ اکثر باراقص۔ مزاج فنی عمر طبعی چونتیس سال
پہ	حین شیرین ستال۔ دودھ مند ہوشیار۔ میو پار پیشہ	عالم۔ نیکو کار۔ دودھ مند۔ مستقل الماعتقاد۔ مزاج صغریٰ دہنٹی عمر طبعی سو برس۔
دیر	دہراناں۔ عالم قائل۔ حین شیریں زبان مستقل دہم	صاحب علم و مکتی و دانشمند۔ کثیر اولاد و اولاد۔ ترقی خاندان مزاج بنی۔ عمر طبعی نوے سال
جمعہ	پوشاک اور آشیاد سفید و خوبصورت کاشانی۔ خداد عالم موٹے بچے بال ہوں۔	صاحب علم و دہم۔ خوش خرمک دختر پوشاک و دودھ مند و لاور عظیم المزیل۔ غلام و قادیان مستقل بہر اس بادی۔ عمر مزاج عمر طبعی ہشتاد سال
سینچر	لاغر جسم۔ غصہ در گزند۔ جوشیف ہو	فونن مزاج۔ مادہ ہب۔ مضر ملاحی۔ شیرہ ناز۔ مضر بحال بندہ ہو۔ لاغر جسم عمر طبعی یکصد سال۔

شمرہ جوگ

نام جوگ	شمرہ
لہو کنبہ	مولود صاحب مروہ و خوبصورت و نیک بخت ہر طرح سے خوش نرم رہے۔ اور خدائے و پوشش عکس پسند کرے۔ دانا ہو۔
پہ میت	مولود کلاپنی زود و عزیزان و خلیشاں سے موافقت زیادہ ہوتی۔
ابو کھشان	مولود۔ عمر دراز و دولت مند نیک چلن۔ ہوشیار شاعر۔ گاتے والا۔ صاحب علم۔ خواستگار نکو۔ عزیز ہو۔
سویلیک	خوش نصیب۔ راست کار۔ بہر کار و ہوشیار و دانا۔ اچھے آکارب میں صادق قول۔ اولاد خوبصورت۔
شوبھن	مولود با عیش و عشرت خوش غذا و اغیب عمدہ لباس و اشیاء خوشبودار۔
آقا کلا	مولود عقدہ در۔ کم محنت۔ بد کیش۔ منافق با عزیزان و دوستان والدین۔ مقورے بیماری سے خوف ہلاکت۔
شوگریاں	مولود نیک و سخی و صاحب شجاعت و مروہ و احسان اور عابد و زاهد و متقی ہو۔

دہرت	مولود مائل صاحب محبت و اخلاص دامل مردت شایق ریاگ خوش غذا و خوش پوشاک۔
کنہ	مولود مفلس و کم رزق ہمیشہ متفکر و حیران و پریشان و بے اعتبار و بد سلیقہ۔
شول	مولود نکر مند دائم الریض۔ رنجور۔ غصہ ور۔ اکثر مبتلا بہ عارضہ بشکم ہو۔
بردہ	مولود فربہ اندام۔ کثیر السعداد۔ کامل الوجود بخیل الا کثیر الادلاد
مہر	دولتمند۔ بسیار غذا۔ راست گو۔ مرد راز۔ صاحب محبت
بیالگہات	مولود غصہ ور۔ ہر کام میں کامل۔ ہر علم و فن میں ماہر۔ ظالم دائم الریض۔ مبتلا بہ بلا۔
برکہ	مولود ہر ایک سے نیکی کرے۔ صاحب دولت عیش عشرت ہو۔
بجر	مولود نیکو کار۔ خیر بن۔ زور آور۔ پیلوان۔ معزز۔ عمدہ روزگار
سعدہ	مولود ہوشیار۔ متقی۔ صاحب محبت و محنت کش ہو۔
بہت	مولود ہمیشہ رنجور۔ بیمار کم عمر۔ لاغرا اندام۔ کم حوصلہ۔

بریان	مولود صاحب سخاوت اور خوبصورت بہت کمالات والا
چرک	مولود ہر کام میں متوسط طاقت - اکثر مبتلا بہ عوارض -
شیو	کام پیشہ دہی - دستکاری - بنائے مکان - ذرا اعت وغیرہ امور کاشایق - ہوشیار -
سندہ	مولود ہوشیار - عزیز دلہا - بلند قد - خرد مند - علم تحر سے راغب -
سادہ	مولود راست کا - ہر امر میں ہوشیار - حیا دار - اپنی زوجہ سے عزیز
شوہرہ	مولود نیک کردار - دراز قد - دو تہند - ہر ایک کا دوست و ملج کل
شوکل	مولود - خرد مند - شایق ہر علم و ہنر - سخی - دو تہند -
برہمہ	مولود عابد - اقبال مند -
اندر	دانشمند - ہر علم و ہنر میں ماہر -
بیدہرت	مولود کم عمر - ہر فن میں ماہر - خوش اوقات با مروءۃ صاحب خلق - الامزاج مرکب السہو و النیان -

مترہ کرن

ہر ایک تہتہ میں دو کرن ہوتے ہیں۔ دیکھ کر کرن متفرق ہیں۔ منجملہ ان کے
چار کرن ثابت ہیں۔ اس پر مبنی اپنے مقام پر قیام رکھتے ہیں۔ سکون جیش
ہر چھتہ کی سنگین۔ اور سات مختلف جیش جو مختلف تواریخ میں آتے ہیں
بو۔ کو۔ کو۔ تیل۔ گر۔ پنج۔ ٹھٹ۔ لہذا نقشہ ذیل میں مذکور کیا گیا ہے۔

شکل پکیر لینے چاندنہ			کرشن پکیر لینے اندھیرا		
تحتہ	نصف اول	نصف دوم	تہتہ	نصف اول	نصف دوم
۱	کستور	بو	۱	بابو	کولو
۲	بابو	کولو	۲	تیل	گر
۳	تیل	گر	۳	بج	بشٹ بھدرا
۴	بج	بشٹ بھدرا	۴	کو	بابو
۵	بو	بابو	۵	کولو	تیل
۶	کولو	تیل	۶	گر	بج
۷	گر	بج	۷	بشٹ بھدرا	بو
۸	بشٹ بھدرا	بو	۸	بابو	کولو
۹	بابو	کولو	۹	تیل	گر
۱۰	تیل	گر	۱۰	بج	بشٹ بھدرا
۱۱	بج	بشٹ بھدرا	۱۱	بو	بابو
۱۲	بو	بابو	۱۲	کولو	تیل
۱۳	کولو	تیل	۱۳	گر	بج
۱۴	گر	بج	۱۴	بشٹ بھدرا	سکون
۱۵	بشٹ بھدرا	بو	۱۵	جیش	ناک

خاصیت کرن ہائے وقت ولادت ہر دوپہر خلیل

کوشش پچھنی اندر میل	شکل پیکھ پیچے چاندنا
بالوہ ہر دلوئیز کو کار - صاحب قدر و علم -	لو - خوشی عزت - نیک کردار
منز بہر بار حکام -	
تیتل - خوبصورت - دولت مند - ہر	کولو - اہل محبت ہر دل عزیز - حامی
ایک کا دوست - مکان خوبصورت	رعایا پرور
و آراستہ گہر - راغب در رغبت - و	
تمیر مکان - ہر ایک خواہش حیلہ نمودار دے	
لبثٹ - اکثر کام ناثائیدہ مستند	منج - ہر ایک کام میں تالور - اور
بہ تکرار و ہنگامہ و لڑائی ہو -	طیب ہو - شکن - حسیم زناہ کار
چشم بد - پرستش بزرگان و ناہل	ناک - تمیر مکان - عمارت - اگر مشکل
و پرورش گاؤ کرے -	کام سرانجام کے مگر خوف نقصان ایک
کستہ بن - نیک کام و قانع و حسیم	چشم کا ہے -
سب کام انجام ہوں -	

شمرہ گن پیدائش

انسان کے تین گن ہین یعنی تین قسم ہین - ہر ایک گن باعتبار پختہ پیدائش کے ہوتا ہے - اور نام گن تعلق ہر ایک پختہ کے ہے -



نام گن	نچستر
دیوتا	اشنی - مرگشرا - پوزریس - پکد - بہت - سواتی - انزادھا - سردن - ریوتی -
مانکھ	بہرنی - روہنی - مدور - پورباکھاڈ - اوتراکھاڈ - پورباکھاڈ پرپہ اوتراکھاڈ پرپہ - پورباکھاڈ لگنی - اوتراکھاڈ لگنی -
راچس	کرککا - اشلیکھا - گہا - چترا - بساکھاچیشٹھا - سول غنیشٹھا - ست یکھا -

دیوتا - مولود - خوبصورت - صاحب مردت - دانشمند مذکور آوت
کم خور - ہر دل عزیز -

مانکھ - دو لقمہ - چشم کندہ - شایق تنگ بازی - متیر اندازی - دستکار
عالم - ہوشیار - دانا - ہر کس ناکس - اس سے خوش رہے اور
محبت کرے -

راچس - ہر ایک کا مخالف - شہوت پرست - چشم خشم ناک -
غصہ و ریزاج - بد باطن -

نثر ہر ایک لکن جنم

چونکہ نثر ہر ایک لکن جنم مختلف ہے - اگر اس کو بقول ہر ایک رکھیں

یا بنم جہا گانہ تیر کیا جاوے تو طوالت اسکی ضخامت کتاب ہر قابل نہیں

کر سکتی ہے۔ لہذا ضروری مارج ان کے ذیل میں درج کئے جاتے ہیں
جنس لگن میں مولود تولد ہو اسکو جنم لگن کہتے ہیں۔

جنم لگن - میکھ - (مرد)

بقول بہرگومی - گنوان - تیج والا - غصہ ور - خویش آثارب میں بد
سلوکی کرنے والا - پراکرمی - باتوریت -

بقول پاراشوری - فریبتن - مزدور - ظلم - غصہ ور - خود پسند
زور آور - بہتری دگران ناپسند -

دیگر مقلند - زبردگاہ مہربانی حکام - شیریں وجوش دہندہ تقریر مستقل
مزانج - مستحکم ارادہ - نیک نیت - طامع لبالم خدہ سالی - مضطرب و بیقرار

حکم رزق - درمیان میں باسودہ - توجہ بہ ہنر فیاضی - شاقل بکار حکومت
ویکر - خوبصورت - خوب انعام - خوب مزاج - خوب خلق - شیریں کلام
دانشمند - عالم یا ہم صحبت عالمان - بلند رتبہ - بالدار - زبردست غصہ ور

راز حکام خویش اقربا - حنفی مذہب کے متواضع - غالب پر دشمن - صلح پسند
جلد باز - تیز رفتار تیز گفتار - علم کیمیائی کا شائق - دودا ایش عیش عشرت

کا خواہاں - فقیر دوست - تیرتھ جاتا کر نیوالا - عمر دراز - شروع عمر میں
نجات یا ور ہو - دولت پیدا کرے - لیکن خویش آثارب سے دشمنی - اور

سقامات رہائش تبدیل ہوتے رہیں - والدین سے جائے اوپا دے - فرزندوں

کو عزیز رکھے۔ اور ایک فرزند سے دولت پاوے۔ اکثر بیمار سفالباؤ و شادیاں
 ہوں۔ اکثر اتفاق لڑائی جھگڑا پیش آوے۔ سفر میں زیادہ وقت گزرے
 اور باعث حصول دولت اور عزت ہو۔ اور اکثر امیدیں برآویں۔ خاص
 زمانہ میں مہتمم اور ملزم ہو۔ ۱۔ ۴۔ ۲۔ سال خوف بیماری اس کے بعد مردانہ ہو۔

جنم لکن میکہ عورت

زبردست۔ زرد آدر۔ غصہ در۔ متکبر۔ نیک فامہ۔ خوبصورت۔
 کشادہ پیشانی۔ دراز ابرو۔ رنگ سرخ۔ مائل بہ سفیدی۔ خوش رفتار
 و تیز گفتار۔ تیز فہم۔ فیری مزاج۔ عمر دراز۔ اکثر زمانہ بیخ میں گزرے۔
 عزیز دولت۔ بامردہ۔ تبدیل جگہ رہائش۔ فرزندوں سے دولت۔
 اکثر بیمار۔ خاوند تاج دار۔ خوف زخم۔ اتفاق رہائش سفر۔ ہم صحبت
 عورات۔ امیر و بزرگ۔ امیدیں بدرجہ اوسط پوری ہوں۔ خوف دشمن
 خوف بیماری بیان ۱۔ ۵۔ ۴۔ ۲۳۔ ۲۰۔

نمرہ لکن۔ برکھ۔ مرد

بقول بہر گوجی۔ سورماں۔ پرتاپی۔ ایشور گورو۔ سایہ کامل متحد الا
 دیگر بقول پاراشمر جی۔ مولود خدمت بزرگماں دامتاد خوب کئے
 اپنے خویش اتار ب و دیگران کا عزیز ہو۔

دیگر۔ سوز۔ معتبر۔ دیانت دار۔ شیریں و آہستہ کلام۔ کم غذا۔ فریب بدن۔

اہل خدمت۔ باستان و شوکت۔ ریاضی دان۔ خوبصورت۔ ۵۔ ۱۶۔ ۱۹۔

۲۴۔ ۴۴۔ برس میں ایذا اراض و مخالفان۔

دیگر۔ خوبصورت۔ دراز قامت۔ کچھ رفتار۔ شیریں گفتار۔ آسودہ۔

سوداگری و ملازمت سے دو ٹمٹند۔ عیاش۔ سخی۔ خرچ بکار نیک یا فاعل نفع

شادی سے راحت۔ کثیر الاولاد۔ آقا اُن سے رنج زیادہ ہو چکے۔ فرزند

دو ٹمٹند۔ عمر دراز۔ دو ٹمٹند۔ مستفید از برادران۔ حبابہ او دالین۔ اقارب

ہاتھ آدھے۔ امد طلبہ معرفت میں لادے۔ بیماری درد اعضاء۔ دوست عورت

امدان سے ایذا ہو چکے۔ اندیشہ نقصان از آب و آگ و بیلند مقام۔ و

بیلری خناق و درد شکم و غیرہ۔ خوف سنجانب سکام۔ امیہ میں کم پوری ہون

خوف بیلری ہلال۔ ۱۔ ۴۔ ۴۰۔

جنم لگن۔ برکھ عورت

رنگ سرفی مائل بہ سفیدی۔ چشم گلاں۔ کشادہ ابرو۔ خوش شکل۔

ہرد لہریز۔ طول قد۔ محنت کش۔ رحیم المزاج۔ آسودہ۔ غمر مستوسط۔

مستقیم۔ منہم۔ برادران مہربانی کریں۔ اور دالین سے کم فائدہ ہو۔ فرزند

دو۔ نگران ہوئے فریادہ تران سے رنج و مکیے۔ ایک فرزند نہ ہو۔ بیماری

درد اعضاء۔ کم عالمہ۔ متا۔ باراض مختلف۔ شادی سے رنج۔ غم و رگ

بیماری رحم یا شکم یا تولد اولاد۔ یا اُکسیا لزند۔ خوف اتہام و شمتان۔
خوف بیماری، مہلک۔ ۱۔ ۲۔ ۳۔ ۴۔ ۵۰۔ سال۔

جنم لکن متھن - مرد

بقول بہر گوجی۔ دشمنان۔ اور راحت۔ پیرہان۔ پوشیل۔ ہر ایک کلمہ
دیگر قول پراشترجی۔ شکم الا عیم المزاج۔ خوش غذا و راحت
پنہ۔ دراز قد۔ دشمنوں پر غالب۔ گمراہی۔
دیگر شرم آگین مزاج۔ دانا۔ اور زنا کار متطبی۔ اپنے دہرم میں سخت۔
خوش و پراثر ظلام۔ صابر۔ ۳۔ ۵۔ ۸۔ ۱۰۔ ۱۸۔ ۲۸۔ ۶۵۔ سال
میں خوف تکلیف و بیماری۔

دیگر۔ رنگ سفید مہتری مائل۔ میانہ قد۔ خوش مزاج۔ خوش شکل۔
داما۔ ہوشیار۔ حکیم و صاحب علم۔ منرمند۔ دوست عام۔ دور اندیش
نشان تل قریب شکم۔ نرم دل۔ مہارت گفتار۔ متلون مزاج۔ عمر زیادہ۔
مشہور۔ میانہ عمر میں دولت۔ عزت پادشہ۔ والدہ بھائیوں سے
نقصان۔ والدین سے فائدہ قلیل۔ اولاد سے دولت۔ منرز۔ امراض بدی
راغب عورات۔ خوف قریب عورات۔ خوف از آتش و ملازم فائدہ از
ہکام۔ سامبیں متوسل ہوئی ہوں۔ عزیزوں کی ہستی دیکھیے۔ اور دات
را آگے کے ایچے ہوں میرے ہونے کی۔ خوف از غل مہلک۔ اسلم سان

جنم لکن۔ متھن۔ عورت

باتوت۔ خوش شکل لسانیہ قد۔ وراثت عمر فائدہ مند از برادران۔
 والدین سے وراثت پاؤں۔ اولاد سے خوش دھرم ہو۔ اور خوف بیماری
 رحم و استقامت۔ بمر ۳۵۔ مرض مہلک ہو۔ خوف چاہ و گرنے مکان۔ سفر
 میں خوف تکلیف ہو مہمات بزرگ سے فائدہ۔ ایک آدمی سیاہ رنگ
 دراز قامت سے اور ایک عورت رنگ سیاہ پست قامت سے خوف نقصان
 عظیم۔ خوف امراض مہلک بسال ۲-۲۵۔

جنم لکن۔ کرک۔ مرد

بقول بہر گوچی۔ بڑا بدھیوان۔ جل کھل میں خوش رہنے والا۔
 شیریں غذا کا خواہشمند۔

دیگر۔ قول پارس شرمچی۔ خوش غذا کریم النفس۔ شیریں زبان
 شیریں پسند۔ دولت مال اسباب سے آسودہ۔ عزیز اقارب۔
 دیگر۔ بلند قامت۔ دھندلا رنگ۔ پیدل چلنے کا شائق۔ جہان گشت
 و ولتمند۔ فائدہ زمیندارہ۔ کثیر الاولاد۔ نیک طبع۔ شرمگاہ پرستان
 تل غلیق۔ ۵-۱۶-۲۰-۲۵ عمر میں نقصان کا اندیشہ غمیتی میں بہار۔

دیگر۔ عابد۔ خوش غذا۔ زاہد۔ فیاض۔ مخبر۔ جوگ۔ ابھاسی میں ماہر۔
 معاون خلق اللہ۔ اپنے پیشہ میں مستعد۔ ۵۔ ۱۰۔ ۲۰۔ ۱۰۰ سال
 بیماری بخار وغیرہ
 دیگر۔ دلیر۔ باہمت۔ نیکہ نہاد۔ دولت مند۔ فائدہ از تجارت۔
 ملازمت۔ امید ملنے و قیفہ دست و لہجہ ان۔ معزز بدر بار حکام۔ تیر طبع جلد
 طامع۔ اور صادق الکلام۔ جوانی میں دولت پاوے۔ بہ صحبت دوستان
 عیش عشرت زیادہ کرے۔ جوانی کے بعد زیادہ تر مالدار۔ اور غلیظ
 سے رنج و یکے۔ عزیز والدین۔ کم اولاد۔ بیماری درد بدن۔ شائق عورات
 خوف آب۔ امیروں سے فائدہ۔ خوف مخالفان۔ خوف بیماری بیل

جہنم لکن۔ سنگہ عورت

دلیر۔ ہوشیار۔ عقلمند۔ کلاں چشم متوسط شکل۔ نیک خیال عمر
 زیادہ۔ عزیز خلق۔ بھر جاتی مالدار ہو۔ اقدیب سے رنج عزیز والدین
 کم اولاد۔ فرزندوں سے شادی اور خوشی پاوے۔ بیلدی درد اعصاب
 خوف فریب عورت ضعیف۔ بزرگوں سے فائدہ۔ دشمن زیادہ۔ خوف
 امراض بیل۔ ۵۔ ۱۰۔ ۱۰۰۔

جہنم لگن۔ کنیا۔ مرد

بقول بہرگوچی۔ گنجان۔ گیانی۔ ہوشیار۔ غاڈہ۔ عزیز عورات۔
دیگر۔ قول پاپرا شسروچی۔ صاحب علم۔ دولتمند خوبصورت
دوست اشیاء عمدہ زیور وغیرہ۔

دیگر۔ شاد۔ لاکم زرق۔ اکثر دن کام اکثر شہر۔ بظاہر غریب پرست
عمر اعلیٰ میں زیان دولت۔ آخر عمر میں خوش قسمت و باد دولت ہو۔
آفت کا خوف۔ ۵۔ ۱۰۔ ۱۸۔ مبتلا بہ امراض شہوت کا فرمانبردار۔
ازاد مند۔ مصروف بہ مقدمات۔

دیگر۔ خوبصورت۔ نیک سیرت۔ صاف دل۔ مال دولت سے آسودہ
امیر دوست۔ نافع الخلق۔ کشادہ پیشانی۔ نشان تل بر پیشانی یا عیضہ
ہوشیار۔ نیک کار۔ دراز عمر۔ بیانیوں سے مخالفت۔ متقیہ از
فرزندان۔ لالا ایک فرزند کا غم ہو۔ شرارت عورت کا خوف۔ سفر میں
فائدہ۔ خوف امراض مہلک بمرہ ۵۔ ۳۰۔ سال۔

جہنم لگن۔ کنیا۔ عورت

خوبصورت نیک سیرت۔ بامردہ۔ رازدار۔ دولتمند۔ موز۔

دراز عمر۔ مصیبت زدہ۔ والدین سے در شعلے۔ صاحب اولاد۔
 فرزندوں سے شادمان ہو۔ بیماری رحم اور خوف استعاطا میل۔ خوف
 بیماری بسال ۶-۷۔

جنم لگن۔ تلاء۔ مرد

بقول بہر گوجی۔ بین دین بیویا میں مستعد۔ اکی گلی محل خاندان میں
 دیگر۔ قول پارا ستر جی۔ نظام۔ بکار۔ مغتری۔ ہرقن میں ہوشیار
 دو نمتہ۔ اقربائیاں اور برادران تابع حکم ہوں۔
 دیگر۔ عورت اور اولاد زیادہ ہو۔ اہل دولت خاندان پرور۔ دانا۔
 برہم و دیا۔ جوگ۔ ابھاسی۔ دست عاقلان وقت۔ ۷-۱۲-۱۹-۲۸۔
 ۳۲ سال۔ خوف بیماری۔

دیگر۔ رنگ سفید زردی مائل۔ کلاں چشم۔ دراز قد۔ کشادہ پیشانی
 دایرہ۔ دلاور۔ عیاش۔ صادق الکلام۔ نشان تل پستینہ۔ دست
 عمر دراز۔ کام تجارت سے فائدہ۔ اقارب سے فائدہ کم۔ وراثت والدین
 سے محروم۔ فرزندوں سے سرور۔ بیماری حد درجہ۔ اندام۔ بھر۔ ۳۳ سال
 خوف امراض مہلک۔ جاے سکونت مشغل ہو۔ گرنے مکان یا گزندہ
 سے خوف اندیشہ بیماری۔ بسال۔ ۱-۷-۲۵-۳۰۔

جہنم لکھن تولا عورت

ہوشیار۔ خوش مزاج۔ خوش وضع۔ دراز قد۔ کلاں چشم فریبنا
 رنگ سفید سرخی مائل۔ نشان تل۔ بر شکم دلپشت۔ خوش طالع۔ دراز عمر
 بھرجو ہفتی دو لکھن۔ عزیز والدین۔ فرزندوں سے خوش و خرم۔ مقام پیدائش
 سے مدد سے ملک میں فائزہ۔ بھرجو ہفتی مرض مہلک۔ اندیشہ امراض
 ہر۔ ۱۔ ۲۱۔ ۳۰۔ ۵۰ سال۔

جہنم لکھن چہیک۔ مرد

بھل بہر گوجی۔ کیش کرتا۔ آچارہ۔ سہاں۔ جلد باز۔ کئی
 قسم کے علم جانتے والا۔

دیگر۔ قول پارسا شرجی۔ دزد شاطر۔ اگر بڑے خاندان میں
 ہوا اپنے گھریں اگر وفیل خاندان میں ہو۔ تو غیر کے گھر میں چوری کرے
 اگر کمال عقل بلکہ دوسروں کو عقل دے۔ خود کام۔ خود غرض۔
 دیگر۔ عزیز والدین واقارب۔ عام شہروں میں ماہر شیریں فصیح بابر
 کلام۔ مستقل کامیاب و بلا۔ ۵۔ ۴۔ ۵۔ ۱۰۔ ۱۲۔ ۱۸۔ خوف بیماری والا
 ہذا فی ہو۔

دیگر۔ بہادر۔ بند حوصلہ۔ دراز قامت۔ دلیر۔ رنگ سرخ مثل ربای

تیز گفتار۔ نیک نہاد۔ ستون مزاج۔ فراخ رزق۔ صفت و حفت
سے قائم۔ عزیز والدین۔ اولاد زیادہ عمر میں ہو۔ اسرار مخفی۔
ورد وغیرہ کا خوف بسال ۳-۲-۱-۵۔

دیگر۔ محی الدین مغربی نے کتاب برعل مضید میں لکھا ہے کہ صاحب
اس طالع کا صاحب حزن و غم ہوگا۔ اور ابو موثر بلخی نے موالید الرجال
میں لکھا ہے۔ کہ صاحب طالع عقرب یعنی برچھک جو خیر کرے گا۔ خیر
اسکا بصورت شرابی پر عاید ہوگا۔ ہول و خوف بہت دیکھے گا۔
اور الزام شدید اس کو پہونچے گا۔ بشرطیکہ ستارگان ضعیف یا خفیں ہو کر
بجائے ہائے نفس واقع ہوں۔ لیکن اگر ستارگان قوی ہو کر بنجائے
نیک واقع ہوں تو رنج اور طال کو دور کریں گے بلکہ دلیل حصول مال و
ناسور دیکھتے ہیں۔

مثلاً لگن برچھک میں منگل گن میں اور برہسپت دوسرے خانہ میں
اور چاند و شکر و گرک میں پاک اندر نحوست یا منگل دسویں خانہ
میں اور سورج گن میں اور برہسپت پانچویں خانہ میں اور چاند ساتویں خانہ
میں ہو تو وہ مود و رفح الحال و صاحب مال ہوگا۔ مگر لگن برچھک
کا اس پر کبتر ہوگا یا منگل و سیوہ لگن کر میں اور سورج دسویں خانہ ہو
تو مود و صاحب مراتب اعلیٰ ہوگا اور خوشحال و مبارک حال ہو۔



جہنم لکن بر چہک عورت

رنگ سرخ سیاسی مائل - در میانہ قد - نیک خیال - کلان چشم -
خوش مزاج - آسودہ - تیز گفتار - بمقابلہ آمدنی خرچ زیادہ ہو - عزت والا
مبتلا بمریج اولاد - خوف بیماری رحم و دیگر ہر امراض لیال ۱ - ۸ - ۳۵

جہنم لکن دہن - مرد

بقول بہر گوجی :- دہنش بیا جاتے والا - راست گو - ماسخ الاستقامت
صاحب غلام و خدمتگار -

دیگر - قول پاراشوری - فل ناشائستہ اور دیون سے خالی نہ ہوگا
باجرات و باحوال - ہر علم میں ماہر - اپنے عزیزوں میں سردار - پرورش کنیا لاغریا
دیگر - صلح کل - بے مشر - خوشامد پسند - عیاش - ستہرت پرست - دشمنوں
پر غالب - دانا و ذریک شروع عمر میں ماہر فنون - شائق سفر - ۱۲ - ۱۵ - ۳۲ -
۴۰ - برس خوف بیماری و آشوب چشم -

دیگر - رنگ زرد مائل - سفیدی - تیز کلام - نیک خو - دلیر - عیاش -
نشان تن پر شکم - ران - متون خیال - با محنت و مشقت خرچ زیادہ -
عزیز برادران - فرزند نیک - دختران زیادہ - سفر میں فائدہ - خوف

مخالفان - اسیدیں کم پوری ہوں - خوف امراض ببال ۴ - ۵ - ۹ -

جنم لگن دھن - عورت

خوش وضع و خوش شکل و بامردہ - بھر جوانی دولت مند - نرم مزاج -

عزیز اکارب و والدین رنج اولاد - ببال ۱ - ۴ - ۱۲ - خوف بیماری -

جنم لگن - کر - مرد

بقول بہرگوچی - کھوٹا - کم عقل - طامع - کثیر الاولاد - مگر ہمار -

دیگر قول پارانشرچی - حرکات بد - چورہ معاش - باوجود کثرت

معاش - پیرنگ حال - اپنا کام چھوڑ کر دسرا کام کرے -

دیگر - کشادہ چشم - وگرہ چشم کوئی حلقہ سیاہ - بلند قامت - لرغین -

مشغل خیال - نیک نیت - چہرہ کا رنگ صاف - ۱ - ۱۰ - برس تپ

۱۲ - ۲۲ سفر - ۳۴ برس خوف زہر -

دیگر - درمیانہ قد - رنگ سیاہی مائل - کابل الوجود - مکار -

بیانہ ساز کلام بے اعتبار - بیدلت - بے قیدر - مخالف عورت -

رنج اولاد - بیمار - مخالف زیادہ ہوں - خوف منراد - خوف آگ - خوف

تہمت عداوت - دائم المسافر - خوف امراض ببال ۲ - ۴ - ۱۰ - ۱۴ -

جنم لکن - مکر - عورت

سیاه قام - همد چهره - آهوی چشم - خرب اندام - رنج اولاد - منوم مزاج -
 مخالف اقارب - شایق مکاری - رنج والدین - درو سر - رحم - معده -
 گوش - تنگ دست - خوف تکالیف چند انواع - اندیشه تکالیف به
 سال ۳ - ۴ - ۲۰ -

جنم لکن کینه - مرد

بقول بهر گوی - اتی کای - چهل بهی - شتروں سے برود -
 بقول دیگر یا شرجی - تلاشی روزگار - اپنی زوج کا مخالف
 دوست زمان غیر - نازک اندام -
 دیگر - شکبر - مغرور - مکتبم - کوتاه قد - ادب و اعلم - صفراء و مزاج
 شکور احسان - شکوک ساش و دنیع - ۱۰ برس مبتلا به بیماری تپه -
 ۱۵ سال مبتلا به مرض جیوشی -

دیگر - رنگ سرخ مائل بسپاہی - پست قامت - دروغ گو - کلین
 مفلس - بیدوست - روزگار و پیشه ناقص - مبتلا به شقت و محنت و
 تکالیف چند انواع - شریر - عورات خصلت - نشان تل برمان یا پیل

دیگر نہ دلتند۔ بہادر۔ خوبصورت۔ دانا۔ شائق خوشبو پھول۔

مدکار رشتہ واسان۔ طامع۔ مبتلا بہ درد گوش۔ ٹانجم۔ ہنگ پر کوئی درخ

۳۸۔ ۵۰ کی عمر میں مرض دمر۔ سل۔ یا تپ دق۔

دیگر۔ صاف اور مضبوط مزاج، رنگ سفیدی نائل، پُرسرخ، خوش صورت

منہنگ میرت - پاکیزہ وضع - کشادہ ابرو - آہو چشم - عالم - اہل نہر بمقل

نیاض۔ دست بزرگان و امیراں۔ دیانت دار۔ راست گو۔ با اولاد

خادم والدین - تیرہ ماہ ترا کرے - جوانی میں بندی مراتب - صاحب

اقبال۔ خوف مخالفان۔ عورات زیادہ۔ خوش باخویشان۔ بہار حکیم

انڈیشہ اراضی سال ۳ - ۴ - ۵۰ - ۶۰ - ۷۰ - ۸۰ - ۹۰ - ۱۰۰ - ۱۱۰ - ۱۲۰ - ۱۳۰ - ۱۴۰ - ۱۵۰ - ۱۶۰ - ۱۷۰ - ۱۸۰ - ۱۹۰ - ۲۰۰ - ۲۱۰ - ۲۲۰ - ۲۳۰ - ۲۴۰ - ۲۵۰ - ۲۶۰ - ۲۷۰ - ۲۸۰ - ۲۹۰ - ۳۰۰ - ۳۱۰ - ۳۲۰ - ۳۳۰ - ۳۴۰ - ۳۵۰ - ۳۶۰ - ۳۷۰ - ۳۸۰ - ۳۹۰ - ۴۰۰ - ۴۱۰ - ۴۲۰ - ۴۳۰ - ۴۴۰ - ۴۵۰ - ۴۶۰ - ۴۷۰ - ۴۸۰ - ۴۹۰ - ۵۰۰ - ۵۱۰ - ۵۲۰ - ۵۳۰ - ۵۴۰ - ۵۵۰ - ۵۶۰ - ۵۷۰ - ۵۸۰ - ۵۹۰ - ۶۰۰ - ۶۱۰ - ۶۲۰ - ۶۳۰ - ۶۴۰ - ۶۵۰ - ۶۶۰ - ۶۷۰ - ۶۸۰ - ۶۹۰ - ۷۰۰ - ۷۱۰ - ۷۲۰ - ۷۳۰ - ۷۴۰ - ۷۵۰ - ۷۶۰ - ۷۷۰ - ۷۸۰ - ۷۹۰ - ۸۰۰ - ۸۱۰ - ۸۲۰ - ۸۳۰ - ۸۴۰ - ۸۵۰ - ۸۶۰ - ۸۷۰ - ۸۸۰ - ۸۹۰ - ۹۰۰ - ۹۱۰ - ۹۲۰ - ۹۳۰ - ۹۴۰ - ۹۵۰ - ۹۶۰ - ۹۷۰ - ۹۸۰ - ۹۹۰ - ۱۰۰۰ - ۱۰۱۰ - ۱۰۲۰ - ۱۰۳۰ - ۱۰۴۰ - ۱۰۵۰ - ۱۰۶۰ - ۱۰۷۰ - ۱۰۸۰ - ۱۰۹۰ - ۱۱۰۰ - ۱۱۱۰ - ۱۱۲۰ - ۱۱۳۰ - ۱۱۴۰ - ۱۱۵۰ - ۱۱۶۰ - ۱۱۷۰ - ۱۱۸۰ - ۱۱۹۰ - ۱۲۰۰ - ۱۲۱۰ - ۱۲۲۰ - ۱۲۳۰ - ۱۲۴۰ - ۱۲۵۰ - ۱۲۶۰ - ۱۲۷۰ - ۱۲۸۰ - ۱۲۹۰ - ۱۳۰۰ - ۱۳۱۰ - ۱۳۲۰ - ۱۳۳۰ - ۱۳۴۰ - ۱۳۵۰ - ۱۳۶۰ - ۱۳۷۰ - ۱۳۸۰ - ۱۳۹۰ - ۱۴۰۰ - ۱۴۱۰ - ۱۴۲۰ - ۱۴۳۰ - ۱۴۴۰ - ۱۴۵۰ - ۱۴۶۰ - ۱۴۷۰ - ۱۴۸۰ - ۱۴۹۰ - ۱۵۰۰ - ۱۵۱۰ - ۱۵۲۰ - ۱۵۳۰ - ۱۵۴۰ - ۱۵۵۰ - ۱۵۶۰ - ۱۵۷۰ - ۱۵۸۰ - ۱۵۹۰ - ۱۶۰۰ - ۱۶۱۰ - ۱۶۲۰ - ۱۶۳۰ - ۱۶۴۰ - ۱۶۵۰ - ۱۶۶۰ - ۱۶۷۰ - ۱۶۸۰ - ۱۶۹۰ - ۱۷۰۰ - ۱۷۱۰ - ۱۷۲۰ - ۱۷۳۰ - ۱۷۴۰ - ۱۷۵۰ - ۱۷۶۰ - ۱۷۷۰ - ۱۷۸۰ - ۱۷۹۰ - ۱۸۰۰ - ۱۸۱۰ - ۱۸۲۰ - ۱۸۳۰ - ۱۸۴۰ - ۱۸۵۰ - ۱۸۶۰ - ۱۸۷۰ - ۱۸۸۰ - ۱۸۹۰ - ۱۹۰۰ - ۱۹۱۰ - ۱۹۲۰ - ۱۹۳۰ - ۱۹۴۰ - ۱۹۵۰ - ۱۹۶۰ - ۱۹۷۰ - ۱۹۸۰ - ۱۹۹۰ - ۲۰۰۰ - ۲۰۱۰ - ۲۰۲۰ - ۲۰۳۰ - ۲۰۴۰ - ۲۰۵۰ - ۲۰۶۰ - ۲۰۷۰ - ۲۰۸۰ - ۲۰۹۰ - ۲۱۰۰ - ۲۱۱۰ - ۲۱۲۰ - ۲۱۳۰ - ۲۱۴۰ - ۲۱۵۰ - ۲۱۶۰ - ۲۱۷۰ - ۲۱۸۰ - ۲۱۹۰ - ۲۲۰۰ - ۲۲۱۰ - ۲۲۲۰ - ۲۲۳۰ - ۲۲۴۰ - ۲۲۵۰ - ۲۲۶۰ - ۲۲۷۰ - ۲۲۸۰ - ۲۲۹۰ - ۲۳۰۰ - ۲۳۱۰ - ۲۳۲۰ - ۲۳۳۰ - ۲۳۴۰ - ۲۳۵۰ - ۲۳۶۰ - ۲۳۷۰ - ۲۳۸۰ - ۲۳۹۰ - ۲۴۰۰ - ۲۴۱۰ - ۲۴۲۰ - ۲۴۳۰ - ۲۴۴۰ - ۲۴۵۰ - ۲۴۶۰ - ۲۴۷۰ - ۲۴۸۰ - ۲۴۹۰ - ۲۵۰۰ - ۲۵۱۰ - ۲۵۲۰ - ۲۵۳۰ - ۲۵۴۰ - ۲۵۵۰ - ۲۵۶۰ - ۲۵۷۰ - ۲۵۸۰ - ۲۵۹۰ - ۲۶۰۰ - ۲۶۱۰ - ۲۶۲۰ - ۲۶۳۰ - ۲۶۴۰ - ۲۶۵۰ - ۲۶۶۰ - ۲۶۷۰ - ۲۶۸۰ - ۲۶۹۰ - ۲۷۰۰ - ۲۷۱۰ - ۲۷۲۰ - ۲۷۳۰ - ۲۷۴۰ - ۲۷۵۰ - ۲۷۶۰ - ۲۷۷۰ - ۲۷۸۰ - ۲۷۹۰ - ۲۸۰۰ - ۲۸۱۰ - ۲۸۲۰ - ۲۸۳۰ - ۲۸۴۰ - ۲۸۵۰ - ۲۸۶۰ - ۲۸۷۰ - ۲۸۸۰ - ۲۸۹۰ - ۲۹۰۰ - ۲۹۱۰ - ۲۹۲۰ - ۲۹۳۰ - ۲۹۴۰ - ۲۹۵۰ - ۲۹۶۰ - ۲۹۷۰ - ۲۹۸۰ - ۲۹۹۰ - ۳۰۰۰ - ۳۰۱۰ - ۳۰۲۰ - ۳۰۳۰ - ۳۰۴۰ - ۳۰۵۰ - ۳۰۶۰ - ۳۰۷۰ - ۳۰۸۰ - ۳۰۹۰ - ۳۱۰۰ - ۳۱۱۰ - ۳۱۲۰ - ۳۱۳۰ - ۳۱۴۰ - ۳۱۵۰ - ۳۱۶۰ - ۳۱۷۰ - ۳۱۸۰ - ۳۱۹۰ - ۳۲۰۰ - ۳۲۱۰ - ۳۲۲۰ - ۳۲۳۰ - ۳۲۴۰ - ۳۲۵۰ - ۳۲۶۰ - ۳۲۷۰ - ۳۲۸۰ - ۳۲۹۰ - ۳۳۰۰ - ۳۳۱۰ - ۳۳۲۰ - ۳۳۳۰ - ۳۳۴۰ - ۳۳۵۰ - ۳۳۶۰ - ۳۳۷۰ - ۳۳۸۰ - ۳۳۹۰ - ۳۴۰۰ - ۳۴۱۰ - ۳۴۲۰ - ۳۴۳۰ - ۳۴۴۰ - ۳۴۵۰ - ۳۴۶۰ - ۳۴۷۰ - ۳۴۸۰ - ۳۴۹۰ - ۳۵۰۰ - ۳۵۱۰ - ۳۵۲۰ - ۳۵۳۰ - ۳۵۴۰ - ۳۵۵۰ - ۳۵۶۰ - ۳۵۷۰ - ۳۵۸۰ - ۳۵۹۰ - ۳۶۰۰ - ۳۶۱۰ - ۳۶۲۰ - ۳۶۳۰ - ۳۶۴۰ - ۳۶۵۰ - ۳۶۶۰ - ۳۶۷۰ - ۳۶۸۰ - ۳۶۹۰ - ۳۷۰۰ - ۳۷۱۰ - ۳۷۲۰ - ۳۷۳۰ - ۳۷۴۰ - ۳۷۵۰ - ۳۷۶۰ - ۳۷۷۰ - ۳۷۸۰ - ۳۷۹۰ - ۳۸۰۰ - ۳۸۱۰ - ۳۸۲۰ - ۳۸۳۰ - ۳۸۴۰ - ۳۸۵۰ - ۳۸۶۰ - ۳۸۷۰ - ۳۸۸۰ - ۳۸۹۰ - ۳۹۰۰ - ۳۹۱۰ - ۳۹۲۰ - ۳۹۳۰ - ۳۹۴۰ - ۳۹۵۰ - ۳۹۶۰ - ۳۹۷۰ - ۳۹۸۰ - ۳۹۹۰ - ۴۰۰۰ - ۴۰۱۰ - ۴۰۲۰ - ۴۰۳۰ - ۴۰۴۰ - ۴۰۵۰ - ۴۰۶۰ - ۴۰۷۰ - ۴۰۸۰ - ۴۰۹۰ - ۴۱۰۰ - ۴۱۱۰ - ۴۱۲۰ - ۴۱۳۰ - ۴۱۴۰ - ۴۱۵۰ - ۴۱۶۰ - ۴۱۷۰ - ۴۱۸۰ - ۴۱۹۰ - ۴۲۰۰ - ۴۲۱۰ - ۴۲۲۰ - ۴۲۳۰ - ۴۲۴۰ - ۴۲۵۰ - ۴۲۶۰ - ۴۲۷۰ - ۴۲۸۰ - ۴۲۹۰ - ۴۳۰۰ - ۴۳۱۰ - ۴۳۲

جہنم لگن میں عورت

رنگ سفید ازل بصری - آه چشم - نازک بینی - پوسته ابرو - نشان

تل بر شکم یا سینہ حائل - دراز قامت - جسیم - خوش شکل - طوطی گفتار

و کبک رفتار عشرت پند - هر دل عزیز - رحیم الطبع - کریم المزاج -

والدین سے قائمہ - اولاد سے خوش - خوف زخم خیم خوف امراض یال

- 9 -

ثرہ جنم راس

جنم کنٹلی میں جس خانہ میں چاند ہو۔ اس کو راس کہتے ہیں۔ اور ان کے پہلا دیش بھی مختلف ہیں اس لئے مختصراً ہر ایک راس کا ثرہ تحریر کیا جاتا ہے۔

میکھ راس۔ مرد

بقول بہر گوجی۔ لال بن۔ غصہ درستانہ۔ مند بہی۔ شاتر عورت
دیگر۔ قول پاراشوری۔ اپنی زوجہ سے رضاسند۔ صاحب جود۔ اہل
ہمت۔ کام ظاہری زیادہ کرے۔ پانی سے خالی۔ عریضی۔
دیگر۔ متبر۔ بظاہر آراستہ۔ باطن میں متنی۔ خوش گفتار۔ مغز۔ ہر
محبت میں منظور۔ خادم نیرنگان۔ آہو چشم۔ عمدہ صورت۔ چمپک رو۔
یا سر پر نشان دہل۔ رنگ۔ سُرخ مائل سیاہی۔ گنبد۔ تلور۔ فریب انعام۔
عقیل۔ خائف جنگ۔ بند جگہ سے گرسے۔ بمقابلہ آمدنی خرچ زیادہ۔
تجارت سے فائدہ۔ بھائیوں سے نقصان۔ آخر عمر میں اقبال یا دہو۔
والہین سے فائدہ۔ با اولاد۔ خوش مزاج۔ آخر عمر میں کچھ تکلیف۔ بیماری
خونی و گرم خشک کا غلبہ اور مخالفت کثیر۔ عورات زیادہ۔ عارضہ غلبہ خونی

باعث ہلاکت ہو۔ شایق سفر و تیرتھ جاوے۔ ہم نشین حکام۔ ہر شکل آسان
 ہو جاوے۔ با امید۔ مومن اس کے مخالف ہو جاوے۔ البتہ مومن۔ تلا۔
 کنبہ راس والے نقصان نہ پہونچا دیں۔ بیباں ۱۔ ۷۔ ۱۴۔ ۱۶۔ ۱۷۔
 خارش۔ ۲۰۔ ۲۲۔ ۲۳۔ میں خوف بیماری و پانی۔ ۳۲۔ ۳۵۔ میں مرض مہلک
 اندیشہ اراض مہلک اگرچہ کہے تو بشرط قوی ہونے چاند و دیگر ستارگان
 کے عمر ۷۰ برس۔ مومن۔ تلا۔ کنبہ۔ راس والوں سے فائدہ پہونچے خون چوٹ
 دیکر۔ عاتل۔ شکر۔ غصہ۔ در۔ حریص لالچی۔ ہمیشہ معروف بھنگ۔ مزاج
 گرم خشک۔ شایق سپاہ گری۔ بہت مردانہ دلاور۔ بہادر۔ شاکل اراض
 خونی۔ بھرہا۔ ۴۰۔ سال خوف اراض مہلک۔ بشرط محفوظ رہنے کے
 اور قوت چاند و دیگر ستارگان عمر ۸۰ برس۔

میکھ راس عورت

درسیانہ قد۔ خوب۔ آہو چشم۔ رنگ سرخ۔ تند مزاج۔ جگر والو گردن
 بازو پر نشان تل ماعقب اشیا عمرخ۔ ۱۵۔ ۱۹۔ ۲۹ برس میں بارہن
 سخت مبتلا ہو۔ اگرچہ دیکھو اور چاند و دیگر ستارگان قوی ہوں تو عمر ۷۰ برس

برکھ راس۔ مرد

بقول بہر گوچی۔ فراخ دہن۔ کلش۔ گھر سے جبار ہے۔ دو کپی۔ بلیٹی

دیگر۔ قوال یا راشترجی۔ رنگ بولود سرخ سفید۔ دراز قد خردمند
جلد کام پرمانی کرتے اور ہر ایک کا مہربان۔

دیگر۔ علیم الطبع۔ عاقل۔ صادق الکلام۔ کریم النفس۔ خوش شکل۔ رنگ سفید
اقل سبب رخی۔ مدد در سرخ کلاں چشم۔ ستون الحالت۔ شائق عورات۔ بلکہ

عورات نصیحت۔ خادم بزرگان۔ اہل روزگار عالمی وقت۔ دراز قد۔

قوی مزاج۔ عیاش۔ خوش گفتار۔ نشان تل بفرق دائیں کر۔ بیویار

و تجارت سے فائدہ مند۔ بہائیوں سے فائدہ مند ہو۔ عزیز والدین اور ان

سے دولت ملے۔ اولاد ہو کر زیادہ منافع ہو۔ کتر زندہ رہیں۔ اکثر بیار۔

اور مبتلا بہ درد شکم و چشم۔ عورات زیادہ بلکہ شادی تین تک ہوں بشرطیکہ

صاحب ہفتم قوی ہو۔ بیماری کان۔ گردن۔ اونچے مکان سے پیاستہ رک

جگہ پر وقوع موت ہو۔ مسافرت میں کام تجارت سے فائدہ۔ معزز اور

معززوں سے فائدہ۔ دوستوں کی عنایت۔ خوف دشمن۔ بزر۔ چوٹ۔

البتہ کرک۔ مین۔ برچیک راس والوں سے فائدہ۔ ۳۰۱۔ مرض مہلک

نہ چھپک۔ ۴۔ ۱۰۔ ۱۲۔ ۱۶۔ ۱۷۔ ۱۹۔ تکلیف

۲۵ پانی۔ ۳۰۔ ۳۲۔ بیماری سخت۔ مرض مہلک۔ ۴۰۔ برس میں خوف

الزوع اراض مہلک۔ اگر چند ماں دیگر ستارگان کی طرح قوی ہوں تو عمر

۷۵ برس۔

دیگر۔ خندہ پیشانی۔ خوش کلام۔ ساد۔ شائق رنگ راگ

کا ہے تجارت۔ گاہے ملازمت۔ طاعت مردار کیقتد کم مگر اس کو بشرط

نہ مانع ہونے قوت ستارگان و درشادیاں کا اتفاق ہو۔ رنگ۔ گندی
مزاج بادی ہنسی۔ اکثر شاکی امراض ریش۔ ۱۲-۱۸-۲۸-۳۸ برس
میں فوت۔ بشرط زندگے و قوت چاند دیگر ستارگان عمر ۹۰ سال

برکھ۔ راس عورت

خوبصورت شیریں کلام۔ عاقل۔ شایق راگ رنگ۔ عمدہ پوشاک
دماز قد۔ کوتاہ گردن۔ مطیع خاوند۔ رنگ گندی۔ مزاج بادی ہنسی
امراض ریش بمر ۲۰-۲۴-۲۹-۳۰ شکایت امراض اگر بچ
جاوے اور چاند و دیگر ستارگان نیک جانتیں ہوں۔ تو عمر ۷۵ برس

متھن راس مرد

بقول بہر گوجی۔ گوار رنگ۔ ہوشیار ساستری۔ پتروں سے
پرہیز رہے۔ اشد شیریں کلام۔

دیگر قول پاراسمر۔ صفائی پسند۔ پاکیزہ۔ خوش خوراک۔ تمام کام
شائستگی اور دانائی سے انجام کرے۔ متھن مزاج۔ صاحب ودیت و
اتبال۔ بچہ عالم طفل اکثر بابر۔ جوانی پر خوش و خرم۔

دیگر۔ نوخواند۔ سباق سباق علم بہن میں ہوشیار۔ خوش گفتار۔

خندہ رو۔ علم موسیقی بچنے راگ رنگ کا شائق۔ خوش شکل۔ بھرادل
 خوش درمیان میں معمولی آخر میں مبتلا۔ تکالیف شائق صحبت عورات
 رنگ سفید سبزی دھڑکی مائل۔ علوم ندیسی میں ماہر۔ اچھا قامت۔ نشان
 تل یا چمپک برروسے۔ بار دزرگار۔ تجارت غلہ برنج و پارچہ سے فائدہ
 سنبھرا دران سے سلوک کم۔ کار بار بار اضعی سے فائدہ کم۔ اولاد ہو کر
 زندہ کم رہے۔ عوارض غلبہ خون۔ غائب شادیاں دو ہوں۔ بھنی امراض
 سے خوف موت۔ سفر اور تیرتھ جاترا کا اتفاق کم ہو۔ ہم نشینی امیروں
 سے آخر کار رنج اٹھاوے۔ کار بار سے نفع کم۔ دشمنوں کا غلبہ ہے
 ورنہ باجاویر کا خوف۔ بمقابلہ مخالفان شکست۔ سنگ۔ دھن۔ میکھ۔
 راس دالوں سے فائدہ ہو۔ بیماری ۲۔ ۶۔ ۸۔ خوف دشمن ۱۶۔
 بیماری خونی ۱۸۔ ۳۸۔ ۴۵ برس میں اندیشہ انواع
 تکالیف درنج۔ بشرط قوت چاند و دیگر دلائل عمر۔ ۸۰ برس۔
 دیگر۔ حلیم طبع۔ کم گو۔ میانہ قد۔ شیریں سخن۔ لب یا بازو پر نشان
 خال یا ونبل۔ خوبصورت ناک۔ شایق دستکاری دھنر سابل قلم۔
 ماہر تجارت۔ شایق وصال عورات۔ جسم کے زیریں حصہ میں شکایت
 بیماری۔ ہر دل عزیز۔ ۲۴۔ ۳۰۔ ۳۲ برس میں تکلیف امراض۔
 بشرط زندگی و قوت چاند و دیگر ستارگان عمر ۸۰ برس۔

مستحق۔ راس عورت

عقیل۔ ہنر مند۔ دستکار۔ مہادہ مزاج۔ صاحب اولاد۔ مبتلا بہ
امراض شکم و رحم۔ دشمن زیادہ ہوں۔ نیکی کا بدلہ بدی باد ہے۔ ۱۷
۲۶۔ برس میں خوف مرض مہلک۔ بستر و زندگے و قنوت چاند و دیگر
ستارگان عمر نہ یمن۔

کرک راس۔ مرد

بقول بہر گوجی۔ پوتر۔ ہر اتان۔ خوبصورت۔ ستوفشی

جل کا پیارا۔

دیگر قول پیرا شرجی۔ صاحب مردت با محبت۔ توانا۔ دست

دعزیز عام۔ راہ چنے میں ہوشیار۔ بیماری بادی ہوا کرے۔

دیگر۔ سلیم الطبع۔ عزیز عام۔ عابد۔ خادم بزرگان۔ خود پسند۔ مرنے

سیاہ سخت۔ نشان قل بر پاء وزیر غل۔ ہر دل عزیز۔ غدار ہائیش عمدہ

کریم المزاج۔ سبز۔ دولت مند۔ عزیز رشتہ داران۔ مال و الدین بکار نیک

خروج ہو۔ اولاد ہرگز زندہ کم رہے۔ خوف بیماری اسہاں خون۔

ایک عورت غیر از قوم سود علاوہ زدرہ سکوح کے قبضہ میں لاوے۔

باعث موت بیماری سرد۔ سفر میں فائدہ حصول دولت ہر مقام پر توقیر قدر
اور حکام سے خوف اتہام۔ دوست صادق الاولاد ہو۔ اپنے پروردہ دشمن
ہو جاویں۔ کئی۔ کمر۔ برکہ راس والوں سے فائدہ۔ بیماری۔ ۱۔ درد مائل
۲۔ ۴۔ ۵۔ ۱۷۔ میں بیماری خوف گزند ۲۱۔ ۳۶۔ ۳۲۔ ۵۸۔ برس میں اندیشہ
الواع اراض مہلک۔ بشرط تقویت چاند دیگر ستارگان عمر ۶۹ برس۔
دیگر۔ خوبصورت۔ گورازنگ۔ نرم مزاج۔ عاقل۔ غذا شیریں اور
اشیاء سفید کاشایق۔ مائل بہ تجارت۔ سیر دریا اور باغ کاشایق راض
ریح اور بلغم سے تکلیف۔ ۴۔ ۸۔ ۱۸۔ ۲۸۔ برس اندیشہ اراض مہلک
بشرط زندگی دقت فائدہ دیگر ستارگان عمر ۶۵ سال۔

رک راس عجورت

خوبصورت۔ پیوستہ ابرو۔ گورازنگ۔ سیاہ چشم۔ عاقل۔ ہمہ
مفت موصوف۔ اصل مباشرت کی شایق کثیر الاولاد۔ عزیز خاوند
۴۔ ۵۔ ۲۰۔ برس میں اندیشہ اراض مہلک۔ بشرط زندگی دقت چاند
و دیگر ستارگان عمر ۷۰ برس۔

سنگہ راس۔ مرد

بقول بہر گوجی۔ نیز بقل۔ ہوشیار۔ بایو و تپ کی بیماریاں ہو۔

قول پاراشورجی - متخل طبع - اسلحہ پسند - راغب سفر - گوشت شراب -

دیگر - رنگ سرفیائل - سفیدی - خمدور - عاقل - دراز قد - دلاور
 طاب - پہلوان - گرم مزاج - خرد چشم - خوش مزاج - فاتح مخالفان - پرورش
 بشیر دواور - دو تہند برادر و رشتہ بکثرت ہوں - دولت اپنی محنت سے پیدا
 کرے - اولاد زیادہ سے کم زندہ رہے - مدائم المرضی - عورت سے آرام نہ
 ہو - مقام موت متبرک - سفر باعث نقصان - اور تجارت و صحبت امیراں
 باعث قایمہ اپنی دلی راہوں میں کامیاب - دشمنوں سے خوف تکلیف
 تلا - کنبہ - راس دالوں سے قائمہ خوف آتش - ^{بغہ} ^{چھک} ^{خون} ^{مگر} ^{۲۸} -
 میں تک ۲۲ میں اندیشہ امراض مہلک و تکالیف - بشرط قوت چاند
 دیگر ستارگان عمر ۸۰ برس -

دیگر - مزاج گرم خشک - گندمی رنگ - میانہ قد - قوی جسم - باہمت
 مردانہ - بہادر - بہر کام ہوشیار - عقل حاضر جواب - بہر کار فہم فکر - معادن
 دیگران - شہوت پرست - احوال نا جائز - مضہور - شایق حکومت - معزز
 با حمت و اقبال - ۱۴ - ۱۵ - ۱۶ برس خوف امراض مہلک و گرنے
 بلند موقعہ بشرط زندگے قوت چاند دیگر ستارگان عمر ۹۰ برس -

سنگہ راس عورت

آہو چشم - بڑی ناک - دراز گردن - بر سینہ - گردن نشان تل -

متذ مزاج - خود پسند - مبتلا بامراض خبیثہ - ۱۲ - ۱۶ - ۲۸ - برس - لکھتے ہیں -
 بیماری بشرط تنگی و قوت چاند و دیگر ستارگان - عمر ۸ برس -

کنیا - راس - مرد

بقول بہر گوجی - ہوشیار - دہنوان - الاکت دار مزاج -
 دیگر قول پراشتر گوجی - ہر دل عزیز - منزرو با توقیر - زینت و
 آرائش ہمیشہ حاصل ہو - صاحب مروت - صاحب ثروت کم ہمارے -
 دیگر - خوش نصیب و اقبال مند - خوش شکل - خوش عقل - خوش کلام -
 مدور چہرہ - کوتاہ گردن - دلیر گردن - مقتدیا عضو تناسل پر نشان تل -
 بھائیوں سے سلوک کم - سرمایہ والدین - جلدی تعرف میں لاوے - کم ادلال -
 اکثر امراض منجی کا دور رہے - زود سے رنج - سفر سے فائدہ - حکام سے
 عزت - امیدوں میں کامیابی - خوف مخالفان - کرک - برچیک - مین
 راس واسطے سے فائدہ - تلا - کند - متھن سے نقصان (خوف آگ - ۲ -
 در چشم ۵ - ۹ - ۱۳ - ۱۵ - ۱۸ - ۲۱ - ۲۳ - ۳۰ - ۵۰) برس میں اندیشہ
 اراض مہلک - بشرط قوی ہونے چاند و دیگر ستارگان عمر ۵۵ برس
 دیگر - مزاج سرد خشک - دستکار - نقاش - صابر - نیک چلن -
 قصہ خوان بلکہ شاعر اہل قلم - خادم بزرگان - خوف تکلیف مخالفان -
 محرم از مواد مذہبی - بر عضو تناسل نشان تل - دو مراتب خوف گزند

۱۴-۲۴-۵۰ میں اندیشہ امراض مہلک - بشرط کے قوت چاند
دو دیگر ستارگان عمر ۹۰ برس -

کنیا - راس عورت

گندم - کشادہ ابرو - آہو چشم - خوش کلام - درد سر - مرض شکم - ہر دل
عزیز - رات باز - عزیز خویشاں - ۴ - ۲۲ - ۲۲ برس میں خوف
امراض - بشرط و قوت چاند دو دیگر ستارگان - عمر ۹۵ سال -

ملا - راس - مرد

بقول بہر گوجی - ہر دل عزیز - زبان دراز - سوز در بار حتام - جنگ
دیگر قول پاپرا شرجی - عابد - صاحب والد - طبع آل یہ پیشہ دی
تجارت - شایق رنگ رنگ -

دیگر - در اندر قد - خوش باش - شایق قیرتھ - متواضع - سخی مسائل - عالم
چند علوم - عابد - عزیز حکام - بانی عمارات مفید عام - صاحب دولت عزیز
زوجہ - مال والدین سے محروم و خوف نقصان اولاد - اکثر بیماری سردی -
زوجہ فزاں بردار نیک سیرت - اور تند خو - مقام خوف متبرک - سفر
میں فائدہ - سوز اور منظور نظر حکام - امیدوں میں کامیاب - بھائی رشتہ دار

دشمن ہوں - دہن - میکہ - سنگ - راس والوں سے فائدہ - نکر - کنہا - برکھ - اس
 والوں سے فائدہ - بعد ۳ - برس پیار - میں خوف آگ - ۸ - میں قریب المرگ - ۱۲ - اس
 خوف آب - ۲۰ - میں خوف گزند یا کڑے بند موقع سواری یا درخت وغیرہ سے - ۲۱ -
 میں بیمار - ۳ - ۳۵ - ۴۸ - ۵۶ - میں بیماری عجب - بشرط زندگی اور قوت چاند و دیگر
 سیارگان عمر ۷۲ برس -

دیگر سیاہ چشم - درمیان نقد - خندہ پیشانی - حمل - نیکو کار - اور عیاش مزاج
 شائق رنگ و رنگ و صحبت عورات - آنکھ یا رخسار پر نشان تل - طالع
 دولت مند - معزز - بچہ جوانی بعد ۲۰ - ۴۵ - برس کے - آٹھ - ۱۲ - ۲۷ - خوف
 امراض بشرط صحت و قوت چاند و دیگر سیارگان عمر ۷۰ برس -

تلا راس بخورت

شیریں کلام - خندہ پیشانی - خوبصورت - شائق رنگ و عمدہ پوشاک
 و غذا و دیگر کامیاب و نیاوی - کم یا گردن یا تھوڑی پر نشان تل - عزیز عام
 ۳ - ۱۳ - ۲۹ - برس میں خوف امراض بشرط صحت و قوت چاند و دیگر سیارگان
 عمر ۷۷ سال -

بیر چھک راس مرد

بقول بہر گوئی - بڑا لغوی - شہرت کا مانس کرنے والا - بید شاستر انوسار چلنے
 والا - اور گن گراہک

دیگر - قولہ ہار شری - کم بخت - محل کل - صاحب دولت - تعلق پسند -
 دیگر چھک - کو کم دانستہ مزاج غصہ ک - دلیر جنگ آور - متغنی

دشمن باز - دود و دوجہ - دولت گمانے و گمان - عزیز و والدہ - مخالف برادران - یا
اولاد - خصوم پسران عالم و با اقبال و نیک خو - شاکی بیاری - قبض و اسماں
خونی - زوہ و قوش صورت و نیک سیرت ہو - باعث موت - مرض بہک
شائق سیر و تیر تہہ - دوست عادلان و تفت و مستغنی از دوسماں
بیاں ۱ - بخار - ۲ - میں خوف آگ - ۳ - ۱۰ - ۱۱ - ۱۲ - ۱۳ - ۱۴ - ۱۵ - ۱۶ - ۱۷ - ۱۸ - ۱۹ - ۲۰ - ۲۱ - ۲۲ - ۲۳ - ۲۴ - ۲۵ - ۲۶ - ۲۷ - ۲۸ - ۲۹ - ۳۰ - ۳۱ - ۳۲ - ۳۳ - ۳۴ - ۳۵ - ۳۶ - ۳۷ - ۳۸ - ۳۹ - ۴۰ - ۴۱ - ۴۲ - ۴۳ - ۴۴ - ۴۵ - ۴۶ - ۴۷ - ۴۸ - ۴۹ - ۵۰ - ۵۱ - ۵۲ - ۵۳ - ۵۴ - ۵۵ - ۵۶ - ۵۷ - ۵۸ - ۵۹ - ۶۰ - ۶۱ - ۶۲ - ۶۳ - ۶۴ - ۶۵ - ۶۶ - ۶۷ - ۶۸ - ۶۹ - ۷۰ - ۷۱ - ۷۲ - ۷۳ - ۷۴ - ۷۵ - ۷۶ - ۷۷ - ۷۸ - ۷۹ - ۸۰ - ۸۱ - ۸۲ - ۸۳ - ۸۴ - ۸۵ - ۸۶ - ۸۷ - ۸۸ - ۸۹ - ۹۰ - ۹۱ - ۹۲ - ۹۳ - ۹۴ - ۹۵ - ۹۶ - ۹۷ - ۹۸ - ۹۹ - ۱۰۰ - ۱۰۱ - ۱۰۲ - ۱۰۳ - ۱۰۴ - ۱۰۵ - ۱۰۶ - ۱۰۷ - ۱۰۸ - ۱۰۹ - ۱۱۰ - ۱۱۱ - ۱۱۲ - ۱۱۳ - ۱۱۴ - ۱۱۵ - ۱۱۶ - ۱۱۷ - ۱۱۸ - ۱۱۹ - ۱۲۰ - ۱۲۱ - ۱۲۲ - ۱۲۳ - ۱۲۴ - ۱۲۵ - ۱۲۶ - ۱۲۷ - ۱۲۸ - ۱۲۹ - ۱۳۰ - ۱۳۱ - ۱۳۲ - ۱۳۳ - ۱۳۴ - ۱۳۵ - ۱۳۶ - ۱۳۷ - ۱۳۸ - ۱۳۹ - ۱۴۰ - ۱۴۱ - ۱۴۲ - ۱۴۳ - ۱۴۴ - ۱۴۵ - ۱۴۶ - ۱۴۷ - ۱۴۸ - ۱۴۹ - ۱۵۰ - ۱۵۱ - ۱۵۲ - ۱۵۳ - ۱۵۴ - ۱۵۵ - ۱۵۶ - ۱۵۷ - ۱۵۸ - ۱۵۹ - ۱۶۰ - ۱۶۱ - ۱۶۲ - ۱۶۳ - ۱۶۴ - ۱۶۵ - ۱۶۶ - ۱۶۷ - ۱۶۸ - ۱۶۹ - ۱۷۰ - ۱۷۱ - ۱۷۲ - ۱۷۳ - ۱۷۴ - ۱۷۵ - ۱۷۶ - ۱۷۷ - ۱۷۸ - ۱۷۹ - ۱۸۰ - ۱۸۱ - ۱۸۲ - ۱۸۳ - ۱۸۴ - ۱۸۵ - ۱۸۶ - ۱۸۷ - ۱۸۸ - ۱۸۹ - ۱۹۰ - ۱۹۱ - ۱۹۲ - ۱۹۳ - ۱۹۴ - ۱۹۵ - ۱۹۶ - ۱۹۷ - ۱۹۸ - ۱۹۹ - ۲۰۰ - ۲۰۱ - ۲۰۲ - ۲۰۳ - ۲۰۴ - ۲۰۵ - ۲۰۶ - ۲۰۷ - ۲۰۸ - ۲۰۹ - ۲۱۰ - ۲۱۱ - ۲۱۲ - ۲۱۳ - ۲۱۴ - ۲۱۵ - ۲۱۶ - ۲۱۷ - ۲۱۸ - ۲۱۹ - ۲۲۰ - ۲۲۱ - ۲۲۲ - ۲۲۳ - ۲۲۴ - ۲۲۵ - ۲۲۶ - ۲۲۷ - ۲۲۸ - ۲۲۹ - ۲۳۰ - ۲۳۱ - ۲۳۲ - ۲۳۳ - ۲۳۴ - ۲۳۵ - ۲۳۶ - ۲۳۷ - ۲۳۸ - ۲۳۹ - ۲۴۰ - ۲۴۱ - ۲۴۲ - ۲۴۳ - ۲۴۴ - ۲۴۵ - ۲۴۶ - ۲۴۷ - ۲۴۸ - ۲۴۹ - ۲۵۰ - ۲۵۱ - ۲۵۲ - ۲۵۳ - ۲۵۴ - ۲۵۵ - ۲۵۶ - ۲۵۷ - ۲۵۸ - ۲۵۹ - ۲۶۰ - ۲۶۱ - ۲۶۲ - ۲۶۳ - ۲۶۴ - ۲۶۵ - ۲۶۶ - ۲۶۷ - ۲۶۸ - ۲۶۹ - ۲۷۰ - ۲۷۱ - ۲۷۲ - ۲۷۳ - ۲۷۴ - ۲۷۵ - ۲۷۶ - ۲۷۷ - ۲۷۸ - ۲۷۹ - ۲۸۰ - ۲۸۱ - ۲۸۲ - ۲۸۳ - ۲۸۴ - ۲۸۵ - ۲۸۶ - ۲۸۷ - ۲۸۸ - ۲۸۹ - ۲۹۰ - ۲۹۱ - ۲۹۲ - ۲۹۳ - ۲۹۴ - ۲۹۵ - ۲۹۶ - ۲۹۷ - ۲۹۸ - ۲۹۹ - ۳۰۰ - ۳۰۱ - ۳۰۲ - ۳۰۳ - ۳۰۴ - ۳۰۵ - ۳۰۶ - ۳۰۷ - ۳۰۸ - ۳۰۹ - ۳۱۰ - ۳۱۱ - ۳۱۲ - ۳۱۳ - ۳۱۴ - ۳۱۵ - ۳۱۶ - ۳۱۷ - ۳۱۸ - ۳۱۹ - ۳۲۰ - ۳۲۱ - ۳۲۲ - ۳۲۳ - ۳۲۴ - ۳۲۵ - ۳۲۶ - ۳۲۷ - ۳۲۸ - ۳۲۹ - ۳۳۰ - ۳۳۱ - ۳۳۲ - ۳۳۳ - ۳۳۴ - ۳۳۵ - ۳۳۶ - ۳۳۷ - ۳۳۸ - ۳۳۹ - ۳۴۰ - ۳۴۱ - ۳۴۲ - ۳۴۳ - ۳۴۴ - ۳۴۵ - ۳۴۶ - ۳۴۷ - ۳۴۸ - ۳۴۹ - ۳۵۰ - ۳۵۱ - ۳۵۲ - ۳۵۳ - ۳۵۴ - ۳۵۵ - ۳۵۶ - ۳۵۷ - ۳۵۸ - ۳۵۹ - ۳۶۰ - ۳۶۱ - ۳۶۲ - ۳۶۳ - ۳۶۴ - ۳۶۵ - ۳۶۶ - ۳۶۷ - ۳۶۸ - ۳۶۹ - ۳۷۰ - ۳۷۱ - ۳۷۲ - ۳۷۳ - ۳۷۴ - ۳۷۵ - ۳۷۶ - ۳۷۷ - ۳۷۸ - ۳۷۹ - ۳۸۰ - ۳۸۱ - ۳۸۲ - ۳۸۳ - ۳۸۴ - ۳۸۵ - ۳۸۶ - ۳۸۷ - ۳۸۸ - ۳۸۹ - ۳۹۰ - ۳۹۱ - ۳۹۲ - ۳۹۳ - ۳۹۴ - ۳۹۵ - ۳۹۶ - ۳۹۷ - ۳۹۸ - ۳۹۹ - ۴۰۰ - ۴۰۱ - ۴۰۲ - ۴۰۳ - ۴۰۴ - ۴۰۵ - ۴۰۶ - ۴۰۷ - ۴۰۸ - ۴۰۹ - ۴۱۰ - ۴۱۱ - ۴۱۲ - ۴۱۳ - ۴۱۴ - ۴۱۵ - ۴۱۶ - ۴۱۷ - ۴۱۸ - ۴۱۹ - ۴۲۰ - ۴۲۱ - ۴۲۲ - ۴۲۳ - ۴۲۴ - ۴۲۵ - ۴۲۶ - ۴۲۷ - ۴۲۸ - ۴۲۹ - ۴۳۰ - ۴۳۱ - ۴۳۲ - ۴۳۳ - ۴۳۴ - ۴۳۵ - ۴۳۶ - ۴۳۷ - ۴۳۸ - ۴۳۹ - ۴۴۰ - ۴۴۱ - ۴۴۲ - ۴۴۳ - ۴۴۴ - ۴۴۵ - ۴۴۶ - ۴۴۷ - ۴۴۸ - ۴۴۹ - ۴۵۰ - ۴۵۱ - ۴۵۲ - ۴۵۳ - ۴۵۴ - ۴۵۵ - ۴۵۶ - ۴۵۷ - ۴۵۸ - ۴۵۹ - ۴۶۰ - ۴۶۱ - ۴۶۲ - ۴۶۳ - ۴۶۴ - ۴۶۵ - ۴۶۶ - ۴۶۷ - ۴۶۸ - ۴۶۹ - ۴۷۰ - ۴۷۱ - ۴۷۲ - ۴۷۳ - ۴۷۴ - ۴۷۵ - ۴۷۶ - ۴۷۷ - ۴۷۸ - ۴۷۹ - ۴۸۰ - ۴۸۱ - ۴۸۲ - ۴۸۳ - ۴۸۴ - ۴۸۵ - ۴۸۶ - ۴۸۷ - ۴۸۸ - ۴۸۹ - ۴۹۰ - ۴۹۱ - ۴۹۲ - ۴۹۳ - ۴۹۴ - ۴۹۵ - ۴۹۶ - ۴۹۷ - ۴۹۸ - ۴۹۹ - ۵۰۰ - ۵۰۱ - ۵۰۲ - ۵۰۳ - ۵۰۴ - ۵۰۵ - ۵۰۶ - ۵۰۷ - ۵۰۸ - ۵۰۹ - ۵۱۰ - ۵۱۱ - ۵۱۲ - ۵۱۳ - ۵۱۴ - ۵۱۵ - ۵۱۶ - ۵۱۷ - ۵۱۸ - ۵۱۹ - ۵۲۰ - ۵۲۱ - ۵۲۲ - ۵۲۳ - ۵۲۴ - ۵۲۵ - ۵۲

دیگر مزاج عام سرد تر۔ بعض گرم خشک۔ سمجھ۔ نقد مزاج مبتلا بہ امراض
دندہ دی۔ دوست و دشمن۔ خوابان کا ہم آتش و خواب پریشان ہر مہمید و۔
بے رحم۔ مخالفت سخت۔ مسترد ک ہلویں ہ کم اولاد۔ امراض۔ ۵۔ ۵۔ ۱۵۔ ۱۵۔ ۱۵۔
۲۷ برس سے سخت یاب ہو۔ تو ۹۰ سال۔

بہرچیکند اس عورت

رنگ گندمی۔ بزم مزاج۔ غائب۔ چٹخوڑ۔ شائق لذات۔ تو بکبیس
سرخ۔ پیاری۔ اسقاط حمل۔ ۲۰۔ ۲۵۔ ۳۰۔ برس میں خوف
امراض نہ ہو۔ بیشتر صحت و قوت چاندی سیارگاں۔ عمر۔ برس

دہن راس مرد

بقول یہ بوجہ - و منہوان - بد میوان - دیوتاؤں سے پر ہمیں کے سنت
والہ جو اسی -

دیگر قول پاشربی - متکی - صاحب اولاد فی صبح ز جلت - لمبدا اثبات
قریب و غلام

دیگر عابد - عالم - معزز - معصوب - نامور - امیر - فصیح کلام - شاعر - یا
مصنف - خاندان پرورد - خوش گفتار - مضبوط - فریب اندام - گورہ - ٹٹک
نرم پاد - عزیز زوجہ - اپنی کمائی کو زیادہ خرچ کرے - ہر ذیل عزیز -
خادم والدین - اولاد سے زندہ کم رہیں - بیماری لگو - رقیق لفظ - زوجہ
فریاں پر وار - مقام موت متبرک ہو - سفر سے فائدہ - بیکار خود معزز
الفاظ ازمت زیادہ تر مفید نہ ہو - امیدوں میں کامیابی - سخن تزلزل -
کنہ راس والوں سے فائدہ - بے مال - بیماری - ۸ - ۱۳ - ۲۰ - ۲۸ -
۳۸ میں امراض مہلک - ۶۸ میں قریب طمرگ گر چاند و دیگر سیارگان
قوی ہوں - تو صدقات بالائے محفوظ رہے - تو عمر ۸۵ سال
دیگر مزاج گرم خشک - شائق علوم مذہبی - حلیم الطبع - نرم دل - مشا
علوم تدریس - نیکو کلام - امراض خارشش - دہل - خوف آب - آتش
زخم آہن بگڑنا از مقام بلند - باثروت - بامروہ - امیر - دولت مہربان
معزز - ۲ - ۹ - ۲۷ - ۳۷ - اندیش امراض مہلک - بشرط زندگی و
قوت چاند و دیگر سیارگان عمر ۷۷ برس - بعد جوانی آرام پاوے -

دہن راس عورت

حسین - خوبصورت - چرب زبان - عاقل - خندہ پیشانی - چہرہ - بزم
معتقد رسوم مذہبی - مطیع خاوند - معزز و عزیز خویشاں - ہر ایک کا مدد
واری واقارب جو بہ احسن انجام کرے - لیکن باطن میں متفکر اور پریشان
خوف امراض مہلک - ۵ - ۲۵ - ۳۵ برس بشرط قوت چاند و دیگر

سیارگان عمر ۷۰ سال

مکر۔ راس مرد

بقول بہرگوچی۔ بایوکی۔ پرکرتی۔ پانی۔ چنل غور

دیگر قول پارشرجی۔ دولتمند۔ رحیم مزاج۔ بھائی بند زیادہ ہوں۔ تمام کار بدل کرے۔ نوکر چاکر مستقل نہ رہیں۔

دیگر رنگ سفید مائل بیابی دیم لمبھین۔ عاقل۔ نازک کم۔ نشان تل۔ برگردن

دولت پیدا کرے۔ بہائیوں۔ رشتہ داروں۔ والدین سے مستفید

اولاد و زمین ہو۔ مگر زندہ کم رہے۔ زیادہ بیماری بادی ہو۔ زوجہ

خوبصورت و نیک سیرت ہو۔ باعث موت بیماری گرمی۔ سفر میں فائدہ

معزز امیدوں میں کامیابی کم ہو۔ عاقل دشمن ہوں۔ راس کرک میں

برچھک سے فائدہ۔ ببال ۳۔ بیمار ۷۔ سین خوف آب ۱۰۔ میں

خوف قیام بلند ۲۲۔ ۲۰۔ ۲۵ میں مرض شدید۔ ۳۰ میں خوف

آتش ۳۵۔ زوجہ کو تکلیف ۴۵۔ ۵۰۔ ۶۸ میں بیماری۔ بشرط

قوت چاند و دیگر سیارگان عمر ۸۰ برس

دیگر مزاج سرخ خشک۔ سیاہ چشم۔ شیریں کلام۔ قبیح پرو۔ نکو

کار۔ ناگو نام۔ ہر دل عزیز۔ متکا بدام حسین۔ سز مند۔ دستکار۔

شہوت پرست۔ غصہ و تناسل پر نشان تل۔ شاکی امراض چشم و شکم۔

۴۔ ۸۔ ۲۸۔ ۳۱ برس اندیشہ امراض جھلک۔ بشرط صحت و

قوت چاند و دیگر سیارگان عمر ۸۰ برس

مکر اس عورت

عورت مختلف اقسام - اول برنگ سفید - خوش شکل - بلند بینی
میانہ قد -

دوم - سیاہ رنگ مائل سرخی سفید چشم
سوم - گندم رنگ - خوش کلام - خندہ پیشانی - صاحب اولاد
۱۲ - ۱۸ - ۲۶ - ۳۶ برس میں خوف امر امن ہلک - بشرط
صحت و قوت چاند و دیگر سیارگان عمر دہ برس

کنیہ راس مرد

بقول بہر گوجی - روپ وان - سدا نور ہش - پوتر - متر کا پیارا - شیریں
کلام - خفا منہ - تندرست ہو -

دیگر قول پارشرجی - کسی قدر کامل - اکرم النفس و سخی - ہوشیار - عقل مند
صاحب سواری - اسپ - فیل - ہر شخص سے بامروت - نفر مساوی
دیگر قول پارشرجی خاصہ کنیہ راس کا ہمیشہ خراب ہے - اس راس میں
جب سبزہ واقع ہو گا - بد نتائج پیدا کرے گا -

سیٹا چارج اور چوں نے اس راس کی نسبت یہاں تک لکھا ہے

کہ چہ راس علاوہ ۶ - ۸ - ۱۲ گھر کے اور جس گھر میں واقع ہوتی ہے
اس گھر کی سعادت کو مبدل یہ خواست کرتی ہے - مثلاً کسی کنڈلی میں
کنیہ راس گیارہویں گھر میں ہے تو آمدنی میں رزق - اگر ساتویں
میں ہو - تو عورت سے پریشانی و ذلت - اگر دسویں میں ہو - تو راج

اگیا پچھیں ہے۔ تو رنج اولاد۔

ویکٹر فیم۔ کابل۔ دوست عابدی۔ مصنف مزاج پاکیزہ وضع۔ مدعو

رنگ سیاہ مائل سرخی۔ لاغر۔ مال خود کم خرچ کرے۔ مخالف زندگی

برادران و ہمیشہ خور و عزیز والدین۔ دختران زیادہ۔ فرزند کم

شکایت بیماری بھنی۔ زوجہ تامل مرہی۔ باعث موت فریب غرت

سفر میں فائدہ۔ مخالفت۔ عاقلان وقت کامیابی امید۔ بادیر و بادقت

میکہ۔ سنگ۔ دھن سانس والوں سے فائدہ۔ سال ۲۔ ۳۔

بیماری سخت ۵۔ ۱۰۔ خوف آب۔ ۱۲۔ میں خوف تنش ۲۶۔ ۲۷۔

۲۵۔ ۵۶۔ ۶۲۔ میں خوف امراض مہلک۔ اگر حوادث مذکور سے

محفوظ رہے۔ چاند اور دیگر سیارگان قوی ہوں۔ تو عمر ۵۰ برس

ویکٹر مزاج دوی در زقد۔ سیاہ رنگ۔ کم بصدت۔ شائق تجارت

شاک دوست و متبلکا بمرادل۔ ملازمت تا غیر تجارت۔ خوف مخالف

انہا انجیم بجز گزرے۔ بچپن میں بلند لچک سے گرے خوف و نیز اندیشہ

گزشتہ سنگ پاگل ۷۔ ۲۷۔ ۳۷۔ ۳۹۔ برس میں مبتلا بہ

امراض مہلک۔ بشرط صحت و قوت چاند و دیگر سیارگان عمر ۹۰ سال

کتابہ راس مخورت

فرہ جسم۔ خوشش کلام۔ نازک اندام۔ شائق لذات۔ بچشم نشان

سرخ دہریہ۔ شکایت امراض زہری پھر ۱۲۔ ۲۱۔ ۳۱ برس

خوف امراض مہلک بشرط صحت و قوت چاند و دیگر سیارگان

عمر ۵۰ برس

مین راس مرد

بقول بہر گوجی - فریب بدن - برمیون - باخرف - بلند آواز اور دراز
زبان خوبصورت -

دیگر قول پاشرجی - بہ شخص سے خدمت لیوے - دراز و چپنے میں
مستند - چالاک - محب اقربا -

دیگر رنگ گور - چمک رو - محدود ویر باذن و نشان تل - ع - خدم
بزرگان - راجب اشیاء - خوشبو و اوپر نور و غیرہ - دوست - پیدا کرنے
والا - کام و مصیبت سے مستفید - برادر و اول و رشتہ داروں

سے فائدہ کم - مال والدین جلد تصرف میں لائے - اولاد سے
مسرور - اگر بدہ قوی بنانہ ہفتہ یا کینہ - ترکو یا خاا میں قوی ہو - تو
چار شادی تک نوبت پہنچے - باعث موت گر نام کا کیا عورت - سفر
بے فائدہ ہو - ملازمت سے اتدیشہ نقصان - امید دل میں

کامیاب - برکھ - مہن - کنیا - راس والوں سے فائدہ بہال
۵ - خوف آب - ۸ - ۱۲ - ۲۴ - ۳۶ - ۴۵ میں خوف مرض
ہلک - اگر صدائے مذکور سے محفوظ رہے - اور چاند و دیگر سیارگان
قوی ہوں تو عمر ۶۸ سال

دیگر

مزاج سرد تر - میانہ قد - عاقل - متوسط حیثیت - دولت مند

مبتلا۔ فکر۔ مافی تجا ویز جدید۔ خواہاں مقامات متبرک
و عبادت۔ سختی سفر میں فائدہ۔ عیال دار۔ اقارب پرو۔ تکلیف
بیاری۔ سردی۔ دشمن زیادہ

۱۰۔ ۱۵۔ ۱۸ برس میں خوف امراض مہلک۔ بشرط صحت
و قوت چاند و دیگر سیارگان۔ عمر ۸۰ برس

میں راس ثورت

گند مہلک گول چہرہ۔ سرخ چشم۔ محب اغیار۔ غیروں کو مال کہلاو
بدلتی نکلے۔ شلکی امراض جسم۔ ۲۔ ۹۔ ۱۶۔ برس خوف امراض
مہلک۔ بشرط صحت و قوت چاند و دیگر سیارگان عمر ۷۰ برس

شرہ ستارگان یعنی گرہ ہا

تمام شرہ یعنی پیلہ۔ سال سادہ۔ تہہ۔ یوم۔ پچہ کرن۔ لگن۔ راس
تایع طاقت و مشورہ ستارگان ہے۔ جن کی تفصیل شرہ یعنی پیلہ
کتابان قسمت حصہ اول المعروف چشمہ جنم پری دگرگ سنگتا میں
میں کیا گیا ہے۔

۱۹۰۶

چیت نامہ۔ سکنہ کالیہ ضلع منٹگری مورخہ ۱۷ ستمبر

فہرست معہ مختصر حال تصانیف مخم عالیہ شان

مصنف کتاب ہذا

۱۔ کلید نجوم المعروف چتر لکھن ساری حصہ اول

.. یہ کتاب تین زبانوں میں شائع ہو چکی ہے۔ اردو۔ ناگری۔ گورکھی۔ اردو

میں اس حصہ کے دو حصہ ہیں۔ حصہ الف و ب۔ مگر ناگری و گورکھی میں سوائے
تھوڑے سے فرق کے مکمل ہیں۔ ان کی قیمتیں حسب ذیل ہیں۔ اردو حصہ الف مخم

۲۸۔ صفحہ ۴۴ حصہ ب مخم ۱۰۴ صفحہ ۸۔ ناگری مخم ۹۶ صفحہ ۱۲۔ گورکھی مخم

۱۰۴ صفحہ قیمت ۱۲ روپے

اس حصہ میں سب سے ضروری مفید اور نواہد لکھن ساری ہے۔ اس لکھن ساری
میں کل سال کے ہر روز کے لکھن نکال کر بحساب گھنٹہ منٹ درج کئے گئے ہیں۔ اس
قسم کی ساری آج تک کسی ملک میں۔ کسی زمانہ میں کسی زبان میں شائع نہیں ہوئی
اس ساری کے مفید اور درست ہونے کی نسبت یہی کہنا کافی ہے۔ کہ جب تک
نظام شمس قائم ہے۔ یعنی سورج مشرق سے طلوع ہو کر مغرب کو غروب ہوتا
رہے گا۔ اور استحالہ طریقہ دریافت وقت بحساب گھڑی ہمارے گھنٹہ منٹ
رہے گا۔ یہ ساری گاہ آئم ہوگی۔ اس کے متعلق ذیل میں چند معزز اصحاب کی اس
پیش کی جاتی ہیں۔ جس سے کتاب پڑھنے والوں کو حصہ اول کی ضرورت اور
خوبی ظاہر ہو جاوے گی۔

۱۔ لالہ جیت رام صاحب پتور قلعہ میں چند روز سے آئے ہوئے ہیں۔ ان کی
ملقات سے مجھ کو بہت خوشی حاصل ہوئی۔ انہوں نے بڑا حصہ اپنی زندگی کا

تحقیل علم جوتش میں صرف کیا ہے۔ اور یہ تحقیل اُن کو کتب قدیم زبان عربی اور فارسی سے ہوئی ہے۔ یہ کتب معلوم ہوتا ہے کہ خلفائے عباسیہ کے وقت میں سنسکرت سے ترجمہ ہوئی تھیں۔ اور وہ اصل پُستک اب ہندوستان میں کیا اب ہو گئی ہیں۔ لالہ صاحب اب ایسی کتابوں سے اردو میں اور ہندی میں ترجمہ کر رہے ہیں۔ چنانچہ ایک پُستک اُنہوں نے ہندی میں بنام نہاد چشمہ لکھن سارنی تعریف کر کے برصغیر کثیر چھپوائی ہے۔ جس سے اُمید ہے کہ ہندستان و برہمنوں کو اس قدیم و دیا کی تجدید میں بڑی مدد ملے گی۔ جملہ شائقین علوم قدیمہ ہند کو لازم ہے کہ لالہ صاحب کو بذریعہ خریداری کتاب مطبوعہ کے اپنے مقصد اعلیٰ کے برآنے میں امداد دیوں گے۔

الراقم ہری چند ممبر کونسل انتظامیہ سیاست پور قتلہ ٹرٹی بھارت دھرم بہا مثل و فیلو پنجاب یونیورسٹی وغیرہ۔ مقام پور قتلہ ۱۸۔ چیت سمت ۱۹۶۲ء مطابق ۲۰۔ مارچ ۱۹۶۲ء

۲۔ مہر سری گوردنگھ سبھا پور قتلہ۔ از سنگھ سبھا پور قتلہ

آج واقعہ ۱۶۔ چیت سمت ۱۹۶۲ء کو جلسہ سبھا بھکان بونگ صاحب پلٹن میں منعقد ہوا جس میں جوتشی عالیشان لالہ چیت رام صاحب سکھ کمالیہ ضلع منٹگری نے سکھی دھرم پر عمدہ لیکچر دیا۔ جس سے حاضرین جلسہ نہایت خوش ہوئے۔ اور ایک پُستک چشمہ لکھن سارنی بحروف گورکھی پیش کیا۔ جس کے ملاحظہ سے نہایت خوشی ہوئی کیونکہ یہ جوتش و دیا پہلی دفعہ گورکھی میں تحریر ہوئی ہے۔ اور ایک ایسے طریق سے پُستک بنا ہوا ہے جس کو ہر ایک بشر باسانی سمجھ سکتا ہے۔ اور سنگھ سبھا کی طرف سے خلعت بھی صاحب موصوف کو دیا گیا۔ اسلئے یہ یادداشت صاحب موصوف کو

دی جاتی ہے : المرقوم ۱۶ جیت سمت ۱۹۶۲ المرم

دستخط بادامگل سنگھ وائیس پریذیڈنٹ دستخط سردار بہادر کرنل زائن سنگھ پریذیڈنٹ
سنگھ سجاکپور قتلہ سرنگھ سجاکپور قتلہ

۳۰ - ۳۱ - از دفتر سنا تن و حرم سجاکپور

لادہ جیت رام صاحب جوتشی عالی شان ہمدی سجاکپور میں تشریف لائے ہیں۔ تقریباً پانچ چھ روز قیام فرمایا۔ آپ کے لیکچر دوبارہ جوتش واقعی مؤثر ہیں۔ آپ کی ایک کتاب موسومہ چشمہ لگن سارنی کا جسمیں علم جوتش مبتدین کے لئے نہایت سہل لکھا ہے۔ مطالعہ کیا۔ بعد اس پر میں نے فقو اس وقت صرف کیا۔ مطالعہ سے معلوم ہوا کہ واقعی یہ کتاب علم جوتش کے سیکھنے کے لئے ایک اعلیٰ درجہ کی کتاب ہے۔ مصنف نے اس کی تصنیف میں بہت جانفشانی کی ہوگی :

دستخط انگریزی۔ گجن۔ ام ای۔ اے پھلور

اسی قسم کے کئی اور سرٹیفکیٹ دفتر ہذا میں موجود ہیں۔ جن کو کہ بوجہ طوالت درج نہیں کیا جاتا۔ فہرست مضامین حسب ذیل ہے۔

حصہ الف۔ دیباچہ۔ لگن۔ قاعدہ دریافت لگن۔ لگن سارنی گنڈہ منٹ

جنم گنڈہ لی۔ جانچ صحت لگن سہ طریق۔ نام راس۔ تحقیقات علم نجوم تعلقات و عارف خانہ۔ جدول منسوبات لگن۔ سارنی ہا ہوار۔ تفاوت الوقت۔ تاثیر الوقت سعید

حصہ ب۔ دیباچہ۔ تفاوت الوقت۔ نقشہ بل نزل۔ درشتی چکر۔ جنم لگن

دراس۔ چکر دوستی دشمنی۔ عمر و ریافت کرتا۔ پھلا دلش جنم گنڈہ لی و نام راس۔ دلش ہر ایک گرہ جنم لگن و راس۔ گنڈہ لی۔ بارہ گھروں میں ہر گرہ کا پھلا دلش

گرہ گوچر پھلادیش گرہ گوچر۔ گرہ گوچر بیدہ۔ حوت پورن پھلادیش گرہ گوچر۔ اُپاد
دوش گرہ گوچر۔ چکر گرہ درشتی بموجب تاجک شاستر۔ پرشن ودھی۔ نقشہ شہ اشہ
گرہ۔ مہوت۔ مال چوری کاتلاش کرنا بقاعدہ علم کیرل۔ بذریعہ پختہ۔ سارنی دریا
دفع حمل۔ نرخ اشیا وغیرہ۔

۲۔ کلیف پنجم حصہ دوم۔ ناظرین کے پیش نظر ہے۔

۳۔ راز پنجم حصہ اول۔ المعروف چشمہ لگن۔ اس میں حالات جنم گزشتہ
و حال۔ حالات لگن۔ تعریف گرہ ہائے اچ نیچ وغیرہ۔

۴۔ راز پنجم حصہ دوم۔ المعروف چشمہ لگن سپٹ۔ اس میں کل لگن
سپٹ کر کے درج کئے گئے ہیں۔ اور قواعد سپٹ ہر لگن وغیرہ درج ہیں۔

۵۔ راز قسمت حصہ اول۔ المعروف چشمہ جنم پتری درگ سنگھتا۔ اس میں

جنم پتری بنانے کے لئے تقریباً تین ہزار یوگ بمع پھلادیش کے درج کئے گئے ہیں۔
ان کی تفصیل ذیل ہے۔ گنڈنی کا خانہ اول ۳۷۶۔ خانہ دوم ۱۹۸۔ خانہ سوم ۱۱۸

خانہ چہارم ۲۰۲۔ خانہ پنجم ۲۶۳۔ خانہ ششم ۲۲۱۔ خانہ ہفتم ۱۹۷۔ خانہ ہشتم ۵۰۰

خانہ نہم ۱۹۲۔ خانہ دہم ۳۱۱۔ خانہ یازدہم ۱۲۷۔ خانہ دوازدہم ۱۳۲۔ متفرق یوگ

۱۱۷۔ کل ۲۹۹۴۔ درحقیقت یہ کتاب قابل قدر ہے اس قدر یوگ یکجا کسی کتاب

میں نہیں ملے۔ اگر سینکڑوں کتابیں اکٹھی کی جاویں تب بھی اس قدر ملنے کی امید

نہیں۔ اس کی مجوزہ قیمت عفا اسکی ضخامت۔ اسکی محنت کے مقابلہ میں کچھ بھی نہیں ہے۔

۶۔ راز قسمت حصہ دوم۔ المعروف چشمہ جنم دشا۔ (پاراشر سنگھتا) اس

میں پاراشر رشی کے واک دوبارہ دشا سیارگان درج کئے گئے ہیں۔ جس سے کہ

بہ آسانی معلوم ہو سکتا ہے۔ کہ کس وقت کس گرہ کی دشا آوے گی۔ اور کب تک پھل دیکھ ہوگی؟

۷۔ راز قسمت حصہ سوم المعروف چشمہ پترنی استریاں۔ اس میں صرف استریوں کے مخصوص یوگ مثلاً وہ ہواستان وغیرہ کے پھلادیش درج کئے گئے ہیں۔

۸۔ راز قسمت حصہ چہارم المعروف چشمہ ورش پھل۔ اس میں ورش پھل بنانے کا طریقہ و پھلادیش واضح طور پر بیان کیا گیا ہے۔

۹۔ راز غیب المعروف چشمہ پرشن حصہ اول۔ اس حصہ میں ہر سال کا جواب طریقہ دریافت ضمیر سائل۔ ایک وقت میں چند سائلوں کے سوالات کے جواب دریافت کرنے کا طریقہ۔ ۱۲ گھروں میں ہر سال کا جواب۔ دریافت

دینہ وغیرہ درج کئے گئے ہیں۔

۱۰۔ راز غیب المعروف چشمہ پرشن حصہ دوم۔ اس میں پلاچین ٹپک ہائے سنکرت کے ترجمہ دئے گئے ہیں۔ مثلاً کھٹ بنجاشکا۔ گرگ ملودما۔ بھون وپکا۔ گرہ دھرم نیتی عت ۲ وغیرہ۔

۱۱۔ راز غیب المعروف چشمہ پرشن حصہ سوم۔ اس میں قواعد دریافت حالات ہارش۔ طوفان۔ آندھی۔ آفات آسمانی۔ امراض گرسن۔ بلناس بھونچال۔ انقلابات سلطنت و شاہان وقت۔ بزدگان قوم۔ انقلابات زمانہ۔ جنگ و جدل وغیرہ درج کئے گئے ہیں۔

۱۲۔ راز وقت المعروف چشمہ مہورت۔ ہر قسم کے ممکن انسانی کاموں کے لئے مہورت مختلف بیشمار شاستروں اور مختلف ملکوں اور زبانوں

کی کتابوں سے نکال کر درج کئے گئے ہیں۔

۱۳۔ **قال النجوم المعروف چشمہ خال نامہ**۔ دُنیا کے کل خال نامہ جو کہ آج

تک کسی ملک کے کسی عالم نے بنائے ہیں۔ اس میں یکجا جمع کر کے درج کئے گئے ہیں۔

۱۴۔ **تاریخ نجوم المعروف چشمہ اختیار جہش و دیا**۔ اس میں

اس علم کی بنیاد عروج و زوال۔ عقاید باشندگان مختلف ممالک۔ ذائقہ ہائے

بزرگان و بانیان مختلف مذاہب دُنیا کے کل رسم گاہوں کے حالات۔ دُنیا کی وجہ

سمتوں۔ مہینوں۔ سالوں۔ دنوں کے نام و وجہ تسمیہ وغیرہ بڑی محنت سے درج

کئے ہیں۔ درحقیقت شائقین علم نجوم کے لئے یہ کتاب اذیسی مفید ہے۔ اور دُنیا

کا کوئی کتب خانہ اس کتاب سے محروم نہیں ہونا چاہیئے۔

مذکورہ ہاں اکتب یکے بعد دیگرے شائع کی جا رہی ہیں۔ اس لئے جن اصحاب کو

اس علم کا شوق ہے۔ اُن کو چاہیئے کہ کتب کے شائع ہونے سے پہلے اپنے اپنے

درج رجسٹر کر والیوں۔ اس کے عوض ان کو محمولہ اک مُعاف ہو گا۔ اور جو لوگ

مبلغ ۵۰ روپیہ پیشگی جمع کرا دیں۔ اُن کو علاوہ مُعافی محمولہ اک کے تمام کتب

یقین جو تعائی قیمت پر دی جاوے گی۔ اور جو لوگ مبلغ ۲۰ روپیہ پیشگی جمع کرا دیں

اُن کو علاوہ مُعافی محمولہ اک کے کتب نصف قیمت پر دی جاوے گی۔ اور

پیشگی جمع شدہ روپیہ مجراے دیا جاوے گا۔

کتابخانہ مجمع عالیہ نشان۔ کمالیہ منٹگری

نام صاحبان ذی اقتدار و قدردانان و نامہراں علوم غیب دانی و مصنف صاحبان

علم چوتش و غیرہ کی خدمت میں گزارش ہے کہ مصنف کتاب ہذا نے کمالیہ میں

ایک کتب خانہ علم جو تش و غیرہ قائم کیا ہے۔ اور ادا دہ ہے۔ کہ اس میں تمام کتب متعلقہ جو کہ آج تک کسی ودوان نے کسی ملک میں کسی زبان میں کسی زمانہ میں تصنیف کی ہیں۔ مہیا کی جاویں۔ مگر اس کے لئے کافی سے زیادہ سرمایہ کی ضرورت ہے۔ جو کہ ملک کی حوصلہ افزائی پر منحصر ہے۔ اس لئے مؤدبانہ ایتھاس ہے۔ کہ جس کسی کے پاس مذکورہ بالا علوم کے متعلق کوئی کتاب کسی حالت میں کسی زبان میں موجود ہو۔ اور وہ صاحب اس کی موجودگی کی اپنے پاس ضرورت نہ خیال کرتے ہوں۔ مہربانی کر کے کتب خانہ میں اپنی یادگار قائم کرنے کے لئے ہمارے پاس ارسال کر دیں۔ شکریہ کے ساتھ منظور کی جاوے گی۔ اور جو صاحب قیمتاً دینا چاہیں۔ یا ہماری کتب کے ساتھ تبادلہ کرنا چاہیں۔ تو وہ بشرط اعتبار ہمارے پاس ارسال فرما دیں۔ اور قیمت مطلوبہ تحریر کریں اگر وہ کتاب ہمارے کتب خانہ میں پہلے موجود نہ ہوگی۔ اور قیمت بھی واجب ہوگی۔ تو کتاب رکھ لی جاوے گی۔ اور قیمت ارسال کر دی جاوے گی۔ ورنہ شکریہ کے ساتھ کتاب واپس کی جاوے گی۔ اگر زمانہ کی روش دیکھ کر اعتبار نہ ہو۔ تو کتاب کا نام۔ حجم تقطیع زبان۔ فہرست مضامین۔ حالت۔ قیمت اصلی و مطلوبہ۔ مطبوع یا قلمی وغیرہ سے مطلع فرما دیں۔ اگر خریداری منظور ہوگی۔ تو بذریعہ دی۔ پی۔ بیچنے کی اجازت دی جاوے گی۔ اگر کسی صاحب کے پاس پورانی یا نئی قلمی یا مطبوع کوئی جہتیری یا پتیری پڑی ہو۔ تو وہ بھی ارسال فرما دیں۔ بصورت شکریہ قبول کی جاوے گی۔

کارخانہ منجم عالیہ سان

کمالیہ ضلع منجمری میں ایک کارخانہ کھولا گیا ہے۔ جس میں کہ تمام کام متعلق تصانیف خاکسار و تیاری اذویہ وغیرہ کیا جاتا ہے اور ان کے علاوہ چند منظوم کتب کا حق تصنیف بھی خرید کیا گیا ہے۔ جن کا مختصر سا حال ناظرین کے پیش نظر کیا جاتا ہے۔

۱۔ **منظارہ قدرت**۔ حجم ۱۶۔ صفحہ ۱۰۰۔ اصلی قیمت ۱۰۰۔ رعایتی قیمت ۵۰۔
اس رسالہ میں پرہیزگاری کی قدت کی مہیا گائی گئی ہے۔

اک گن سے کل جہان بنا ہر ایک زمین اور آسمان بنا ہر وحشی اور انسان بنا
بن قدرت ہوئی یہ کلام قدرت کا انت شمار کہاں اس مندرجہ انتہاء کا پار کہاں
جتنے ذی روح یہ دہار ہیں صورت کے نیارے نیارے ہیں کئی گورے ہیں کئی کارے ہیں
کئی نیک اور بد بیٹل قدرت کا انت شمار کہاں اس مندرجہ انتہاء کا پار کہاں
یہ صنعت جتنی ساری ہے سب قدرت ہی کی داری ہے کل ایک ہی کل میں جاری ہے
کہ بنایا مینار امت گمان قدرت کا انت شمار کہاں اس مندرجہ انتہاء کا پار کہاں
اک رنگ سے ہوئے یہ رنگ بھی قدر کے ہیں یہ دھنک بھی ہر رنگ پر ہوئے ہیں رنگ بھی
قدرت کے رنگ انت یہاں قدرت کا انت شمار کہاں اس مندرجہ انتہاء کا پار کہاں

۲۔ **منظارہ زمانہ**۔ حجم ۶۔ صفحہ ۱۰۰۔ اصلی قیمت ۱۰۰۔ رعایتی قیمت ۵۰۔

اس میں زمانہ کی حالت دکھائی گئی ہے۔ اس میں سے بھی چند اشعار درج کئے جاتے ہیں :

ایہ گل من کے نام سے جو یا اس وقت نیل
 قاضی بن کے پچھلے دن وہ بھل گئے آج سا
 دور دور سے سونے کے میں لٹا ہوا
 یہ پہچان ایسا ہی کورڈا اسے چو باڑی
 غصے سے جل کے کہنا تیراں کو مٹا
 یاد نہ رہی دست میری بے شکوہ ہو گیا
 میں مالک توں کھوتا میرا شکر مول بچا
 تو بھل گئی وہ میری شکر سے بھلا ری

اعلان

تاجران ذی الاقدار و مشتقان باوقار کی خدمت میں التماس ہے کہ تعینات جناب منجم
 عالی شان صاحب وہ گیر عزیز اصحاب تعینات جنوں نے کہ کارنامہ ہذا کو حق تعین عطا فرمایا
 ہے۔ کی بوقت طبع حسب ضابطہ رجسٹری کر دانی جاتی ہے۔ اور تمام حقوق تعینات ترجمہ یہ
 زبان نقل جزو کل و فیو جی جناب منجم عالی شان صاحب محفوظ رکھے جاتے ہیں خوا
 کتاب ایک ورق کی کیوں نہ ہو۔ یا رجسٹری پٹ ڈپو میں بڑے فروخت نہیں رکھی جاتیں
 اس لئے اپنے حال پہ برائی فرا کر نقل یا ترجمہ یا چھاپے یا چھپنے یا تحریک اس قسم کی
 کرنے کی کوشش نہ کریں۔ ورنہ بھلا قائدہ کے نقصان اٹھانے کے لئے ہاں جبکہ رکت درکار ہوں
 کارخانہ سے بار سال زر نقد یا بذریعہ ویلیو بے اسل طلب فرما سکتے ہیں۔
 خاکسار منیر و قریب منجم عالی شان واقف کمالیہ مصلح منظمی پنجاب

فہرست مضامین کتب نجوم حصہ دوم

نمبر شمار	مضمون	صفحہ	نمبر شمار	مضمون	صفحہ
۱	دیباچہ	۳۴	۳	دور آسمانی	۱۵
۲	لکھن یا طالع	۳۵	۴	منطقہ المروج	۴

شماره	موضوع	صفحه	موضوع	صفحه
۵	در راه حسن انوار	۴۸	مجموعه کتب	۴۸
۶	کره زمین	۴۹	مجموعه کتب	۴۹
۷	تقسیم درجات و عرض	۵۰	مجموعه کتب	۵۰
۸	تأسیس در یافت کتب اولیه اول	۵۱	مجموعه کتب	۵۱
۹	طریق دوم	۵۲	مجموعه کتب	۵۲
۱۰	طریق سوم	۵۳	مجموعه کتب	۵۳
۱۱	طریق چهارم	۵۴	مجموعه کتب	۵۴
۱۲	نقشه کتب در کتبخانه	۵۵	مجموعه کتب	۵۵
۱۳	طریق پنجم	۵۶	مجموعه کتب	۵۶
۱۴	کتابخانه و کتابت در کتبخانه	۵۷	مجموعه کتب	۵۷
۱۵	ایستگاه	۵۸	مجموعه کتب	۵۸
۱۶	طریق ششم	۵۹	مجموعه کتب	۵۹
۱۷	طریق هفتم	۶۰	مجموعه کتب	۶۰
۱۸	کتابخانه و کتابت در کتبخانه	۶۱	مجموعه کتب	۶۱
۱۹	کتابخانه و کتابت در کتبخانه	۶۲	مجموعه کتب	۶۲
۲۰	کتابخانه و کتابت در کتبخانه	۶۳	مجموعه کتب	۶۳
۲۱	کتابخانه و کتابت در کتبخانه	۶۴	مجموعه کتب	۶۴
۲۲	کتابخانه و کتابت در کتبخانه	۶۵	مجموعه کتب	۶۵
۲۳	کتابخانه و کتابت در کتبخانه	۶۶	مجموعه کتب	۶۶
۲۴	کتابخانه و کتابت در کتبخانه	۶۷	مجموعه کتب	۶۷
۲۵	کتابخانه و کتابت در کتبخانه	۶۸	مجموعه کتب	۶۸
۲۶	کتابخانه و کتابت در کتبخانه	۶۹	مجموعه کتب	۶۹
۲۷	کتابخانه و کتابت در کتبخانه	۷۰	مجموعه کتب	۷۰
۲۸	کتابخانه و کتابت در کتبخانه	۷۱	مجموعه کتب	۷۱
۲۹	کتابخانه و کتابت در کتبخانه	۷۲	مجموعه کتب	۷۲
۳۰	کتابخانه و کتابت در کتبخانه	۷۳	مجموعه کتب	۷۳
۳۱	کتابخانه و کتابت در کتبخانه	۷۴	مجموعه کتب	۷۴
۳۲	کتابخانه و کتابت در کتبخانه	۷۵	مجموعه کتب	۷۵
۳۳	کتابخانه و کتابت در کتبخانه	۷۶	مجموعه کتب	۷۶
۳۴	کتابخانه و کتابت در کتبخانه	۷۷	مجموعه کتب	۷۷
۳۵	کتابخانه و کتابت در کتبخانه	۷۸	مجموعه کتب	۷۸
۳۶	کتابخانه و کتابت در کتبخانه	۷۹	مجموعه کتب	۷۹
۳۷	کتابخانه و کتابت در کتبخانه	۸۰	مجموعه کتب	۸۰
۳۸	کتابخانه و کتابت در کتبخانه	۸۱	مجموعه کتب	۸۱
۳۹	کتابخانه و کتابت در کتبخانه	۸۲	مجموعه کتب	۸۲
۴۰	کتابخانه و کتابت در کتبخانه	۸۳	مجموعه کتب	۸۳
۴۱	کتابخانه و کتابت در کتبخانه	۸۴	مجموعه کتب	۸۴
۴۲	کتابخانه و کتابت در کتبخانه	۸۵	مجموعه کتب	۸۵
۴۳	کتابخانه و کتابت در کتبخانه	۸۶	مجموعه کتب	۸۶
۴۴	کتابخانه و کتابت در کتبخانه	۸۷	مجموعه کتب	۸۷
۴۵	کتابخانه و کتابت در کتبخانه	۸۸	مجموعه کتب	۸۸
۴۶	کتابخانه و کتابت در کتبخانه	۸۹	مجموعه کتب	۸۹
۴۷	کتابخانه و کتابت در کتبخانه	۹۰	مجموعه کتب	۹۰
۴۸	کتابخانه و کتابت در کتبخانه	۹۱	مجموعه کتب	۹۱
۴۹	کتابخانه و کتابت در کتبخانه	۹۲	مجموعه کتب	۹۲
۵۰	کتابخانه و کتابت در کتبخانه	۹۳	مجموعه کتب	۹۳
۵۱	کتابخانه و کتابت در کتبخانه	۹۴	مجموعه کتب	۹۴
۵۲	کتابخانه و کتابت در کتبخانه	۹۵	مجموعه کتب	۹۵
۵۳	کتابخانه و کتابت در کتبخانه	۹۶	مجموعه کتب	۹۶
۵۴	کتابخانه و کتابت در کتبخانه	۹۷	مجموعه کتب	۹۷
۵۵	کتابخانه و کتابت در کتبخانه	۹۸	مجموعه کتب	۹۸
۵۶	کتابخانه و کتابت در کتبخانه	۹۹	مجموعه کتب	۹۹
۵۷	کتابخانه و کتابت در کتبخانه	۱۰۰	مجموعه کتب	۱۰۰

مردوں کی خد متھیں سیر کی اہل



قیمت دو روپے
 عورتوں میں تمام پیکر بہر مرد کی شفا
 بزمین دیا ہوئی خوشی میں ہر شہر
 کا بکاش ہے خوشی کا۔ اس کی شفا
 میں سے وہ عورتوں میں یہ شفا
 پیاری پائی جاتی ہے اس شفا
 لئے وہ پیش کسی نہ کسی بیماری میں خود بستکار ہو جی
 یعنی (استری ملک دہرم) کا بیقاعدہ یا بند ہونا
 بدو کے ساتھ تا کہ زیادہ آنا۔ مفید طوط کا جان
 بھائی گزردی۔ ہر شہر۔ باؤ گور۔ قبض خون
 کی کی۔ دم۔ مرگی۔ سر اوہ کمر کا دم پیل
 رنگ۔ بد ہضمی۔ اولاد کا نہ ہونا۔ بشریک
 عورت بائجنہ نہ ہو سارے سال عمر سے زیادہ نہ
 ہو۔ ان سب بیماریوں کے لئے یہ ودائی شہادت
 خوب ہے۔ عورتوں کے واسطے اس سے بہتر
 کوئی ودائی نہیں ہے

پلیک کی ودائی

امرت جیون پیکر ہر کھنڈی
 طاقتی یاد بکا مفلج فی جس دے تھیں
 چار جس دینا ہو عیسٰی سر دے تھیں
 وہ دے کہ دوائی کیساتھ جگہ کا پک دیا جاتا ہے
 اس کی اس ہندو تھپا پید پیلزیک لاپس منکار
 شریکٹ۔ ۲۵ آدی پکے آپکے پکے
 بقدر دیشیاں ہنہ سنگائی تھیں ۲۵ آدیوں کو
 دی گئیں پکے پکے کی امیدی پائی جاتی
 وہی دیکھتے ہر گئے ورنہ سنگائی سنگائی
 میری ودائی پائے
 ہر لیض محتیا بڑے
 کو دیال ہر وقت صاحب بیکڑی گورنٹ ملک
 مغربی و شمالی میں آپکی پلیک کی ودائی ہے ۲۰ لیض
 پکڑی لاپس جاکر اگور۔ آپکی ودائی ہے ۲۰ لیض
 پکے۔ (وزن سنگد حاصل آپکی ودائی ہے
 ۵ آدی امن وامان میں رہ کر پکے
 پکے پکے

دن گوپال کپنی ہر سہ لاپس کوئی منگاؤ

توالوں سے اجاڑوں بچوں مجسٹریٹوں۔ ڈپٹی کلکٹروں بیٹروں۔ وکیلوں تحصیلداروں
 دیگر عہدہ داروں کیلئے اس سودیشی حیرت انگیز ایجاد کی قدردانی کائنات
 آسمان اور عجیب موقع۔ مرنے اخبار ڈاکٹر آت انڈیا کے خریدار فلک میں رہنے
 ۵۰۰ مبلغ پانچ سو روپیہ انعام کے ملیگا ۵۰۰
 مرنے اس شخص کو جو ڈاکٹر ایم۔ اے سید سابق کمپل ڈیپارٹمنٹ کے سرگرم
 سپروائیزر ٹیلیفون شدہ ہائی کلاس میڈیکل ہال لاہور باجذت خاص وکیلوں
 صاحبیاد بالقدیم ڈاکٹر کے دگر بزرگ شہر ہند کی مغربی عجیب و غریب حیرت انگیز ایجاد
 لپو ایکس مرنے والے

روح رواں

جو ضعف دل ضعف دماغ ضعف معدہ ضعف باہ ضعف کردہ جو اکثر وکیلوں بچوں
 تحصیلداروں ڈپٹی کلکٹروں دیگر عہدہ داروں کو سخت دماغی محنت کی وجہ سے لاحق ہو
 جاتا ہے۔ ان جملہ جسمانی کمزوریوں کے دفعیہ کئے فی الواقع کسی یا بھائی صحت کا
 پروانہ ہے۔ بڑھ کر سفید و غریب دوا یا نسخہ بتلائے قیمت فی جس روح رواں
 بہ محصول لاکھ لیکن اخبار ڈاکٹر آت انڈیا کے خریدار کو عار و پیر
 میں ڈاکٹر کی قیمت سالانہ بھی شامل ہے نصف جس روح رواں دیا جائیگا اور
 رعایت ہے جو کسی صورت میں نہیں مل سکتی کیونکہ روح رواں لاکھ حکم قیمت پر ہرگز نہیں مل سکتی

روح رواں کے ملنے کا پتہ

میں جو ٹیلیفون شدہ ہائی کلاس میڈیکل ہال وڈنٹر اخبار ڈاکٹر آت
 انڈیا لاہور اکبری سٹریٹ
 برقی پیشیاں۔ فکے برتنوں کی اس کو روکے۔ پچھلے میں پی ٹی کے پائش پیچھے۔ مزید جاننے کے لئے

پیشیاں۔ فکے برتنوں کی اس کو روکے۔ پچھلے میں پی ٹی کے پائش پیچھے۔ مزید جاننے کے لئے